نادراتِ غالب لائبریری

غالب لائبریری کراچی میں محفوظ کمیاب کتابوں کی وضاحتی فہرست

مرتبہ
معین الدین عقیل

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی

نادراتِ غالب لائبریری

غالب لائبریری کراچی میں محفوظ کمیاب کتابوں کی وضاحتی فہرست

مرتبہ

ڈاکٹر معین الدین عقیل

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور

نام کتاب: نادراتِ غالب لائبریری

مولف : معین الدین عقیل

ناشر : خواجہ محمد زکریا

جنرل سیکرٹری مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی، لاہور

طابع : سیّد محمد عمران رضوی (0300-4613776)

مطبع : اظہر سنز پرنٹرز، ۹۔ ریٹی گن روڈ لاہور

طبع اول : ۲۰۱۴ء

تعداد : ۳۰۰

اس کتاب کی اشاعت حکومتِ پنجاب کے محکمہ

اطلاعات وثقافت کی جزوی مالی اعانت سے ممکن ہوئی

مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی

25-C، لوئر مال۔ لاہور

0301-8408474, 0300-8408474

0333-4182396

ایک نادر تالیف

غالب لائبریری کراچی کے ان تہذیبی آثار میں سے ایک ہے جو ماضی قریب میں علم اور تہذیب کے حوالے سے اس شہر کی شناخت کہے جا سکتے ہیں۔ یہ اس لحاظ سے مثالی تہذیبی علامت بھی ہے جسے اس شہر اور یہاں کی تہذیب و معاشرت کے لیے ایک فردِ واحد مرزا ظفر الحسن (متوفی ۱۹۸۳ء) کا ایک منفرد تحفہ کہا جا سکتا ہے۔ ایک علمی اور اشاعتی ادارے کی حیثیت میں یہ ادارہ ادبی مطالعات و تحقیقات کو فروغ دینے کا سبب بھی بنا ہے۔ یہاں سے شائع ہونے والی متعدد وقیع و عالمانہ مطبوعات اس کا ثبوت ہیں۔ غالب لائبریری کسی مخیر شخص اور اشخاص یا اداروں کی معاونت کے نتیجے میں وجود میں نہیں آئی۔ اس کے قیام کے لیے ساری کوششیں اور وہ سارا قیمتی ذخیرہ کتب و نوادر تنہا مرزا صاحب کی دن رات کی کوششوں کے طفیل ہے، جب نامی گرامی مصنفین و محققین اور ادیب و دانش ور لائبریری میں کسی کتاب کی تلاش میں آتے اور مطلوبہ کتاب انھیں یہاں مل جاتی تو مرزا صاحب کو اعتماد و فخر محسوس ہوتا کہ لائبریری ضرورت مندوں کے لیے کس قدر مفید اور ناگزیر ہے۔

اس کتاب کے مرتب ڈاکٹر معین الدین عقیل نے یہ فہرست مرزا ظفر الحسن کی زندگی میں مرتب کرنی شروع کی تھی جو ان کے انتقال کے بعد تکمیل پا سکی لیکن گوناگوں مسائل کی وجہ سے محرومِ اشاعت چلی آ رہی تھی۔ مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی، نادر و نایاب کتب کی یہ فہرست محققین کے استفادہ کی غرض سے شائع کر رہی ہے۔ یقین ہے کہ اس کی اشاعت سے مختلف موضوعات پر تحقیقی کام کرنے والوں کو بڑی سہولت میسر آئے گی۔

انتساب

غالب لائبریری کے بانی و مہتمم مرزا ظفر الحسن مرحوم کی آخری یادگاروں

بیگم مرزا ظفر الحسن

اور

نسیم احمد

کے نام

بیگم مرزا ظفر الحسن،

غالب لائبریری کے قیام کو حقیقت تک پہنچانے میں مرحوم کے ساتھ شریک رہیں ــــ
اور آج بھی پوری دردمندی کے ساتھ اس کی بقا اور اس کے بہتر مستقبل کی خواہاں ہیں؛

اور

نسیم احمد،

غالب لائبریری کا مخلص ترین کارگزار، جس کی بے لوثی، ایثار اور دردمندی میں
اس لائبریری کا پورا ماضی سمٹا ہوا ہے، اور جس نے مالی یافت، جاہ طلبی اور شہرت
پسندی سے بے نیاز رہ کر فقط لائبریری کی بقا کے لیے خود کو وقف کیے رکھا ہے۔

فہرستِ موضوعات

معین الدین عقیل

معروضہ

غالب لائبریری، کراچی کے ان تہذیبی آثار میں سے ایک ہے جو ماضی قریب میں علم اور تہذیب کے حوالے سے اس شہر کی شناخت کہے جاسکتے ہیں۔ یہ اس لحاظ سے ایک منفرد اور مثالی تہذیبی علامت بھی ہے کہ جسے اس شہر اور یہاں کی تہذیب ومعاشرت کے لیے ایک فردِ واحد مرزا ظفر الحسن (متوفی ۱۹۸۳ء) کا ایک منفرد تحفہ کہا جاسکتا ہے۔ گزشتہ پینتالیس سالوں سے یہ کتب خانہ، جو بظاہر ۱۹۶۹ء میں غالب صدی کی تقریبات کے انعقاد کے لیے ۱۹۶۸ء میں وجود میں آنے والے "ادارۂ یادگار غالب" کی اسی سلسلے کی کوششوں کے تحت قائم کیا گیا تھا، لیکن جو مستقبل کے کراچی کے لیے، ایک عرصے تک، ایک وقیع وقیمتی کتب خانے کے ساتھ ساتھ اس شہر کی ادبی ومعاشرتی زندگی میں ایک جانب ایک مرکز کا سا کردار ادا کرتا رہا ہے اور مقامی و بیرونی ادیبوں ودانشوروں کے باہمی رابطے اور ان کی تقریبات کے لیے ایک وسیلہ بنتا رہا ہے۔ دوسری جانب ایک علمی واشاعتی ادارے کی حیثیت میں یہ ادارہ ادبی مطالعات وتحقیقات کو فروغ دینے کا سبب بھی بنا ہے۔ یہاں سے شائع ہونے والی متعدد وقیع وعالمانہ مطبوعات اس کا ثبوت ہیں۔

مرزا ظفر الحسن ایک نابغۂ روزگار شخصیت اور گوں ناگوں اوصاف کے مالک تھے۔ بے حد شائستہ، نہایت لائق اور متحرک ومستعد منتظم کہ جن کا ذہنِ رسا ہمیشہ نت نئے تصورات اور مفید منصوبے بناتا اور انھیں عملی صورت بھی دیتا رہتا۔ جب جامعہ عثمانیہ (حیدرآباد دکن) میں زیرِ تعلیم تھے تو ایک ذہین ومستعد طالب علم کی طرح کہ جس نے حصول علم کے ساتھ ساتھ بھرپور عملی زندگی بھی گزاری اور اس جامعہ کے طالبِ علموں میں بھی ممتاز ونمایاں رہے۔ وہاں انجمن طلبہ کے صدر رہے، طلبہ کی بھرپور علمی وسماجی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ افسانے لکھے اور اداکاری اور ڈراما نگاری میں خوب حصہ لیا، خود ڈرامے لکھے، انھیں اسٹیج پر پیش کیا اور ان میں خود بھی اداکاری کی، یہاں تک کہ نسوانی کردار بھی کامیابی سے ادا کیے۔ تقریر وتحریر کا بھی خوب ملکہ تھا۔ تقریر کرتے تو حاضرین پر چھا جاتے۔ لکھتے تو پڑھنے والوں کی توجہ کو اپنے حصار میں باندھے رکھتے۔ اسلوب نہایت شگفتہ اور رواں کہ 'وہ کہیں اور سنا کرے کوئی' کے مصداق۔ پھر یہ سلسلہ سالہا سال معطل رہا، جو حیدرآباد سے پاکستان ہجرت، یہاں زندگی کی کشاکش، سرکاری ملازمت اور حالات کی بے کیفی کا نتیجہ تھا، لیکن معاشرتی وادبی زندگی کی ہماہمی سے دور کبھی نہ ہوئے۔ جامعہ عثمانیہ کے قدیم طلبہ کی انجمن "انجمن طلیسانین جامعہ عثمانیہ" (کراچی) کے قائم کرنے اور اس کے تحت دل چسپ اور انوکھی تقریبات کے منعقد کرنے میں ہمیشہ پیش پیش وفعال رہے۔ اسی کے تحت یہاں ایک انتہائی دل چسپ وسنسنی خیز اسٹیج

ڈراما، ایک ادبی مقدمہ، مرزا رسوا کے مشہورِ زمانہ کردار امراؤ جان ادا کی جانب سے ادبی عدالتِ عالیہ میں دائر کردیا اور ایک ایسی انوکھی اور منفرد تقریب منعقد کرڈالی کہ جس کی نظیر شاید تلاش نہ کی جاسکے۔ شہر میں برسہا برس تک اس تقریب کے چرچے رہے۔

۱۹۶۹ء میں جب پاکستان اور بھارت میں، یہاں تک کہ عالمی سطح پر ہر طرف غالب صدی کی تقریبات منعقد ہونے لگیں تو مرزا صاحب بھی کسی سے پیچھے نہ رہے بلکہ کراچی میں تو سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس مقصد کے لیے ایک مستقل ادارہ ''ادارہ 'یادگار غالب'' تک قائم کرڈالا اور اس کے تحت ایک کانفرنس منعقد کرکے مزید طول طویل پروگرام بناڈالے۔ اس زمانے میں انھیں سرکاری ملازمت سے فراغ مل گیا تھا اس لیے اب وہ بس ایسی تقریبات اور علمی و ادبی ہنگاموں کے لیے وقف ہوکر رہ گئے۔ منصوبوں کی ایک لمبی فہرست بناڈالی کہ ان تقریبات کے ذیل میں غالب پر متنوع کتابیں شائع کریں گے اور انھوں نے شائع کیں۔ یہ کتابیں انھوں نے مختلف مصنفین و محققین سے لکھوائیں اور انھیں اہتمام سے شائع کیا کہ جن میں سے متعدد کتابیں کتبِ حوالہ کے طور پر آج بھی مطالعۂ غالب کے ضمن میں ناگزیر حیثیت رکھتی ہیں۔ ''غالب لائبریری'' کا قیام بھی ان کے ان ہی منصوبوں کا ایک وسیع تر اور فیض رساں ثمر ہے۔

مرزا صاحب نے جب غالب لائبریری قائم کی تو بس اسی کے ہوکر رہ گئے۔ یہ کسی مخیّر شخص و اشخاص یا اداروں کی معاونت کے نتیجے میں وجود میں نہیں آئی، اس کے قیام کی ایک الگ داستان ہے، جس کا لب لباب فقط یہ ہے کہ اس کے قیام کا تصور، اور اس کے قیام کے لیے ساری کوششیں، اور وہ سارا قیمتی ذخیرۂ کتب و نوادر، جو اس میں یکجا ہوا ہے، یہ تنہا مرزا صاحب کی دن رات کی کوششوں کے طفیل ہے۔ اس میں موجود ذخائر، جو نہایت نادر و کمیاب کتابوں اور رسائل پر بھی مشتمل ہیں، کسی سرمائے سے حاصل نہیں ہوئے بلکہ یہ سب ان عطیات اور تحائف کی صورت میں یکجا ہوئے ہیں جنھیں مرزا صاحب نے گھر گھر جاکر جمع کیا۔ اس مقصد کے لیے وہ اپنے سابق وطن حیدرآباد بھی گئے جہاں ان کے جانے سے پہلے ہی اس لائبریری کی شہرت پہنچ چکی تھی۔ چناں چہ مرزا صاحب وہاں سے واپس آئے تو قیمتی و نادر کتابوں و رسائل سے لدے پھندے آئے۔ یہ سب اس لائبریری کی ثروت و دولت میں بیش بہا اضافے کا سبب بنے۔ آج غالب لائبریری اپنی نوعیت، اپنے قیمتی ذخیرۂ کتب، نایاب و کمیاب قدیم مطبوعات اور رسائل کے بہت بڑے خزانے کے باوصف مشکل ہی سے اپنا ایسا کوئی ثانی رکھتی ہے کہ جسے کسی فردِ واحد کی کوششوں کا نتیجہ کہا جاسکے اور جس کے قیام اور خزائن میں سرمایے کا کوئی دخل بھی نہ ہو۔

مرزا صاحب ایک خلاق ذہن اور تخلیقی اپج رکھتے تھے، علم و تحقیق سے انھیں خاص مناسبت نہ تھی، لیکن ان دونوں کے قدرداں بہت تھے۔ تخلیق ان کا ذریعۂ اظہار رہا اور اسلوب ان کا منفرد اور دل نشیں ایسا کہ ان کی شناخت بن گیا۔ اپنی یادداشتوں کو جس دل نشیں اور جاذبِ توجہ، رواں اور بے ساختہ اسلوب میں مرزا صاحب نے تحریر کیا، یہ صفت ان ہی کے ساتھ مخصوص کہی جاسکتی ہے۔ اس کے باوجود وہ تحقیق اور اس کے لیے ضروری و اہم مآخذ اور کتبِ حوالہ کی ضرورت و اہمیت کو خوب سمجھتے

تھے۔انھیں خوشی ہوتی تھی جب وہ لائبریری میں استفادہ کرنے والوں کا ہجوم دیکھتے۔وہ مزید خوش ہوتے جب نامی گرامی مصنفین و محققین اوراد یب ودانشورلائبریری میں کسی کتاب کی تلاش میں آتے اور مطلوبہ کتاب انھیں یہاں مل جاتی۔ایسے وقت مرزا صاحب کو یہ اعتماد وفخر محسوس ہوتا کہ یہ لائبریری ایسے ضرورت مندوں کے لیے کس قدر مفید اور ناگزیر ہے۔

اس ابتدائی زمانے میں لائبریری کے مالی وسائل نہ ہونے کے برابر تھے۔اس لیے یہاں نہ کسی مستقل لائبریرین کو رکھا جاسکا نہ اس کے لیے وہ فنی تقاضے پورے کیے جاسکے جو کتابوں کی فہرست سازی، درجہ بندی، کیٹلاگ سازی، جلد بندی اور حفاظت وتحفظ کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔ایسا جو کچھ بھی ہوتا رہا، رضا کارانہ ہوتا رہا، جو لائبریری کے لیے قطعی ناکافی تھا۔میں اس لائبریری سے قریب قریب اس کے قیام کے وقت ہی سے، بحیثیت نائب معتمد، منسلک رہا اور اس کے پھیلاؤ اور اس کی ترقی کو بچشم خود دیکھتا رہا ہوں۔پھر چوں کہ تحقیق اور نادرو نایاب کتابوں سے مجھے خاص شغف رہا ہے اس لیے اس لائبریری کے ایسے ذخائر کو بالاستعیاب دیکھتا اور ان سے استفادہ کرتا رہا ہوں۔اس طرح کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اس کا تقریباً وہ سارا ہی ایسا ذخیرہ دیکھ رکھا ہے جو بالخصوص مرزا صاحب کے دور میں یہاں جمع ہوتا رہا۔مرزا صاحب بھی یہ بات جانتے تھے اور ہمیشہ نادرو کمیاب کتابوں کے متلاشی حضرات کو مجھ سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا کرتے۔کبھی ایسا ہوتا کہ میں جو قریباً روز ہی بلاناغہ لائبریری جاتا تھا کسی وجہ سے نہ جاسکتا تو اس دن مرزا صاحب یا ایسے حضرات کو مطلوبہ کتابوں کے بارے میں پتہ نہ چل پاتا کہ وہ لائبریری میں ہیں یا نہیں۔ایک بار ایک سفر پر جانے کی وجہ سے میں کئی دن لائبریری سے غیر حاضر رہا تو واپسی پر مرزا صاحب نے مجھے ترغیب دی، اور جو واقعی ضروری بھی ہوگئی تھی، کہ میں اس کتب خانے میں موجود کم از کم نایاب اور کمیاب مطبوعات کی ایک فہرست مرتب کردوں جو ایسی کتابوں کے متلاشی حضرات کی ضرورت بھی پوری کرتی رہے۔مجھے بھی اپنے ذوق وشوق میں یہ تجویز پسند آئی، چناں چہ میں نے نہ صرف ایک فہرست بلکہ کسی حد تک اسے وضاحتی فہرست کے طور پر مرتب کرنے کا ارادہ کرلیا۔اس طرح میں نے ایک قدرے وضاحتی فہرست مرتب کرنی شروع کی، لیکن افسوس اپنی روزافزوں مصروفیات کے سبب اسے زیادہ وقت نہ دے سکا۔ابھی گوشۂ نوادر میں محفوظ قریباً نصف تعداد پر مشتمل کتب ہی کی فہرست سازی ہوئی تھی کہ اسے دیکھ کر اور خوش ہوکر مرزا صاحب نے اسے بعجلت شائع کرنا ضروری سمجھا اور جس قدر کتابوں کی فہرست بن سکی تھی اسی کو اس کی پہلی جلد کے طور پر شائع کرنے کے لیے کتابت کروانا شروع کردیا۔

افسوس کہ اس پہلی جلد کی کتابت مکمل ہوگئی لیکن اسے پریس بھیجنا اور اسے مطبوعہ صورت میں دیکھنا مرزا صاحب کے مقدر میں نہ تھا۔وہ اس دارِ فانی سے رخصت ہوگئے اور یہ فہرست اور ان کا منصوبہ یا خواہش ان کی زندگی میں بلکہ اب حال تک پوری نہ ہوسکی۔مرزا صاحب کے انتقال (۱۹۸۴ء) کے بعد میں تواتر سے برسوں کراچی میں نہ رہا اور پہلے یورپ اور پھر جاپان چلا گیا۔میری غیر موجودگی میں نائب معتمدی مشرف احمد اور پھر رعنا فاروقی صاحبہ کے سپرد رہی۔مرزا صاحب کے انتقال کے

بعد ادارۂ یادگارِ غالب کے دیرینہ رکن اور مرزا صاحب کے مخلص دوست مختار زمن (۱۹۲۴ء۔۲۰۰۳ء) نے ان کی جگہ لی لیکن ان کے انتقال کے بعد یہ منصب خالی رہا اور ماضی قریب تک پُر نہ ہوا۔ مرزا صاحب کے انتقال کے کچھ ہی عرصے بعد اس لائبریری یا 'ادارۂ یادگارِ غالب' کے (برائے نام) صدر فیض احمد فیض (۱۹۱۱ء۔۱۹۸۴ء) بھی دنیا سے رخصت ہو گئے، جو لائبریری کے قیام کے بعد کراچی بس اپنی رونمائی کے لیے آیا کرتے اور لائبریری کو تو کبھی رونق بھی نہ بخشی۔ کبھی رسمی ضرورت پڑتی تو لاہور سے بذریعہ ڈاک مرزا صاحب کاغذات پر ان سے دستخط حاصل کر لیتے تھے۔ مرزا صاحب نے ان سے اپنی محبت میں اور لائبریری کے قیام کے زمانے میں فیض صاحب کے یہاں قیام کی وجہ سے انھیں ادارۂ یادگارِ غالب کا صدر بنایا تھا تا کہ ان کے نام سے ادارے اور لائبریری کے قیام میں حائل سرکاری اور رسمی مشکلات دور ہو سکیں، اور ایسا ہوا۔ اس سے بڑھ کر فیض صاحب کی عملی سرگرمیاں ادارے اور لائبریری کے لیے شمار میں نہیں آسکتیں۔ ان کے مقابلے میں، ان کے انتقال کے بعد ان کی جگہ بیگم آمنہ مجید ملک اس ادارے اور لائبریری کی صدر نامزد ہوئیں جو اپنی گوشہ نشینی ہی میں اس کی رسمی ذمے داریاں بڑے خلوص اور ذاتی نمود و نمائش سے بے نیاز رہ کر اس طرح ادا کرتی رہیں کہ عام لوگ یہ جانتے ہی نہ تھے کہ اس ادارے یا لائبریری کا صدر یا سرپرست کون ہے؟ مرزا صاحب کے بعد مختار زمن برائے نام اس کے معتمدِ عمومی تھے، وہ زیادہ فعال نہ ہوئے۔ ان کے فرائض منصبی درپردہ مشفق خواجہ (۱۹۳۵ء۔۲۰۰۵ء) انجام دیتے تھے۔ چناں چہ مختار زمن کے انتقال کے بعد رعنا فاروقی صاحبہ نے معتمد کی ذمے داری سنبھالی اور اپنی حد تک نہایت خلوص اور بے لوثی سے لائبریری کے انتظامی تسلسل کو جاری رکھا، لیکن درپردہ مشفق خواجہ نے عملی طور پر لائبریری کی ساری ہی ذمے داریاں خود سنبھال رکھی تھیں اور اس کے سارے معاملات اپنے انداز سے چلاتے رہے اور خود کو نہ کبھی اس کے کسی عہدے سے ملتزم رکھا نہ ایک جمِ غفیر اپنے ساتھ جمع کیا۔ اس ضمن میں وہ مرزا صاحب مرحوم کی قائم کردہ شائستہ روایات پر قائم رہے۔ یہاں تک کہ اس کے مجلّے ''غالب'' کو تنہا مرتب کرتے رہے لیکن اس پر اپنا نام کسی طرح نمایاں نہ ہونے دیا۔ اس طرح انھوں نے غالب لائبریری کے ماضی کو زندہ رکھ کر دراصل اس کی تہذیبی شناخت کو حالات کے ہاتھوں تباہ اور برباد نہ ہونے دیا۔ کتابوں کی اشاعت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ اس عرصے میں ادارۂ یادگار غالب یا لائبریری کو اس کی انتظامی مجلس سے وابستہ چند نہایت مخلص اراکین خصوصاً: ذوالفقار مصطفیٰ، حسن مصطفیٰ اور احمد حسین صدیقی صاحبان کا تعاون اور توجہ حاصل رہی۔

بیگم مجید ملک کے انتقال (۲۰۰۴ء) کے بعد فاطمہ ثریا بجیا نے جنوری ۲۰۰۵ء میں اس ادارے اور لائبریری کی ذمے داریاں سنبھالیں۔ میری یہ خواہش رہی کہ میں چوں کہ کراچی میں مستقل کم ہی رہا ہوں اور آئے دن بھی سفر درپیش رہتے ہیں، پھر وقت بھی اپنے تصنیفی منصوبوں سے نہیں بچتا کہ لائبریری کے معاملات کی طرف توجہ دے سکوں، میں نے کوشش کی کہ چند نوجوانوں کو اس سے منسلک کر کے متعلقہ ذمے داریاں ان کے سپرد کرنا اس لائبریری کے روشن مستقبل کے لیے ضروری

ہے۔اس خیال سے میں نے ڈاکٹر رؤف پاریکھ کو اس کی اہم ذمے داریوں کے قبول کرنے کے لیے آمادہ کیا جنھوں نے پس و پیش و تذبذب کے بعد اس کے معاملات سنبھال لیے ہیں اور کامیابی سے اس کی بہتری اور اس کے طباعتی منصوبوں میں پیش رفت کے لیے سرگرم ہیں۔ان کے دور میں ادارے کے مالی حالات بھی بہتر ہوئے ہیں لیکن ایسے میں مطلب پرست افراد کا ان کے گرد جمع ہو جانا کچھ غیر متوقع نہیں جیسا کہ ایسے اداروں میں ہوتا رہتا ہے۔اگر وہ ان سے صرف نظر کرتے ہوئے ذاتی اعتماد کے ساتھ اپنی ذمے داریاں تنہا ادا کرتے رہیں تو یکسوئی سے سارے معاملات انجام پاتے رہیں گے۔ادارے تنہا کاوشوں ہی سے فروغ پاتے ہیں، مرزا ظفر الحسن کے دور کی غالب لائبریری اور ادارۂ یادگار غالب کی مثال سب کے سامنے ہے۔ڈاکٹر پاریکھ کے دور میں اشاعتی منصوبوں کے ذیل میں گم شدہ، فراموش شدہ، دبے دبائے مسودے تلاش کر کے نکالنے اور انھیں ترتیب دینے اور شائع کرنے کا عمل بھی جاری ہوا تو زیر نظر فہرست بھی مومی کاغذ پر کتابت شدہ دستیاب ہوئی جس پر میں بھی حیران ہوا۔تقریباً تین دہائیوں کے اس طویل وقفے میں میں اسے بھولا تو نہ تھا لیکن اس کی اشاعت کی جانب سے پُر امید بھی نہ رہا تھا۔اب جو اسے دیکھا تو خوشی ہوئی مگر اس میں فنی اور علمی دونوں لحاظ سے کئی کمزوریاں نظر آئیں۔لیکن نہ اب میرے پاس اتنا وقت ہے نہ حوصلہ کہ اس پر نظر ثانی کر سکوں اور ان کمزوریوں کو دور کر کے اسے جدید اور سائنٹیفک انداز سے مرتب کر سکوں یا یہ کُل منصوبہ پورا بھی کر سکوں۔چناں چہ میں اب اس خیال کے حق میں ہوں کہ اس فہرست کو اسی طرح چھپ جانا چاہیے تاکہ یہ اس قدر ہی سہی کماحقہٗ استفادے میں آجائے۔

یہ فہرست روایتاً غالب لائبریری یا ادارۂ یادگارِ غالب کے سلسلۂ مطبوعات کے تحت شائع نہیں ہو رہی۔ غالب کے نام کے ساتھ اس کی مفلسی، بے چارگی، اور ناقدری وغیرہ کچھ ایسی جڑی ہوئی ہیں کہ مرزا ظفر الحسن مرحوم جب لائبریری کے تہی دست مالی وسائل کا ذکر کرتے اور بڑی تنگ دستی کے ساتھ اس کے معاملات چلاتے تو اسے بھی غالب کے نام کی ''برکت'' سے تعبیر کرتے تھے۔ بہت کم ایسا ہوا کہ مرزا صاحب ادارے یا لائبریری کے حسبِ خواہش منصوبے پورے کر سکے ہوں۔اس فہرست کی اشاعت کی خواہش وہ اپنے ساتھ ہی لے گئے، چناں چہ تیس سال تک اس فہرست کو اشاعت کا منہ دیکھنا نصیب نہ ہوا تھا، لیکن جب یہ دستیاب مسودات کے درمیان موجود پائی گئی اور بصد اہتمام اسے دوبارہ کتابت کرایا گیا اور پروف خوانی کے مراحل راقم نے عزیزان گرامی خالد امین اور ڈاکٹر یاسمین سلطانہ کے سپرد کیے اور اسے اشاعت کے اگلے مراحل کی تکمیل کے لیے اس کا مبیضہ تیار کر کے متعلقہ میز تک پہنچا دیا تو معلوم ہوا کہ وہ مبیضہ وہاں سے اس طرح غائب ہو گیا کہ آج تک اس کا سراغ نہ مل سکا! جب تھک ہار کر یہ کوشش کی گئی کہ اسے اس کمپیوٹر سے، جس میں اس کی کتابت ہوئی تھی، دوبارہ نکال لیا جائے تو حیران کن انکشاف یہ بھی ہوا کہ وہ کتابت شدہ متن کمپیوٹر میں بھی موجود نہیں، وہاں سے بھی غائب ہو گیا۔ یہ تعجب خیز تھا کہ دیگر مواد کمپیوٹر میں موجود رہا لیکن یہ فہرست غائب ہو گئی۔

مرزا صاحب زندہ ہوتے اور ان کے سامنے یہ واقعہ پیش آتا تو موصوف یقیناً اسے بھی 'غالب کے مقدر' سے تعبیر کرتے۔ یہ سمجھتے کہ آج لائبریری کے موجودہ حالات میں ایسی کسی فہرست یا ماضی کی اس کی تخصیصات کی ضرورت باقی نہیں اس لیے لائبریری سے اس کی اشاعت اس کو راس نہیں آرہی ہے۔ چناں چہ میں نے یہی مناسب سمجھا ہے کہ اسے ادارۂ یادگارِ غالب یا لائبریری کے بجائے کہیں اور سے چھپوانا بہتر ہوگا۔ میں توہمات پر چنداں یقین نہیں رکھتا مگر مرزا صاحب کی یہ ایک دیرینہ خواہش اور ساتھ ہی لائبریری اور اس کے ذخائر کی برانداز ی بھی مجھے عزیز ہے اس لیے اس کی اشاعت میں مزید تاخیر مناسب نہیں لگ رہی، لہٰذا یہ اشاعت کے لیے اسی خام صورت میں پیش کی جارہی ہے جیسی اس عاجز نے تیس سال قبل تیار کی تھی۔ اس کا عنوان تک مرزا صاحب مرحوم کا تجویز کردہ ہے۔ اب میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ میں اس پر نظر ثانی یا اس میں اضافہ معلومات کرتا یا اسے فنی لحاظ سے بہتر صورت دینے کی کوشش کرتا۔ اس سے منسلک اس کی دیگر جلدوں کو اور لائبریری کے سارے ذخیروں پر مشتمل ایک فنی معیار کی حامل جامع اور وضاحتی فہرست بلکہ ایسی متنوع فہرستوں کی اشاعت یقیناً اس لائبریری یا ادارۂ یادگارِ غالب پر قرض ہے کیوں کہ اس فہرست میں شامل کتابوں کے علاوہ، بعد میں لائبریری میں اضافہ ہونے والی قدیم و نادر کتب کی تعداد بھی کچھ کم نہیں، اس لیے ان سب کی ایک جامع فہرست بلکہ فہرستیں، جن میں فنی اور علمی کمزوریاں بھی نہ ہوں، انھیں جدید اور سائنٹیفک انداز سے مرتب ہونا چاہیے اور ایک سلسلے کے تحت شائع ہوتے رہنا چاہیے۔ اس وقت اس زیرِ نظر فہرست کی کوتاہیاں بھی یقیناً دور ہو جائیں گی یا اس میں شامل مطبوعات سے متعلق مزید معلومات اگلی فہرستوں کا حصہ یقیناً بن جائیں گی اور اس طرح اس فہرست میں موجود تشنگی دور ہو سکے گی۔

یہ فہرست، مجھے بے حد خوشی ہے کہ مغربی پاکستان اردو اکیڈمی کے اہتمام سے منظر عام پر آرہی ہے۔ اس ضمن میں ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا صاحب کے اس فیصلے پر میں بے حد مطمئن ہوں۔ یہ ادارہ اور ڈاکٹر صاحب کا ذوق دونوں اس طرح کی ماخذ کتب کی اہمیت کے تعین و اشاعت کے لیے جو خاص مناسبت رکھتے ہیں، وہ ہر اہلِ علم پر عیاں ہے۔ چناں چہ ڈاکٹر صاحب نے بیک نظر ہی اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر اسے اپنے ادارے کے سلسلۂ اشاعت میں شامل کرنا قبول فرمالیا، جس پر میں ڈاکٹر صاحب کا بے حد ممنون رہوں گا۔

معین الدین عقیل

۸ر جون ۲۰۱۱ء

کتب حوالہ

۱۔ الفہرست

سجاد مرزا بیگ، حیدرآباددکن، نظام دکن پریس، ص ۱۹۲۳ء، ص ۱۵+۸۱۵، مکمل۔

خستہ۔ بوسیدہ۔ اشاعتِ اوّل۔ مطبوعہ کتابوں کی فہرست ہے، جس میں کتاب کی اشاعتی تفصیلات درج ہیں، لیکن کئی کتابیں تفصیلات کے بغیر بھی ہی۔ کتابوں کو موضوعات کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

۲۔ **فہرست کتب عربی، فارسی واردو مخزومہ کتب خانۂ آصفیہ سرکار عالی**

تصدق حسین۔ حیدرآباددکن، دارالطبع جامعہ عثمانیہ، جلد سوم، ۱۳۴۷ھ، ص ۷۶۰۔

جلد چہارم، ۱۳۵۵ھ، ص ۷۰۷

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعتِ اول۔ کتب خانۂ آصفیہ میں موجود اردو، عربی، فارسی کی مطبوعہ اور قلمی کتابوں کی فہرست ہے۔

۳۔ **فہرست کلاں کتب خانۂ حیدری، حیدرآباددکن**

کتب خانۂ حیدری، حیدرآباددکن، ۱۳۴۶ھ، ص ۲۳۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ تجارتی غرض سے شائع کی گئی فہرست کتب اوران کی قیمتوں پر مشتمل ہے۔

مذاہب

عیسائیت

۱۔ خداوند یسوع کی انجیل

لندن، واٹس پریس، ۱۸۶۰ء، ص ۵۱۱۔ مکمل۔ نہایت عمدہ حالت۔ فی الاصل عہد نامۂ جدید ہے جسے بڑے اہتمام سے عمدہ کاغذ پر خوبصورت ٹائپ میں طبع کیا گیا ہے۔ مترجم کا نام موجود نہیں۔

ہندومت

۱۔ پرماتما اور آتما

آرم اسٹرانگ، ریچرڈ۔ اے۔ لاہور، رفاہِ عام اسٹیم پریس ۱۹۰۷ء، ص ۲۱۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ اردو ترجمہ ہے لیکن مترجم کا نام درج نہیں۔

۲۔ کرشن بیتی

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی، ص ۳۔۱۴۴

ناقص الاوّل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ کرشن کے حالات زندگی میں کتاب کا پہلا حصہ ہے۔

۳۔ کرم یوگی

گھوش آروند۔ لاہور۔ ۱۹۲۲ء، ص ۴۵

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ آورند گھوش کی زندگی کے مختصر حالات درج ہیں۔

۴۔ مہاتما راجہ رام موہن رائے

رگھو ناتھ سہائے، لالہ۔ لاہور۔ پنجاب برہمو سماج، ۱۹۰۵ء، ص ۱۱۶

۵۔ مختصر حالات بابا نانک صاحب

انصاری، منشی خلیل، دہلی، جید برقی پریس، ۱۹۳۷ء، ص ۶۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ اسے خواجہ حسن نظامی نے اپنے تبلیغی رفیقوں کی معلومات کے لیے شائع کرایا تھا۔

اسلام

فلسفۂ اسلام

۱۔ زبدۃ الحکمۃ: شرح یادگار جاوید، ضمیمہ زبدۃ الحکمۃ

عبدالحق، مولانا۔ ۱۳۳۳ھ، ص ۶۵۔۱۹

ناقص الاول۔ بہتر حالت۔ علم اصول اور منطق کے بارے میں ہے۔

۲۔ قرنِ وسطیٰ کا اسلامی فلسفہ

گولڈز۔ یہر، اگناسنس۔ ترجمہ ڈاکٹر سید وحید الدین۔ حیدرآباد دکن، دارالطبع جامعہ عثمانیہ ۱۹۴۴ء، ص د،۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ قرون وسطیٰ کے اسلامی فلسفہ کے مسائل اور فلاسفہ کی تاریخ ہے۔

۳۔ لیکچر علوم اسلام پر

ظہیر سہسوانی، مولوی ظہیر احمد شاہ۔ آگرہ۔ مطبع مفید عام، ۱۸۹۶ء، ص ۲۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ علم کی تعریف اور ترقی اور علوم اسلامی پر وہ خطبہ ہے جو محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس دہم منعقد، شاہجہاں پور، بتاریخ ۲۹ر دسمبر ۱۸۹۵ء کو پڑھا گیا ہے۔

۴۔ مبادی الحکمۃ

نذیر احمد، مولوی، ص ۱۳۲

ناقص الاوّل۔ بہتر حالت۔ مسائل علم منطق پر ہے۔

۵۔ مضمون نسبت تنزل علوم دینیہ و عربیہ و فلسفۂ یونانیہ

سید احمد خاں۔ سر۔ آگرہ۔ مطبع فیضِ عام، ۱۸۹۷ء، ص ۲۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ تہذیب الاخلاق میں شائع شدہ مضمون ہے۔

تفسیر واصول تفسیر

۱۔ تعلیم القرآن

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی۔ حلقہ مشائخ، ۱۹۲۳ء، ص ۱۲۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ قرآن آسان قاعدہ کا دوسرا حصہ، جو مصنف نے بچوں کے لیے تحریر کیا ہے۔

۲۔ اصحاب الکہف

سیداحمد خاں۔ سر۔ آگرہ، مفید عام، ۱۳۰۷ھ، ص ۶۵

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اصحاب کہف کے قرآنی قصہ پر سرسید کا تفسیری مقالہ ہے۔

۳۔ افصح الکلام

تہور علی شاہ۔ حیدرآباد دکن، مطبع قرآنی ۱۳۴۷ء، ص ۳۸۴

مکمل۔ قدرے کرم خوردہ۔ اشاعتِ دوم۔ پارۂ عم مع لغات القرآن اور اس کے اردو ترجمہ پر مشتمل ہے۔

۴۔ تحریر فی اصول التفسیر

سیداحمد خاں۔ سر، آگرہ، مطبع مفیدِ عام، ۱۸۹۲ء، ص ۶۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اصولِ تفسیر کے بیان میں ہے۔

۵۔ تحفۃ الاسلام

اکرام الدین۔ مولوی محمد۔ کانپور، نظامی پریس۔ ۱۲۸۱ھ، ص ۶۰

مکمل۔ کرم خوردہ۔ اشاعتِ اول۔ سورۂ فاتحہ کی تفسیر ہے۔ اسے مفسر نے حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی کی 'تفسیر عزیزیہ' سے متاثر ہو کر تصنیف کیا ہے۔

۶۔ تفسیر الجن والجان علیٰ مافی القرآن

سیداحمد خاں۔ آگرہ، مطبع مفید عام، ۱۸۹۲ء، ص ۴۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ جن اور انس کے الفاظ سے، جو قرآن حکیم میں استعمال ہوئے ہیں، بحث کی گئی ہے۔

۷۔ تفسیر حسینی مسمّٰی بہ تفسیر قادری

کاشفی، ملاحسین، واعظ۔ ترجمہ فخر الدین، مولوی۔ لکھنؤ، منشی تیج کمار، ۱۹۵۲ء

جلد اول۔ ص ۵۸۰۔ جلد دوم کے آخری چند اوراق آب رسیدہ ہیں۔ اشاعت دوازدہم قرآن حکیم کی مکمل تفسیر ہے۔ جو اصلاً فارسی زبان میں تھی۔ پہلی جلد پندرھویں (۱۵) پارے تک اور دوسری جلد تیسویں (۳۰) پارے تک ہے۔

۸۔ تفسیر فتح المنان المشہور بہ تفسیر حقانی (جلد ہشتم)

عبدالحق حقانی، مولانا محمد۔ لاہور، شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۳۶۴ھ، ص ۲۰+ ۳۱۲

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت نہم۔ سورۃ القمر سے مرسلات کی تفسیر پر مشتمل ہے۔

۹۔ مجموعہ زینت القاری

کانپور، مطبع قیومی، ۱۳۴۶ھ، ص ۶۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ مختلف رسائل مخارج الحروف۔ سراج القا۔

عقائد و فقہ

۱۔ احکام طعام اہل کتاب

سید احمد خاں، سر۔ علی گڑھ، مطبع العلوم، ۱۸۹۹ء، ص ۷۱

سرورق متاثر ہوا ہے۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ دوم۔ سر سید کا معروف رسالہ ہے جس میں انھوں نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ اہل کتاب کے ساتھ کھانے میں شرکت کرنا جائز اور درست ہے۔

۲۔ تائید النساء

۱۲۹۶ھ، ص ۲۴

ناقص اول، اس لیے مصنف اور اشاعت کی تفصیلات ناپید ہیں، خستہ و بوسیدہ۔

اشاعت اول۔ عورتوں کے نکاح ثانی اور اس کے حق میں دلائل پر مشتمل ہے۔

۳۱۔ تقویۃ الایمان

اسمٰعیل شہید، مولانا محمد، دہلی، مطبع فیض عام، تاریخ ندارد، ص ۶۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ ردّ بدعت میں معروف تصنیف ہے۔

۴۔ نسخۂ دیگر:

دہلی، رحمانی پریس۔ مکمل۔ عمدہ حالت۔ تاریخ ندارد، ص ۱۰۴

۵۔ جواب امہات المومنین

سیّد احمد خاں، سر۔ علی گڑھ، مطبع العلوم، ۱۸۹۸ء، ص ۳۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ سرسید کا سب سے آخری مضمون ہے، جو انھوں نے وفات سے نو دن پہلے ایک عیسائی کے رسالہ امہات المومنین کے جواب میں لکھا تھا۔

۶۔ چراغ ہدایت

عبدالملک محمد آبادی، کانپور، مطبع نظامی، ۱۲۸۲ھ، ص ۱۶+ ۴

فیاض الدین آگرہ، مطبع ابوالعلائی، تاریخ ندارد، ص ۱۹۶

ناقص الآخر۔ غالباً چند اوراق ضائع ہوئے ہیں۔ بہتر حالت۔ فرائض اور فقہی مسائل کے باب میں ہے اور مکالمہ کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے۔

۷۔ خلاصۃ العقائد

عبدالملک محمد آبادی، کانپور، مطبع نظامی، ۱۲۸۲ھ، ص ۱۶+ ۴

مکمل۔ کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ عقائد کے بیان میں ہے۔ آخر میں خلاصۃ النصائح کے نام سے چار صفحات پر مشتمل ایک مختصر رسالہ ہے۔ جس میں قرآنی آیات اور ان کے تراجم درج ہیں۔

۸۔رسالہ لسٹ سرودھا

اختر،مرزا احمد،دہلی،میور پریس،تاریخ ندارد،ص ۳۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔علم نفاس اور فال ناموں پر مشتمل ہے۔

۹۔رفاہ المسلمین

سعدالدین بدایونی،مولوی۔دہلی،مطبع محمدی،۱۲۸۴ھ،ص ۱۱۸

مکمل۔خستہ و کرم خوردہ۔اشاعت اول۔رد بدعات میں ہے۔

۱۰۔صبح کا ستارہ

مصطفیٰ خاں۔محمد،کانپور مطبع مصطفائی،۱۲۶۸ھ،ص ۴۸+۵

مکمل۔قدرے کرم خوردہ۔اشاعت اول۔اصلاً امام غزالی کے رسالہ ”دقائق اخبار“ کا ترجمہ ہے جس کا موضوع حشر و بعث ونشر ہے۔آخر میں قبر پرستی کے رد میں مترجم کا تصنیف کردہ مختصر رسالہ ”موضح الکبائر والبدعات والرسوم“ اردو میں ہے۔

۱۱۔صراط مستقیم

اسمٰعیل شہید،مولانا،محمد۔لاہور،عبدالعزیز تاجر کتب،تاریخ ندارد،ص ۱۷۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت دوم۔ردّ بدعت میں معروف عربی تصنیف کا ترجمہ ہے۔

۱۲۔کامل التعبیر

حسین ابن ابراہیم،ابوالفضل۔ترجمہ قاضی ابراہیم،بمبئی،مطبع کریمی ۱۲۹۱ھ،ص ۶۱۲

ناقص الاول۔خستہ و بوسیدہ۔اشاعت اول۔تعبیر علم رویا اور اسرار خواب پر ہے۔

۱۳۔کتاب الامر (حصہ دوم)

نظامی۔خواجہ حسن۔حلقہ نظام المشائخ،۱۹۱۲ء،ص ۵۴

ناقص الآخر۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔مذہبی کتب کی روشنی میں ظہور مہدی کی بشارتیں، شاہ کامل کے خروج و عروج کا ثبوت وغیرہ تحریر کیے گئے ہیں۔

۱۴۔ نسخۂ دیگر

میرٹھ، ہینجر، اخبار توحید۔۱۹۱۳ء، ص ۶۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ ترمیم واضافہ شدہ

۱۵۔ کشف الحاجۃ ترجمہ مالابدمنہ

نورالدین، محمد۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۷۴ء، ص ۹۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ مسائل فقہ میں قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی معروف تصنیف کا اردو ترجمہ ہے۔

۱۶۔ نسخۂ دیگر

نورالدین، محمد۔ کانپور، مطبع مجیدی، ۱۹۱۵ء، ص ۱۱۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت ہفتم۔

۱۷۔ مقاصد الصالحین

کانپور، مطبع نظامی، ۱۳۲۳ا، ص ۱۔۹۴

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ مصنف کا نام درج نہیں۔ اسے محمد عبدالرحمٰن نے شائع کرایا ہے۔ عقائد اور اعمال حسنہ کے باب میں ہے۔

۱۸۔ نصیحۃ المسلمین

خرم علی بلہوری، مولانا۔ کانپور، مطبع مجتبائی، ۱۲۷۸ھ، ص ۲۰

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ ردّ بدعت میں معروف اہم اردو تصنیف ہے۔

فتاویٰ

۱۔ الدلائل القاہرۃ علی الکفر النیاشرہ

احمد رضا خاں بریلوی، مولانا۔ بمبئی، مطبع سلطانی، ۱۳۳۶ھ، ص ۳۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس میں شرکت کے خلاف

فتویٰ ہے۔

۲۔خانقاہِ اشرفیہ کے فتوے کا جواب

عثمانی، شبیر احمد، میرٹھ، مطبع ہاشمی، تاریخ ندارد، ص ۲۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ ترک موالات کے رد میں دیے جانے والے فتویٰ کی تردید میں ہے۔

۳۔رانڈوں کی شادی مع گھر کی آبادی (منظوم)

ہادی، مولوی عبدالرحیم۔ دہلی، مطبع مجتبائی، ۱۲۹۶ھ، ۹۶ ص

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ بیوگان کے نکاح کی ترغیب میں ہے۔ شروع میں نکاح کے حق میں دیے گئے فتاویٰ جمع کیے گئے ہیں۔

۴۔فتاویٰ عزیزی اردو

عبدالعزیز، شاہ۔ ترجمہ محمد حسن دہلوی۔ حیدرآباد دکن، مطبع کنز العلوم ۱۳۱۲ھ، ص ۴۵۶

شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ کے فتاویٰ کا اردو ترجمہ ہے۔

۵۔فتویٰ متفقہ

جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند۔ دہلی، آزاد پریس، ۱۹۲۰ء، ص ۴۰

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت دوم۔ تحریک عدم تعاون کے درمیان مرتب ہونے والا معروف فتویٰ ہے۔ جس پر پہلی مرتبہ پانچ سو علما کے دستخط تھے اور زیرِ نظر اشاعت میں مزید چار سو چھہتر (۴۷۶) علما کے دستخط ثبت ہیں۔

۶۔مجموعہ فتاویٰ در جوازِ تعلیم

نجف علی خاں مصطفیٰ آبادی۔ بمبئی، مطبع محمد، ۱۳۰۵ھ، ص ۱۶۶

ناقص الآخر۔ خستہ۔ اشاعت اول۔ تعلیم نسواں کے جواز اور عدم جواز میں علمائے حرمین شریفین، مصر، بغداد اور ہند کے فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔

مسائل وعبادات

۱۔ آئینہ حرم (جلد اول)

فاروق، حکیم محمد۔ کانپور، رئیس المطابع، ص ۱۲۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ ابراہیم رفعت پاشا، امیر حج محمل مصری کے روزنامچہ کے ایک حصہ کا اور شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے اسرار حج کے مکمل اقتباس پر مشتمل ہے۔

۲۔ الدر الفرید فی مسائل الصیام والقیامت والسعید

عنایت احمد، مفتی محمد۔ کانپور، مطبع نظامی، ۱۲۷۲ھ، ص ۱۔۱۸

ناقص الآخر۔ خستہ و بوسیدہ۔ مسائل ضروریہ کے بیان میں ہے۔

۳۔ چشمہ فیض

علی محمد، مولوی۔ دہلی، مطبع مصطفائی، ۱۲۸۱ھ، ص ۳۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مسائل وضو پر مبنی ہے۔

۴۔ خدائی انکم ٹیکس

نظامی، خواجہ حسن، دہلی۔ نظامیہ تبلیغ دہلی، ۱۳۴۴ء، ص ۱۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت چہارم۔ مسائل زکوٰۃ پر مختصر رسالہ ہے۔

۵۔ ظہور کعبۂ اسلام

حسینی، سید قاسم۔ حیدر آباد دکن، مطبع حمایت دکن ۱۳۴۹ھ، حصہ اوّل، ص ۱۰۴؛ حصہ دوم، ص ۹۹۔ مکمل۔ قدرے کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ توحید و دیگر ارکانِ اسلام کو قرآن حکیم، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے آثار کے ذریعے بیان کیا گیا ہے۔

۶۔ کنز الخیرات

عبدالقادر بن مولوی عتیق اللہ البہاری، کانپور، مطبع نظامی، ۱۲۸۱ھ، ص ۳۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ زکوٰۃ کے مسئلہ پر مفصل رسالہ ہے۔

۷۔ محبوب الزائرین مسمّٰی بہ قرۃ العین

کرامت علی جون پوری، مولانا۔ کانپور، مطبع الطافی حسینی، ۱۲۸۰ھ، ص ۲۴

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ زیارت مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ کی فضیلت پر ہے۔

۸۔ مضامین ابوالکلام (حصہ اوّل)

آزاد، مولانا ابوالکلام۔ دہلی، سوراج پرنٹنگ ورکس، تاریخ ندارد، ص ۲۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت سوم۔ مذہبی و قومی موضوعات پر مضامین کا مجموعہ ہے۔

۹۔ مفیدۃ النساء

کانپور، مطبع الطافی، ۱۲۷۹ھ، ص ۱۸

ناقص الآخر۔ خستہ و بوسیدہ۔ عورتوں کے مسائل نفاس سے متعلق ہے۔

۱۰۔ نیل الامانی بالنکاح ثانی

عبدالعزیز، شاہ۔ محدث دہلویؒ، کانپور، مطبع نظامی، ۱۲۸۸ھ، ص ۱۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عورتوں کے نکاح ثانی کے مسئلہ پر شاہ العزیزؒ کے ایک رسالہ کا اردو ترجمہ ہے۔ مترجم کا نام درج نہیں۔

مناظرہ

۱۔ ازالۃ الاوہام

تہور علی، منشی نول کشور، ۱۹۰۰ء، ص ۲۱

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ خدا کے وجود پر عیسائیوں اور منکرین اسلام کی جانب سے پیش کردہ اعتراضات کے جواب میں ہے۔

۲۔ تحفۂ آریہ سماج بہ آریہ سماج کی پول

عبدالعزیز، شیخ۔ دہلی، قاسمی پریس، ۱۹۰۶ء، ص ۳۲۸، مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ آریہ سماج کے عقائد اور تحریک کے رد میں مفصل تصنیف ہے۔

۳۔ تشخیص المقال وتنقیح الا

حافظ ابوالحسن ۔ میرٹھ، مطبع دار العلوم، ص ۸۶

ناقص الآخر ۔ کرم خوردہ ۔ خستہ ۔ ردّ عیسائیت میں ہے ۔

۴۔ رسائل بحث تناسخ

ثناء اللہ امرتسری اور آتمارام جی ۔ امرتسر، مطبع اہل حدیث، ۱۳۲۷ھ، ص ۴۶

مکمل ۔ بہتر حالت ۔ اشاعت اول ۔ عقیدۂ تناسخ پر مباحثہ کی روداد اور تفصیلات درج ہیں ۔

۵۔ رسالہ کوکب السفینہ فی مناظرہ السکینہ

ارتضیٰ علی، حکیم ۔ امرتسر، مطبع اہل حدیث، ۱۹۰۴ء، ص ۲۰۲

۶۔ مباحثہ حدوث دنیا

ثناء اللہ امرتسری، اور وزیر چند ۔ امرتسر، مطبع اہل حدیث، ۱۹۱۰ء، ص ۳۲

مکمل ۔ بہتر حالت ۔ اشاعت اول ۔ دنیا کی قدامت پر مباحثہ ہے ۔ جس میں دنیا کی قدامت کے ہندو عقائد کی تردید کی گئی ہے ۔

اخلاق ومواعظ

۱۔ احوال الصادقین ترجمہ حکایت الصالحین

حضور احمد، لکھنؤ، مطبع نامی، ۱۹۰۶ء، ص ۱۴۴

مکمل ۔ خستہ وبوسیدہ ۔ اشاعت سوم ۔ حکایات الصالحین نامی عربی تصنیف سے ترجمہ ہے ۔

اس میں اخلاقی اور مذہبی حکایات درج ہیں ۔

۲۔ بحر الحکمت

اصغر علی، مولوی محمد، حیدر آباد، مطبع محبوب شاہی، ۱۹۱۴ء، ص ۳۶

مکمل ۔ بہتر حالت ۔ اشاعت اول ۔ اخلاق واوصاف کے بیان میں ہے ۔

۳۔ جامع الاخلاق ترجمہ اخلاق جلالی

امانت اللہ، مولانا۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۸۱ء، ص ۱۷۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ معروف فارسی تصنیف کا اردو ترجمہ ہے۔

۴۔ حضرت امیر خسرو کی بیٹی کے نام نصیحت

منعمی، ڈاکٹر ایف ایم شجاع، بہاول پور، ۱۹۳۹ء، ص ۸۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ خسرو کے حالات اور بیٹی کے نام ان کی نصیحت پر مشتمل ہے۔

۵۔ خلاصۃ العلوم (حصہ اول)

شطاری، سید عبداللہ۔ حیدر آباد دکن، مطبع حیدر آباد، ۱۳۱۴ھ، ص ۱۸۹

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ علم اخلاق، نصائح واقوال میں ہے۔ اس کا ایک اور نسخہ اس کتب خانہ میں موجود ہے۔

۶۔ دعوات عبدیت

اشرف علی تھانوی، مولانا شاہ محمد۔ دہلی کتب خانہ اشرفیہ، جلد دوم، ۱۳۴۹ھ، جلد سوم ۱۳۵۲ھ، جلد چہارم، ۱۹۵۲ء

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اصلاح نفس اور حسن کردار پر مواعظ عشری کا مجموعہ ہے۔ ہر وعظ علیحدہ صفحہ سے شروع ہوتا ہے۔

۷۔ محبوب الاخلاق، ترجمہ اردو، اخلاق محسنی

اصغر، راجہ راجیشور راؤ۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۱۵ء، ص ۲۳۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ علم الاخلاق پر ملا حسین واعظ کاشفی کی معروف کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کا ایک اور نسخہ اس کتب خانہ میں موجود ہے۔

۸۔ مقالات احسان

ناقص الطرفین، ص ۳۲۴، خستہ و بوسیدہ۔ حکمت و اخلاق کے موضوعات کا مجموعہ ہے۔

۱۔ مقاصد الصالحین

کانپور، مطبع نظامی، ۱۳۴۴ھ، ص ۹۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ مصنف کا نام درج نہیں ہے لیکن اسے ناشر محمد عبدالرحمٰن خاں نے میر وارث علی کی اعانت سے مربوط و مذہب کیا ہے۔

۱۔ منتخب الحکایات

نذیر احمد دہلوی، مولوی۔ علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی، ۱۹۲۴ء، ص ۸۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت چہارم۔ منتخب اخلاقی و اصلاحی حکایات پر مشتمل ہے۔

۱۔ نور امید

مظہر الدین، مولانا محمد۔ لکھنؤ، حقیقت پریس، ۱۳۳۷ھ، ص ۶۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اخلاقی، علمی اور مذہبی مضامین کا مجموعہ ہے۔

تاریخ اسلام اور دنیاے اسلام

۔ اختلاف، دکن کے خلافت ایجی ٹیشن سے

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی، حلقۂ مشائخ، ۱۳۳۸ء، ص ۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ خلافت کے لیے حیدرآباد میں جو جدوجہد وہاں مقامی مصالح کے خلاف شروع کی گئی تھی، اس سے اختلاف پر مبنی ہے۔

۱۔ تاریخ اسلام جلد اول

حسین، ڈاکٹر ایس جعفر۔ دہلی، اقبال پرنٹنگ ورکس، ۱۹۰۶ء، ص ۴۸۰

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ ابتدائے اسلام سے بیسویں صدی تک اہم ممالک میں حکمرانی اور جنگوں کی تاریخ ہے۔

۲۔ چینی مسلمان

بدر الدین چینی، اعظم گڑھ، معارف پریس، ۱۹۳۵ء، ص ۲۴۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ چین میں اسلام کی تاریخ، تہذیب وثقافت کے موضوعات پر مشتمل رسالہ ہے۔

۴۔ رسائل خمسہ موسوم بہ حقائق شہادت

غلام حسین، خواجہ۔ دہلی، مطبع حقانی، ۱۹۱۹ء، ص ۳۱

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ واقعۂ ذکر کربلا پر خواجہ غلام الثقلین، خواجہ الطاف حسین حالی اور مرزا سلطان احمد کے مضامین کا مجموعہ ہے۔

۵۔ شوکت جنگ سواری

بندہ حسن، منشی سید۔ اجمیر، خواجہ پرنٹنگ ورکس، تاریخ ندارد، ص ۴۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت سوم۔ ہندستان میں تبلیغ اسلام کی تاریخ سے متعلق ہے۔ شخصیات کے احوال اور غیر عقلی حکایات پر مبنی ہے۔

۶۔ عرب کا ارتداد اور اس کا تیغ انسداد

نظامی، خواجہ حسن، دہلی، نظامیہ تبلیغ مرکز، ۱۹۲۵ء، ص ۴۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر جو فتنہ ارتداد برپا ہوا تھا، اس کی تاریخ اور اس کے انسداد کی تدابیر پر مشتمل ہے۔

۷۔ عہد سلف

مرتضیٰ، مولوی محمد، حیدرآباد دکن، شمس المطابع، تاریخ ندارد، ص ۱۲۰

مکمل۔ قدرے کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ اسلام کے نشو ونما اور دکن میں اسلامی سلطنت کے قیام پر تبصرہ ہے۔

۸۔ قول حق

اکبر شاہ خاں نجیب آبادی۔ لکھنؤ، یونائیٹڈ انڈیا پریس، ۱۹۲۹ء، ص ۲۶۸
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اسلام کے زوال اور اس کے اسباب کی تاریخ ہے۔ مصنف نے مختلف پہلوؤں سے اسباب کا جائزہ لیا ہے۔

۹۔ کتاب شہادت

حیرتؔ دہلوی، مرزا۔ دہلی، کرزن پریس، ۱۹۱۳ء، ص ۵۲۷

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ واقعۂ کربلا کے باب میں ہے اور مصنف نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ جنگ صفین اور جنگ جمل اور شہادت حضرت حسین علیہ السلام کا واقعہ بے بنیاد اور اختراعی ہے۔

۱۰۔ نمونہ جنگ صفین

نظامیؔ، خواجہ حسن۔ دہلی، حلقہ مشائخ، ۱۹۲۷ء، ص ۷۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مولانا محمد علی اور خواجہ حسن نظامی کے درمیان قلمی چپقلش کا احوال اور اس کی نسبت بعض اسلامی اخبارات کے مضامین اور مسلمانوں کے خطوط بھی شامل ہیں۔ ص ۳۶

سوانح

سیرۃ النبی

۱۔ سیرت طیبہ

مجروحؔ، میر مہدی۔ کاشی، مطبع فوق، ۱۸۸۷ء، ص ۲۱۹

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ آنحضرت کی حیات طیبہ اور معجزات پر مشتمل ہے۔

۲۔ خاتم النبیینؐ

عظیمؔ، مولوی محمد۔ حیدرآباد دکن، مطبع اعظم جاہی، تاریخ ندارد، ص ۴۰

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعتِ اول۔ آنحضرت کی مختصر سوانح اور سیرت پر ہے۔

۳۔ خدا کی رحمت

سلامت اللہ شاہ، کانپور، مطبع نظامی، ۱۲۸۱ھ، ص ۳۲

مکمل۔ کرم خوردہ۔ اشاعتِ اول۔ آنحضرت کی بعثت اور سیرت پر مشتمل ہے۔

۴۔ خیابان آفرینش اور محامد خاتم النبیینؐ

امیر مینائی، حیدرآباد دکن، طبع اول، ۱۳۱۵ھ، خیابان آفرینش، ص ۴۷

محامد خاتم النبیینؐ، ص۲۲۲

ناقص الاول۔ سرورق نہیں ہے۔ خستہ اور بوسیدہ۔ پہلا رسالہ نثر میں میلاد شریف ہے۔ دوسرا رسالہ نعتیہ دیوان ہے۔ دونوں یک جا شائع ہوئے ہیں۔

۵۔ ذکر الحبیب

شروانی، محمد حبیب الرحمٰن خاں علی۔ گڑھ انسٹی ٹیوٹ، ۱۹۱۶ء، ص ۵۹۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ آنحضرتؐ کی حیات طیبہ پر مشتمل ہے۔

۶۔ ذکر مبارک

میمونہ، سلطان شاہ بانو، آگرہ، مطبع مفیدِ عام، ۱۹۱۸ء، ص ۱۰+۱۳۱

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ دوم۔ آنحضرتؐ کی سیرت پر مشتمل ہے۔ بہ تقریب سالگرہ صدر نشینی نواب سلطان جہاں بیگم بھوپال شائع کی گئی تھی۔

۷۔ میلاد شریف

محمد علی خان مارہروی، کانپور، مطبع شعلۂ طور، ۱۲۸۲ء، ص ۶۶

مکمل۔ نہایت کرم خوردہ۔ اشاعتِ اول۔ آنحضرتؐ کی ولادت اور بعثت کے باب میں ہے۔

۸۔ میلاد نامہ اور رسول بیتی

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی حلقہ مشائخ، ۱۹۳۸ء، ص ۱۶۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ دہم۔ اسلامی تاریخ کی تمام ابتدائی معلومات اور میلاد شریف میں پڑھنے کے لیے حقیقت حالات پر مشتمل ہے۔

۹۔ نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب

اشرف علی تھانوی، مولانا۔ دیوبند، دار الاشاعت، ۱۳۲۹ھ، ص ۲۷۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ آنحضرتؐ کی حیات و سیرت پر ہے۔

۱۰۔وظیفہ بے چین (حصہ اوّل)

ناشر: زین الدین، شیخ حاجی سہارن پور۔ تاجر کتب، تاریخ ندارد، ص ۲۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ رسالہ میلاد النبیؐ کے بیان میں منثور و منظوم۔ مصنف کا نام درج نہیں۔

شخصیات

۱۔بنت الرسول

سیمابؔ اکبر آبادی، منشی عاشق حسین، آگرہ، عزیزی پریس، تاریخ ندارد، ص ۸۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ حضرت فاطمہؓ کے حالات خواتین اور بچیوں کے لیے تحریر کیے گئے ہیں۔

۲۔تاریخ الحکما

حیرتؔ، مرزا۔ دہلی، کرزن پریس، تاریخ ندارد، ص ۳۲

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ حکمائے اسلام کا مختصر تذکرہ ہے۔

۳۔تذکرہ

آزادؔ، مولانا ابوالکلام۔ مرتبہ فضل الدین احمد مرزا، کلکتہ، البلاغ پریس، ۱۹۱۹ء، ص الف تا ن + ۳۱۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ مصنف کے اسلاف و اجداد کا تذکرہ ہے، نہایت اہتمام سے شائع ہوا ہے۔

۴۔تذکرۃ الفقراء مع رسالہ اسرار الواصلین

اخترؔ احمد، لکھنؤ۔ فخر المطابع، ۱۹۱۴ء، ص ۶۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ صوفیا و علمائے اسلام کا مختصر تذکرہ ہے۔

اسرار الواصلین خواجہ معین الدین حسن سنجری کے سات مکتوبات پر مشتمل ہے۔

۵۔تذکرۃ المعین فی ذکر الکاملین

زین العابدین، سید۔ اجمیر، مطبع معینیہ، ۱۳۲۳ھ، باب اول ص ۱۴۰، باب دوم ص ۱۴۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ حضرت معین الدین چشتی ؒ کی سوانح اور کرامات کے بیان میں ہے۔

۶۔ جمال الدین افغانی

عبدالغفار، قاضی۔ دہلی، مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ ۱۹۳۲ء، ص ۷۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ یہ دراصل خطبہ ہے جو مصنف نے ۲۱ فروری ۱۹۳۲ء کو اردو اکیڈمی کے جلسہ میں پڑھا تھا۔ اس میں جمال الدین افغانی کے حالات اور ان کی تحریک کا تذکرہ ہے۔

۷۔ جمال الدین افغانی

عبدالحی، مرتبہ۔ دہلی، مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ تاریخ ندارد، ص ۱۰۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ جمال الدین افغانی کی سوانح عمری اور ان کی تحریک و جدوجہد کا تذکرہ ہے۔ آخر میں ان کے ساتھیوں کے مختصر حالات اور خطوط بھی شامل ہیں۔ مصنف نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا۔ چناں چہ ناشر نے اپنا نام بطور مرتب درج کیا ہے۔

۸۔ حیات اویس قرنی

احمد بن محمود اویسی، ترجمہ سید منظور حسن رضوی، دہلی، دلی پرنٹنگ پریس، ۱۹۴۰ء، ص ۱۶۸

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعتِ اول۔ حضرت اویس قرنیؒ کے حالات زندگی، فضائل و مراتب، کشف و کرامات اور مجاہدۂ نفس کا تذکرہ ہے۔

۹۔ خواجہ غریب نواز۔ مع تاریخ اجمیر شریف

شہابی، محمد انتظام اللہ۔ آگرہ، مرتضائی پریس۔ ۱۳۴۹ھ، ص ۱۶۰
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ خواجہ معین الدین چشتی ؒ کی سوانح عمری مع حالات مشائخین چشت اور اجمیر کی تاریخ پر مشتمل ہے۔

۱۰۔ خون شہادت کے دو قطرے یعنی سرمد و منصور کی سوانح عمری

آزاد، مولانا ابوالکلام۔ دہلی، درویش پریس، ۱۹۱۷ء، ص ۳۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ دوم۔ سرمد و منصور کی سوانح عمریاں اور ان کی توضیحات پر مشتمل ہے۔

۱۱۔ ذوالنون مصری

محمد الدین ملک۔ لاہور، گلزار محمدی پریس۔ تاریخ ندارد، ص ۴۶

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ ذوالنون مصریؒ کے حالات زندگی پر ہے۔

۱۲۔ روضۃ الاصفیا فی ذکر الانبیا

طاہر محمد، کانپور، مطبع مجیدی، ۱۹۱۳ء، ص ۲۷۲

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ قصص الانبیا کا اردو ترجمہ ہے۔

۱۳۔ زین المجالس

محمد یوسف، قاضی۔ بمبئی، مطبع محمدی، ۱۳۳۱ھ، ص ۳۴۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ سید عبدالقادر جیلانیؒ کی کرامات و توصیفات کے بیان پر مشتمل گیارہ مجلسوں کو نہایت اہتمام اور شائستگی سے شائع کیا گیا ہے۔

۱۴۔ سوانح حیات انقلابی مولوی

چمن دہلوی، محمد رحیم۔ دلی، شہاب بک ڈپو، تاریخ ندارد، ص ۳۳۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ سید محمد مہدی کی مفصل سوانح عمری اور دعوت و اثر کے واقعات پر مشتمل ہے۔

۱۶۔ نسخۂ دیگر

دلی سکندر آبادی، سید۔ آگرہ، مطبع مفید عام، ۱۹۰۳ء، ص ۳۲۸

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اول۔ سید محمد مہدی کی سوانح عمری دو حصوں میں منقسم ہے۔

۱۷۔ سیرۃ الصدیق

شروانی محمد حبیب الرحمٰن خاں۔ علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی پریس، ۱۹۲۱ء، ص ۱۵۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی سوانح عمری ہے۔

۱۸۔ سیرۃ ناصریہ

شروانی چشتی، سید محمد۔ دہلی، تجلی برقی پریس، تاریخ ندارد، ص ۳۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ حضرت عبید اللہ ناصر الدین سونی پتی کے ہندستان آنے اور مضافات دہلی میں شہادت پانے کے واقعات پر مشتمل ہے۔

۱۹۔ طبقات کبیر

محمد بن سعد، الواقدی، ترجمہ مولانا عبداللہ العمادی۔ حیدرآباد دکن، دارالطبع۔ جامعہ عثمانیہ، ۱۹۴۴ء، جزواوّل، ص ۷ +۹ + ۳۵۴۔ جزوِ ثالث، ص ۵ + ۲۴۲، جزوِ سابع، ص ۹ +۴۵۱، جزوِ سادس، ص ۷ + ۲۴۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ محض مذکورہ اجزا کتب خانہ میں موجود ہیں۔

عربی زبان میں صحابۂ کرام، مہاجرین، انصار اور قدیم علمائے اسلام کا مستند اور اہم تذکرہ ہے۔

۲۰۔ عائشہ صدیقہ

شرر عبدالحلیم، اورنگ آباد، مطبع دل گداز، ۱۹۵۳ء، ص ۵۹

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی مختصر سوانح عمری ہے۔

۲۱۔ عین الولایت مراح الہدایت

عزیز اللہ شاہ، محمد۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۸۹۹ء، ص ۱۵۲

ناقص الآخر۔ پہلا ایک ورق بھی ضائع ہوا ہے۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ صوفیا کا تذکرہ اوران کی کرامات کے بیان پر ہے۔

۲۲۔ فرماں روایانِ اسلام۔ جلد اول، حصہ اول

نظیر حسین فاروقی، حیدرآباد دکن، مطبع شمسی، تاریخ ندارد، ص ۹۹

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔

۲۳۔ کاروانِ وطن۔ سوانح

آصف علی، دہلی، محبوب المطابع، ۱۹۴۰ء، ص ۴۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی سوانح عمری ہے۔ آخر میں مولانا کا ایک خطبۂ صدارت ہے جو انھوں نے کانگریس کے جلسہ منعقدہ رام گڑھ میں پڑھا تھا۔

۲۴۔ گلزار قادری

عبدالقادر، محمد۔ بنارس، سلیمانی پریس، ۱۹۱۸ء، ص ۸۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی سوانح عمری ہے۔

۲۵۔ لاہوتی آپ بیتی

نظامی، خواجہ حسن نظامی، دہلی، حلقۂ مشائخ بک ڈپو، ص ۱۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت سوم۔

۲۶۔ مجموعۂ قصہ آہو، قیامت نامہ، رحلت بتول

آگرہ، الیس ریاض الدین تاجر کتب، تاریخ ندارد، ص ۱۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ حضرت حسینؓ، حضرت فاطمہؓ کے احوال میں تین مختصر روایتوں پر مشتمل ہے۔ جو منثور اور منظوم ہے۔ مصنف کا نام اور سن اشاعت درج نہیں ہے۔

۲۷۔ محفل خواجہ

سرور، غلام احمد خاں، ص ۴۰

ناقص الاول۔ خستہ و بوسیدہ۔ خواجہ معین الدین چشتیؒ کے حالات فضائل کے بیان میں ہے۔ اجمیر کے چند آثار کے نقشہ جات بھی شامل ہیں۔

۲۸۔ یادگار سلف

برکات احمد، لکھنوی، سید۔ دل گداز پریس، ۱۸۹۲ء

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ قدیم علمائے اسلام کی سوانحات پر مشتمل ہے۔ ہر

سوانح علیحدہ صفحہ نمبر سے شروع کی گئی ہے۔

۲۹۔تاریخ سنوسی اور ظہور مہدی۔(حصہ اوّل)

نظامی، خواجہ حسن نظامی۔دہلی، دفتر اخبار التوحید، ۱۹۱۳ء، ص ۳۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت پنجم۔علمائے اسلام کے متعلق خبریں۔پیش گوئیاں، اور پُر اسرار خواب وغیرہ سے متعلق ہے۔

۳۰۔نظام الزماں کی آمد

نظامی، خواجہ حسن، دہلی، حلقۂ مشائخ، ۱۹۲۷ء، ص ۸۴

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت چہارم۔شیخ سنوسی کے چھ رسالوں کا پورا خلاصہ ہے۔

۳۱۔فیضان سنوسی (حصہ سوم)

نظامی، خواجہ حسن نظامی، میرٹھ، دفتر اخبار التوحید، ۱۳۲۳ء، ص ۹۶

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت اول۔شاہ نعمت اللہ ولی کے مکمل قصیدے، عالم اسلام کے بارے میں سنسنی خیز واقعات اور پیش گوئیوں سے متعلق ہے۔

۳۲۔ناگفتہ بہ یعنی قیصر جرمنی کا مسلمان ہونا

نظامی، خواجہ حسن۔دہلی مشائخ، ۱۳۳۳ھ، ص ۴۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔شیخ سنوسی کا حصہ پنجم ہے۔محی الدین ابن عربی کی کتاب ''مالابد قبل القیامۃ'' کا خلاصہ ہے۔جو آئندہ زمانہ کے انقلاب پر لکھی گئی تھی۔

لغات

ا۔اشرف اللغات۔جلد دوم

اشرف علی، سید۔بمبئی، مطبع حیدر، جلد اول، ۱۸۷۰ء، ص ۱۲۴، جلد دوم ۱۸۷۱ء، ص ۸۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اوّل۔کتاب جلد نمبر ۱ مصادر الافعال، اور جلد نمبر ۲ مجامع الاسما ہے۔یہ دونوں زبانوں کے اسما اور افعال پر مشتمل ہے۔اردو، فارسی، عربی اور انگریزی۔

انگریزی کا تلفظ نستعلیق میں بھی لکھا گیا ہے۔ اس طرح جملہ پانچ (۵) کالم ہیں۔

۲۔ امان اللغات

امان الحق، محمد۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۹۰۱ء، ص ۴۰

مکمل۔ لیکن سرورق کا بیشتر حصہ ضائع ہو چکا ہے۔۔ خستہ حالت۔ اشاعت سوم اردو۔ فارسی الفاظ کے معنی مع مصادر درج ہیں۔

۳۔ بہار ہند (جلد اول)

عاشق، محمد مرتضیٰ مچھو بیگ، معروف بہ ستم ظریف۔ لکھنؤ دفتر حویلی پیپر، ۱۸۸۸ء، ص ۲۳۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اردو الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال کا معروف لغت ہے۔ صرف الف ممدودہ اور مقصورہ کے الفاظ پر مشتمل ہے۔ آخر میں اس لغت کی باقی تین جلدوں کا اشتہار مصنف نے شائع کیا ہے۔

۴۔ پنج زبان صالح۔ حصہ اول

مضطر کانپوری، شاہ محمد ابو صالح، لاہور، حمیدیہ اسٹیم پریس، ص ۱۳۶

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عربی، فارسی، انگریزی، اردو اور ہندی پانچ زبانوں کے ہم معنی الفاظ، جملے، محاورات اور نمونے دیے گئے ہیں۔

۵۔ جوار الغرب۔ حصہ اول

خاں، محمد علی گڑھ، انسٹی پریس، ۱۹۱۶ء، ص ۱۳۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عربی مصادر اور محاورات کے اردو اور فارسی تراجم پر مشتمل

۶۔ خزانۃ اللغات

شاہجہاں بیگم والی بھوپال۔ مطبع شاہجہانی، ۱۳۰۴ھ، جلد اول، ص ۳۷ + ۶ + ۳۴، جلد دوم، ص ۵۷۲+۲۹

مکمل۔ وسط میں نہایت خستہ وسیدہ۔ اشاعت اول۔ اردو، فارسی، عربی، سنسکرت، انگریزی اور ترکی، کل چھ زبانوں کا لغت ہے۔ مختلف علما نے اس کی تصحیح کی ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے۔

۷۔ عربی لغات فیروزی

فیروز ڈسکوی، مولوی فیروز الدین، جلد اول، لاہور، ہندستان اسٹیم پریس، ۱۹۰۷ء، ص ۱۷۶
جلد دوم، سیالکوٹ پنجاب پریس، ۱۹۰۶ء، ص ۱۷۶
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اردو عربی لغت ہے، اور جلد اردو عربی ہے۔

۸۔ فرہنگ آصفیہ۔ جلد دوم

سید احمد دہلوی، دہلوی۔ دفتر فرہنگ آصفیہ، جلد اول، ۱۹۰۸ء، ص ۶۶۴، جلد دوم، ۱۹۱۸ء، ص ۴۳۰۔
مکمل۔ بہتر حالت۔ جلد اول، اشاعت دوم۔ اردو کی مشہور اور جامع لغت ہے۔

۹۔ فرہنگ انتخاب ناسخ التواریخ

داد، مولوی غلام حسین۔ حیدرآباد دکن، چاپ خانہ عزیز، ۱۳۲۱ھ، ص ۳۸
مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ انتخاب ناسخ التواریخ ۱۹۰۱ء میں شائع ہوا تھا۔ اس کی فارسی سے اردو فرہنگ ہے۔

۱۰۔ فرہنگ عامرہ

خویشگی، محمد عبداللہ خاں، دہلی۔ جید برقی پریس، ۱۹۳۷ء، ص ۱۴+۵۸۲
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عربی، فارسی اور ترکی کی لغت ہے۔

۱۱۔ کریم اللغات مع اضافہ عظیم اللغات

کریم الدین۔ مولوی، کانپور، مطبع نظامی، ۱۳۱۴ھ، ص ۲۹۶
مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت دوم۔ یہ پہلی مرتبہ ۱۸۶۱ء میں شائع ہوا تھا لیکن اس میں خاصہ اضافہ کیا گیا ہے۔

۱۲۔ لغات اردو معروف بہ ارمغان دہلی۔ حصہ اول

سید احمد دہلوی۔ مطبع مجتبائی، ۱۸۷۸ء، ص ۱۵۶

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ اردو الفاظ کے عربی، فارسی، ترکی، ہندی لغت اور ان کے مادے اور صرف و نحو پر مبنی ہے۔ یہ حصہ الف ممدودہ پر مشتمل ہے۔

۱۳۔ لغات جدیدہ

سلیمان ندوی، سید۔ اعظم گڑھ، مطبع معارف، ۱۹۲۷ء، ص ۲۵۴

مکمل۔ لیکن سرورق نہیں ہے۔ مصنف مطبع اور سن اشاعت کی تفصیلات درج نہیں۔ کتاب عمدہ دبیز کاغذ پر عربی اور نفیس اردو ٹائپ میں ہے۔ عربی الفاظ کی تشریح و توضیح پر مشتمل ہے۔

۱۴۔ لغات کشوری

تصدق حسن رضوی، سید۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۲۳ء، ص ۵۸۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوازدہم (۱۲) فارسی، عربی، ترکی اور یونانی الفاظ کا معروف لغت ہے۔

۱۵۔ نسخۂ دوم

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت ہفتدہم (۱۷)

۱۶۔ نسخۂ سوم

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت ہشت دہم (۱۸)

۱۷۔ لغات ہیرا

جھمن لال بدایونی، علی گڑھ، ہیرالال پرنٹنگ پریس،، ص ۱۳۸۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ سررشتۂ تعلیم کی مروجہ کتابوں کے لیے فارسی، عربی، ترکی، یونانی زبانوں کے الفاظ کا اردو لغت ہے۔

۱۸۔ مجمع الالفاظ

اصغر، راجہ جیشور راؤ، حیدرآباد دکن، ۱۳۴۱ھ، ص ۱۳۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اردو، فارسی، عربی زبانوں کے مروجہ مترادف الفاظ کا

لغت ہے۔

۱۹۔ مجموعۂ اصطلاحات

مجلس وضع اصطلاحات جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد دکن، دارالطبع جامعہ عثمانیہ، ۱۹۲۶ء، ص ۲۱۵

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ انگریزی اصطلاحات کے اردو ترجمہ پر مبنی قاموس ہے۔ یہ محض ۱۳۲۸ تا ۱۳۳۲ ارف۔ میں ترجمہ شدہ اصطلاحات کا مجموعہ ہے۔

۲۰۔ مرأت منیر یعنی منیر اللغات

منیر لکھنوی۔ کانپور، مطبع مجیدی، ۱۹۳۱ء، ص ۲۵۶

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ محاورات، ضرب الامثال، اصطلاحات کے معنوں پر مشتمل ہے۔ عام طور پر کثیر المعنی الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس کا ایک اور نسخہ بھی اس کتب خانے میں ہے جو ناقص الطرفین ہے۔

۲۱۔ مصطلحات اردو

اشرف، محمد اشرف علی۔ لکھنؤ، مطبع نامی، ۱۸۹۰ء، ص ۳۸۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اردو زبان کی اصطلاحات اور محاورات کا لغت ہے۔

تاریخ زبان اور قواعد و عروض

۱۔ احسن القواعد

نجف علی خان، بریلی، مطبع صدیقی، ۱۲۹۳ھ، ص ۲۷۴

ناقص الآخر۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعتِ اوّل۔ فارسی قواعد و امثال پر ہے۔

۲۔ بحر الفصاحت:

نجم الغنی، حکیم محمد۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۲۶ء، ص ۱۲۳۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ علم عروض صنائع و بدائع اور علم بیان پر معروف اور مفصل تصنیف ہے۔

۳۔نسخۂ دوم:

۱۹۲۶ء، ص۱۳۳۲+۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعتِ دوم۔زیرِ نظر اشاعت ترمیم و اضافہ شدہ ہے۔

۴۔ترویج زبان اردو:

فریدالدین خان، محمد۔حیدرد کن، مطبع کریمی، ۱۹۲۵ء، ص۲۶

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعتِ اوّل۔اردو زبان کی اشاعت کے طریقوں اور تبلیغ اسلام کی اہمیت پر مبنی ہے۔

۵۔دستورالشعرا:

اشرف علی لکھنوی، خواجہ محمد۔لکھنؤ، مطبع نامی، ۱۸۸۹ء، ص۱۔۱۸۲

ناقص الآخر۔بہتر حالت۔اشاعتِ اوّل۔اردو زبان کی تذکیر و تانیث کے قواعد اور ان کی تشریح پر مشتمل ہے۔مصنف نے انھیں بطور لغات ترتیب ہے۔ناقص الآخر ہونے کے سبب لفظِ ہدف پر کتاب ختم ہوتی ہے۔

۶۔دو پیکر:

ظہیرالدین احمد خان بہادر، کلکتہ، لکھنؤ، مطبع مصطفائی، ۱۳۹۵ھ، ص۱۱۶

مکمل۔خستہ و بوسیدہ۔اشاعتِ اوّل۔اردو زبان کی تذکیر و تانیث کے اصول اور ان کی مثالوں پر مبنی ہے۔

۷۔رسالہ گنجینۂ امثال:

اصغر، راجہ راجیشور، راؤ، حیدرآباد دکن، مطبع شمسی، ۱۳۲۱ھ، ص۴۶

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعتِ اوّل۔اردو فارسی کے تقریباً ایک ہزار ضرب الامثال کا مجموعہ ہے۔

۸۔زر کامل عیار ترجمہ معیار الاشعار:

امیر، سید مظفر علی، لکھنؤ، منشی نول کنور، ۱۸۷۲ء، ص۳۱۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اوّل۔معیار الاشعار کا ترجمہ ہے۔جو اوزان شعر و قوافی کے فن

پر مبنی ہے۔ آخر میں غضنفر علی خاں حکیم کی تقریظ اور مختلف شعرا کے قطعات تاریخ شامل ہیں۔

۹۔ سخندانِ فارس:

آزاد، محمد حسین۔ لاہور، مطبع مفید عام، ۱۹۰۷ء، ص ۳۱۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ فارسی زبان کی تاریخ اور نظم و نثر کے نمونوں پر مشتمل ہے۔

۱۰۔ عطر مجموعہ۔ حصہ اوّل:

قدؔر بلگرامی، سید غلام حسنین۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۸۸۳ء، ص ۳۰۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ مجموعۂ سخن کی شرح ہے۔ جو اصلاً فن عروض پر ہے۔

۱۱۔ قران السعدین مع مجمع البحرین:

اصغؔر، راجہ راجیشور راؤ۔ حیدر آباد دکن، مطبع ابراہیمیہ، تاریخ ندارد

ص دیباچہ الف۔ ح + متن ۳۷۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ دوم۔ اردو زبان میں شامل عربی، فارسی، ہندی اور انگریزی الفاظ کی تذکیر و تانیث کے بیان پر مشتمل ہے۔ شروع میں تذکیر و تانیث کے اصول و قواعد تحریر کیے گئے ہیں۔

۱۲۔ گنج شائگاں:

سوؔزاں، منشی حبیب الدین۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۸۸۴ء، ص ۱۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ قافیہ سنجی پر مختصر رسالہ ہے۔

۱۳۔ مقالات سعدی:

ہمنؔت راؤ، راجیشور راؤ۔ حیدر آباد دکن، عثمان شاہی اسٹیم پریس، ص ۱۳۳۳ھ ۲۲ + ۲۱ + ۵۲

ناقص الآخر۔ عمدہ حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ شیخ سعدی کی گلستاں کے ان فقروں اور اشعار کا ترجمہ ہے جو بطور ضرب المثل مشہور اور مستعمل ہیں۔ حکایات کے انتخاب، سعدی کے سوانح اور فہرست اقوال اس کے ابواب ہیں۔

۱۴۔ملک کی زبان المعروف بہ محاورات ہندوستان:

منیرؔ لکھنوی، مولوی محمد منیر، کانپور، مطبع مجیدی، ۱۹۲۴ء، ص ۲۲۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ اردو محاورات، ضرب الامثال، تذکیر و تانیث پر ہے۔

۱۵۔اردو زبان کی تاریخ:

جوعملؔ واعظ لال۔ دہلی، مطبع مجتبائی، ۱۹۲۰ء، ص ۱۰۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ اردو زبان کی مختصر تاریخ اور ہر دور کے نمونوں اور تاریخی واقعات پر مشتمل ہے۔

۱۶۔تاریخ زبان اردو یعنی اردوئے قدیم:

قادریؔ، حکیم سید شمس اللہ۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۲۵ء، (۱۵۵+۶۰) ص

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ اردو زبان وادب کی تاریخ ہے۔ آخر میں ملحقات ہیں۔ جس میں زبان اور کلام کے نمونے شامل کیے گئے۔

۱۷۔جائزہ زبان اردو (حصہ اول ریاست ہائے راجپوتانہ)

انجمنؔ ترقی اردو ہند۔ دہلی، انجمن ترقی اردو، ۱۹۴۰ء، ص ۳۲۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ ریاست ہائے راجپوتانہ میں اردو زبان کے استعمال اور عہد بہ عہد ترقیوں کا جائزہ ہے۔

۱۸۔تعلیم المبتدی

محمد حسینؔ، سید۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، حصہ اول، ۱۸۸۹ء، اشاعت دہم، ص ۶۷۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اردو کی نصابی کتاب ہے۔

قانون

۱۔قانون الشفعہ:

مہدیؔ مولوی سید حیدر۔ لکھنؤ مطبع انوار محمدی، تاریخ ندارد۔ ص ۴۵۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ منتخب قوانین ونظائر واصول شرع پر ہے۔

۲۔ مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی:

مجلس قانون ساز، حیدرآباد دکن، سید عبدالرزاق تاجر کتب، ۱۳۳۸ء، ص ۱۷۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ تعزیرات ریاست حیدرآباد دکن کا مجموعہ ہے۔

۳۔ نظائر عثمانیہ عدالت عالیہ:

مدیر، حکیم الدین انصاری۔ نائب مدیر، سید حامد علی۔ حیدرآباد دکن، دارالطباعت عثمانیہ، عدالت عالیہ۔ تاریخ ندارد، جلد دوم، حصہ دیوانی ص ۲۷+ ۵۷۸۔ جلد سوم، حصہ دیوانی، ص ۴۷+۴۱۷۔ حصہ فوجداری، ص ۲۵+ ۴۱۰۔ حصہ احکام وقوانین، ص ۱۱+۳۲۱۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ دو جلدوں میں۔ اشاعت اوّل۔ نظائر و روداد عدالت عالیہ حیدرآباد دکن بابت ۱۳۴۹ء ف، کا مجموعہ ہے۔

۴۔ دکن لا رپورٹ:

ونا یک راؤ، حیدرآباد دکن، دکن لا پورٹ پریس، ۱۳۵۸(ف)، حصہ دوم (الف) دیوانی، ص ۲۸ + ۵۴۴، (ب) فوجداری، ص ۱۱+۶۱۶۔ حصہ سوم، مال گزاری ص ۴۰ حصہ چہارم، قوانین واحکام، ص ۲۳۴۔ مکمل بہتر حالت۔ عدالتی رودادوں اور کارروائیوں کی تفصیلات، اندراجات پر مشتمل ہے۔

۵۔ مفصل ومکمل کارروائی مقدمہ نواب مہدی حسن

درما، ایشری پرشاد۔ لکھنؤ، منشی گنگا پرشاد ورما، تاریخ ندارد، ص ۶۸۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ دو حصوں پر مشتمل مفصل عدالتی روداد ہے۔

جس کا انگریزی سے ترجمہ کیا گیا ہے۔

تعلیم

۱۔فرائض مادری:

میمونہ سلطانہ شاہ بانو۔آگرہ، مطبع مفید عام، ۱۹۱۸ء، ص ۲۰۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعتِ اوّل۔بچوں کی تربیت پر عمدہ اور دلچسپ تصنیف ہے۔

۲۔سال نامہ:

جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد دکن، دارالطبع جامعہ عثمانیہ، ۱۳۳۵(ف)، ص ۴۴۵

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعتِ اوّل۔جامعہ عثمانیہ اور اس سے ملحقہ تعلیمی اداروں کے قواعد وضوابط۔احوال وکوائف اور نصاب تعلیم پر مشتمل ہے۔

۳۔ہندوستان کی قدیم اسلامی درس گاہیں:

آبوالحسنات ندوی۔اعظم گڑھ، دارالمصنفین ۱۹۳۶ء، ص ۱۲۴

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعتِ اوّل۔اسلامی عہد حکومت میں ہندوستان کی اسلامی تعلیم گاہوں کا مختصر خاکہ ہے۔اس کا ایک اور نسخہ اس کتب خانہ میں موجود ہے۔

سائنس

۱۔حل جبر مقابلہ۔حصہ اول:

علی محمد، منشی۔لالہ ہیمراج۔لاہور، مطبع مصطفائی، ۱۸۷۴ء، ص ۱۔۱۱۰

ناقص الآخر۔بہتر حالت۔اشاعتِ اوّل۔طلبائے مدارس کے نصاب کے لیے مرتب کی گئی ہے۔

۲۔رسالہ مساحت:

ہنٹر، ٹوڈ۔ترجمہ ذکاءاللہ، منشی۔دہلی، مطبع مرتضوی، ۱۸۸۱ء، ص ۱۶۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعتِ اوّل۔مدارس ہندوستان کے لیے لکھی گئی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔

طبیعات

۱۔القمر:

راحت حسین، سید۔علی گڑھ، مطبع مسلم یونی ورسٹی، ۱۹۲۱ء، ص۲۷

مکمل۔قدرے کرم خوردہ۔اشاعت سوم۔چاند کے حالات اس وقت کی تحقیقات کے مطابق۔

ارضیات

۱۔مفتاح الارض:

سررشتۂ تعلیم پنجاب۔لاہور مطبع سرکاری، ۱۸۸۴ء، ص۱۵۴

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعتِ ہشتم۔علم جغرافیہ پر درسی کتاب ہے۔

۲۔تربیت الصحرا یعنی رسالہ علم جنگلات:

دانانؔ ناتھ وکھشدیا۔لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۱۰ء، ص۴۴۳+۱۹

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعتِ اوّل۔علم جنگلات پر مفصل تصنیف ہے جو دراصل ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے۔آخر میں اصطلاحات کی تشریح ہے۔

کیمیا

۱۔اکسیر ملمع:

سلطانؔ دہلوی۔ندا ابراہیم۔دہلی، میور پریس، تاریخ ندارد، ص۵۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعتِ اوّل۔ملمع سازی اور کیمیا گری پر مختصر رسالہ ہے۔

زراعت

۱۔رسالہ چائے، کافی وکوکو:

غلامؔ حسین، سید۔علی گڑھ، مطبع فیض عام، ۱۹۰۰ء، ص۴۷

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اوّل۔چائے، کافی اور کوکو کی پیداوار کی تاریخ، ان کی قسمیں اور

ان کے استعمال پر مشتمل ہے۔

۲۔سوال وجواب قواعد پٹواریان:

گپتا، منشی دیارام۔ میرٹھ، مطبع ہاشمی، تاریخ ندارد۔ ص ۸۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ پٹواریوں کی ذمہ داریوں اور ان کے فرائض سوال وجواب کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے۔

۳۔ہدایت نامۂ کاغذات مال وفرائض پٹواریان وقانون گویان:

ارجن داس۔ لاہور، مفید عام پریس، ۱۹۳۳ء، ص ۳۲۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔

طب

ا۔رسالہ بدہضمی:

غلام حسین، سید۔ گوڑگانوں، مطبع گلزار صحت، ۱۸۹۸ء، ص ۲۱۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ اوّل۔ بدہضمی کے اسباب، اقسام اور مختلف علاج کی تفصیلات پر مبنی ہے۔

۲۔صحت وثبات:

سلمن، اے۔ سی۔ پونا، اورینٹل واچ پبلشنگ ایسوسی ایشن، ۱۹۲۷ء، ص ۴۴۰ + ۱۵

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعتِ دوم۔ عام امراض کے علاج، انسداد اور اسباب پر مفصل تصنیف ہے۔

فنون لطیفہ

ا۔قانونِ ستار:

صفدر حسین خاں، سید محمد۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۹۱۱ء، ص ۲۷۶

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت پنجم۔ ستار کے فن، اصول اور راگوں، گیتوں پر مشتمل ہے۔ اس کا

ایک قدرے ناقص نسخہ اس کتب خانے میں اور موجود ہے۔

۲۔ ہندوستان کی موسیقی

شرر، عبدالحلیم۔ لکھنؤ، دل گداز پریس۔ ۱۹۱۶ء، ص ۲۷۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ ایک مبسوط لیکچر ہے۔ جس میں موسیقی کی ابتدا اور اس کی ترقی کا حال ہے۔ یہ لیکچر شرر نے بڑودہ میوزک کانفرنس منعقدہ مارچ ۱۹۱۶ء میں پڑھا ہے۔

ادبیات

داستان

ا۔ الف لیلہ۔ باتصویر

عبدالکریم منشی۔ کانپور، مطبع مصطفائی، ۱۳۰۰ھ، ص ۱۱۔۵۲۳

ناقص الاوّل۔ خستہ حالت۔ اشاعت اول۔ چار جلدوں میں یکجا۔ عربی زبان کی معروف داستان کو مصنف نے اردو میں اپنے پیرائے میں لکھا ہے۔

۲۔ داستان امیر حمزہ

دہلی۔ ہندو پریس، جلد دوم، ۱۸۷۴ء، ص ۹۲۔ جلد سوم

میور پریس ۱۸۷۶ء، ص ۸۷۔ جلد چہارم ص ۱۔۸۶

ناقص الطرفین۔ خستہ و بوسیدہ۔ مترجم یا مصنف کا نام درج نہیں ہے۔

۳۔ سروش سخن

سخن، سید فخر الدین حسین لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۲۸۱ھ، ص ۱۲۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ معروف داستان ہے۔

۴۔ سنگھاسن بتیسی

لکھنؤ، منشی نول کشور۔ ۱۹۴۳ء، ص ۹۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت یازدہم۔ مشہور سنسکرت قصہ کا اردو ترجمہ ہے۔ مترجم کا نام درج نہیں ہے۔

۵۔ طلسم نوخیز جمشیدی۔ جلد دوم

قمر، منشی احمد حسین، لکھنؤ نول کشور، ۱۹۰۲ء، جلد دوم، ص ۷۵۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ داستان امیر حمزہ سے متعلق ایک داستان ہے۔

۶۔ طلسم نوخیز جمشیدی۔ جلد سوم

لکھنؤ، منشی نول کشور، ص ۱۰۱۶ء، ناقص الآ خر۔ بہتر حالت۔ اشاعت اور سن اشاعت کا علم نہیں۔

۷۔ طلسم ہفت پیکر۔ جلد دوم

قمر، منشی احمد حسین۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۱۵ء، ص ۸۵۴

مکمل۔ لیکن پہلا اور آخری ورق قدرے خستہ حالت میں ہے۔ اشاعت دوم۔ فارسی قصوں سے ماخوذ طلسمی داستان ہے۔ مصنف نے ماخذ کی صراحت نہیں کی۔

۸۔ نسخۂ دوم

مکمل۔ ابتدائی اور درمیانی چند اوراق قدرے خستہ ہیں۔

۹۔ نسخۂ سوم

لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۸۹۰ء، ناقص الاول۔ ص ۳۔۸۳۵۴۔ اشاعت اول

۱۰۔ جلد سوم

لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۳۱۶ھ، ص ۱۲۵۴۔ ناقص الآ خر۔ غالباً چند اوراق بھی قدرے نقصان رسیدہ ہیں۔

۱۲۔ طلسم ہوش ربا۔ جلد ہشتم

قمر، منشی احمد حسین۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۳۰۹ھ، ص ۴+۱۳۷۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ معروف کہانی کو تصاویر سے آراستہ کیا گیا ہے۔

۱۳۔گلشن جاں فزا۔باتصویر

آگرہ، مطبع ابوالعلائی، ص۱۲۲

مکمل۔بہتر حالت۔رومانی طلسمی داستان ہے۔

۱۴۔فسانۂ دل فریب

عیش، فدا علی۔لکھنؤ نول کشور، ۱۹۱۴ء، ص۱۹۶

مکمل۔لیکن پہلے ورق کو نقصان پہنچا ہے۔اشاعت سوم۔فسانۂ عجائب کے جواب میں لکھی جانے والی معروف داستان ہے۔

۱۵۔فسانۂ عجائب

سرور، رجب علی بیگ۔لکھنؤ، مطبع جمناداس، ۱۲۷۲ھ، ص۱۳۸

مکمل۔لیکن آغاز میں قدرے ناقص، کرم خوردہ، اشاعت دوم۔

۱۶۔نسخۂ دوم

لکھنؤ، مطبع حسنی، ۱۲۵۹ھ، ص۲۱۰۔مکمل۔اشاعت دوم

نہایت اہتمام سے لاجوردی اور مطلا حاشیوں میں نفیس اور خوش نما طباعت کی گئی ہے۔

۱۶۔نسخۂ سوم (باتصویر)

لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۱۵ء، ص۲۲۴

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت پانزدہم۔

۱۸۔نورتن باتصویر

مہجور، محمد بخش۔دہلی ممتاز المطابع، ۱۸۸۴ء، ص۱۸۰

ناقص الآخر۔ایک ورق ضائع ہوا ہے۔بہتر حالت۔مہجور کی تصنیف کردہ معروف داستان ہے۔

ڈراما

۱۔اسیر عشق،عرف خوبصورت بلا

عبدالغنی،محمد۔آگرہ۔بالکشن پریس۔تاریخ ندارد،ص ۱۰۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اوّل۔جارج تھیٹریکل کمپنی کراچی کے لیے مصنف کا تحریر کردہ ڈراما ہے۔

۲۔پرپرواز

شاعر قزلباش دہلوی۔آغا،لاہور۔کریمی پریس۔تاریخ ندارد،ص ۸۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اوّل۔ہمت،استقلال،کوشش اور وقت کی اہمیت پر دلچسپ ڈراما ہے۔

۳۔طبیب حاذق

ظفر الحسن،مرزا۔حیدرآباد دکن،مطبع عہد آفرین۔ص ۴۰

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت اوّل۔مختصر اور دلچسپ ڈراما ہے۔

ناول

۱۔آنند مٹھ

چٹرجی،بنکم چندر۔ترجمہ نارنگ،گوکل چند،میرٹھ،چودھری شیو ناتھ سنگھ،۱۹۲۳ء،ص ۲۱۵

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اوّل۔ہندی قومیت پر مبنی معروف ناول کا بنگالی سے اردو ترجمہ ہے۔

۲۔نسخۂ دوم

حاجرہ،گیاپرکاش مندر۔تاریخ ندارد،ص ۲۱۵

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اوّل۔

۳۔ایڈیٹر کی بیوی عرف جوشِ محبت

شرر لکھنوی،منسارام۔لکھنؤ،شاہی پریس،ص ۲۲۱

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ عشقیہ ناول ہے۔

۴۔ اقبال دلہن

بشیر الدین احمد۔ دہلی، مصنف، ۱۹۱۸ء، ص ۳۰۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت چہارم۔ تعلیم، رسم ورواج، ازدواجی تعلقات اور دیگر گھریلو مسائل پر مبنی ہے۔ آخر میں قطعات درج ہیں۔

۵۔ بنت فرعون

کلام، محمد یعقوب خاں۔ لکھنؤ، حاجی بک ڈپو۔ تاریخ ندارد، ص ۲۳۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ تاریخی ناول ہے۔ جس میں فراعنہ مصر کے حالات، مصری آثار قدیمہ کے کوائف وغیرہ شامل ہیں۔

۶۔ توبۃ النصوح

نذیر احمد، مولوی۔ کانپور، مطبع نظامی۔ ۱۸۷۹ء، ص ۱۔۲۸۶

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ مولوی نذیر احمد کا معروف ناول ہے۔ سرورق پر مصنف کو انعام دیے جانے کی تفصیل ہے۔

۷۔ حسن انجلینا

شرر، عبدالحلیم۔ لکھنؤ، اصح المطابع، تاریخ ندارد، ص ۱۹۲

ناقص الاوسط۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ معروف ناول ہے۔

۸۔ حسن سرور

طبیب، محمد علی خاں۔ ہردوئی، مرقع عالم پریس۔ ۱۹۰۱ء، جلد اول، ص ۹۔۱۹۲، جلد دوم ص ۱۴۴

ناقص الاول۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ دلچسپ رومانی ناول ہے۔

۹۔ زیاد اور حلاوہ۔ حصہ اول

شرر، عبدالحلیم، دہلی۔ افضل المطابع، ۱۸۹۹ء، ص ۱۲۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ واقعات تاریخ اندلس پر دلچسپ تاریخی ناول ہے۔

۱۰۔ زیاد اور علاوہ۔ حصہ دوم

حیرتؔ دہلوی، مرزا۔ لاہور۔ مطبع اردو اخبار۔ تاریخ ندارد، ص ۱۳۴

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اوّل۔ واقعات تاریخ اندلس پر دلچسپ تاریخی ناول ہے۔

۱۱۔ سرگزشتِ شاکر

احمد، عزیز الدین۔ الہ آباد، گورنمنٹ پریس۔ ۱۹۲۱ء۔ ص ۴۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ حکومت برطانیہ کی طرف داری کے خیالات پر مبنی ہے۔

۱۲۔ سیتا

ٹیلر، کرنل میڈوز۔ ترجمہ رئیس، شیخ محمد رئیس الزمان خاں۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۰۱ء، جلد اول ص ۴۶۰، جلد دوم، ص ۴۸۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ تاریخی انگریزی ناول کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں رومانی افسانہ ۱۸۵۷ء کی جنگ کے تاریخی حالات اور انگریزوں اور ہندوستانیوں کے تعلق پر مشتمل ہے۔

۱۳۔ سیر کہسار

سرشارؔ، پنڈت رتن ناتھ، لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۳۴ء، جلد اول، ص ۴۹۹۔ جلد دوم، ص ۷۰۰

ناقص الاول۔ شروع کے ۳۔۱۴ صفحات ضائع ہوئے ہیں۔ اشاعت چہارم۔ ابتدائی عہد کا معروف ناول ہے۔

۱۴۔ نسخہ دیگر۔ جلد دوم

لکھنؤ، مطبع اودھ اخبار، ۱۸۹۰ء، ص ۳۔۶۳۶

ناقص الاول۔ متن کا پہلا ورق نہیں ہے۔ سرورق اور فہرست موجود ہے۔ اشاعت اول۔ ابتدائی عہد کا معروف ناول ہے۔

۱۵۔شاہدالحرام

نقص الاول۔بہتر حالت

۱۶۔فسانۂ آزاد۔اول تا چہارم

سَرشار، پنڈت رتن ناتھ، لکھنؤ،منشی نول کشور، جلداول بار چہارم،۱۸۹۳ء۔ص فہرست + متن ۶۷۲۔جلددوم بارسوم،۱۸۹۰ء،ص۹۹۶۔جلدسوم، ناقص الطرفین۔۲۳تا۱۱۲۸ء جلد چہارم سوم،۱۸۹۰ء،ص۱۰۸۶۔

جلدسوم کے علاوہ دیگر جلدیں مکمل اور بہتر حالت میں ہیں۔جلددوم کا۱۹۳۵ء کا مطبوعہ نسخہ بھی اس کتب خانے میں موجود ہے۔

۱۷۔نسخۂ دیگر

۱۹۳۰ء،چار جلدیں،بار پنجم

۱۸۔کامنی

سَرشار، رتن ناتھ، پنڈت لکھنؤ،اصح المطابع ،تاریخ ندارد،ص۲۷۲

مکمل۔خستہ وبوسیدہ۔مصنف کا معاشرتی ناول ہے۔

۱۹۔کڑم دھم

سَرشار، پنڈت رتن ناتھ،ص۸۸

مکمل۔سرورق نہیں ہے۔بہتر حالت۔مصنف کا معروف مزاحیہ ناول ہے۔

۲۰۔مالوہ کی بیگم

خنجر لکھنوی، مرزا فدا علی۔لکھنؤ،جمیل بک ڈپو،۱۹۲۵ء،ص۵۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اوّل۔تاریخی ناول ہے۔جس میں اکبراعظم اورنواب عمر علی سوہانی والیٔ مالوہ کی جنگوں کے مناظر بھی شامل ہیں۔

۲۱۔نشتر

ترجمہ،منشی سجاد حسین کسمنڈ ڈی،لکھنؤ،قومی پریس۔۱۸۹۴ء،ص۱۶۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اوّل۔ ایک دلچسپ فارسی ناول کا ترجمہ ہے۔

۲۲۔ نسخۂ دیگر

لکھنؤ ادبی پریس، ۱۹۲۴ء، ص ۱۵۶

مکمل۔ قدرے کرم خوردہ وخستہ ونسخہ دیگر لکھنؤ۔ سیٹھ کندن لال پریس، ۱۹۲۶ء، ص ۱۵۶۔

مکمل۔ قدرے کرم خوردہ وبوسیدہ۔

۲۳۔ نوابی دربار

آزاد، نواب سید محمد۔ آگرہ، لالہ کنھیاں لال وبالکشن، ۱۹۰۱ء، ص ۸۸۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت سوم۔ دلچسپ معاشرتی ناول ہے۔ جو اکتوبر ۱۸۹۶ء تا نومبر ۱۸۹۶ء اودھ ریویو، لکھنؤ میں شائع ہوا ہے۔

۲۴۔ وفا کا پتلا

شاکر، پیارے لال۔ لکھنؤ، فیض احمدی پریس، تاریخ ندارد، ص ۷۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ ایک دلچسپ اور سبق آموز بنگالی ناول کا ترجمہ ہے۔

۲۵۔ ہشو

سرشار، پنڈت رتن ناتھ، لکھنؤ، فیض احمدی پریس، تاریخ ندارد، ص ۷۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ خستہ۔ معاشرتی ناول ہے۔

۲۶۔ ہم جولی

نشتر لکھنوی، جعفر علی۔ لکھنؤ، ہم دم برقی پریس، تاریخ ندارد، ص ۸۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ خستہ۔ اشاعت دوم۔ اصلاحی وتربیتی ناول ہے۔

۲۷۔ ہم خرما وہم ثواب

نواب رائے، منشی (پریم چند) لکھنؤ، منشی نول کشور، تاریخ ندارد، ص ۱۰۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ خستہ۔ اشاعت دوم۔ پریم چند کے ابتدائی دور کا دلچسپ ناول ہے۔

حکایات، قصص، افسانہ

۱۔ بڈھے کی شادی

شاعر قزلباش، آغا، دہلی میور پریس، ۱۹۰۶ء، ص ۲۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ بُری عادتوں کے خلاف اصلاحی وسبق آموز قصہ ہے۔

۲۔ تربیت اولاد

سیمابؔ، اکبر آبادی۔ آگرہ۔ ابوالعلائی پریس، تاریخ ندارد، ص ۱۶

بے جالاڈ پیار کی برائیوں کے خطرناک نتائج پر مبنی قصہ ہے۔

۳۔ چند پند

نذیراحمؔد دہلوی، مولوی۔ لکھنؤ، شاہی پریس، تاریخ ندارد، ص ۶۴+۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ مولوی نذیر احمد کا تحریر کردہ معروف رسالہ ہے۔ جوانھوں نے اپنے لڑکے کو پڑھانے کے لیے تصنیف کیا تھا۔ اخلاقی مضامین کو ہلکے پھلکے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

۴۔ حلوائے بے دود

محمود، منشی محمد حسین۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۹۱۰ء، ص ۴۴

مکمل۔ خستہ حالت۔ اشاعت سوم، بچوں کے لیے مفید پند ونصائح پر مبنی حکایت وانشا کا مجموعہ ہے۔

۵۔ سبدِ گل

سالکؔ، محمد علیم الدین۔ لاہور، دائرۂ ادبیہ، ۱۹۲۹ء، ص ۱۴۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ کہانیوں کا مجموعہ ہے۔

۶۔ سگھڑ سہیلی

سیمابؔ اکبر آبادی، آگرہ، ابوالعلائی پریس، تاریخ ندارد۔ ص ۴۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اصلاحی قصہ ہے۔

۷۔شمع شبستان

مشاہیر اہل قلم۔لاہور، جہانگیر بک کلب، ۱۹۲۵ء، ص ۱۵۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔مشاہیر افسانہ نگاروں، سجاد حیدر یلدرم، سلطان حیدر جوش خواجہ حسن نظامی، پریم چند، نیاز فتح پوری وغیرہ کے افسانوں کا مجموعہ ہے۔

۸۔صبر کا پھل

سیماب اکبر آبادی، شیخ عاشق حسین۔آگرہ، ابوالعلائی پریس، تاریخ ندارد، ص ۶۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔عورتوں اور لڑکیوں کے لیے ایک دلچسپ ناول ہے۔

۹۔صغرا کی کہانی

سیماب اکبر آبادی، آگرہ، ابوالعلائی پریس، تاریخ ندارد۔ص ۱۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔اصلاحی و معاشرتی کہانی ہے۔

۱۰۔عزم بالجزم

بشیر الدین احمد، مولوی۔علی گڑھ مطبع مسلم یونی ورسٹی، ۱۹۲۴ء، ص ۲۴

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت سوم۔استقامت ارادہ کا ایک دلچسپ اور عبرت ناک قصہ ہے۔

۱۱۔لاڈلا بیٹا

سیماب اکبر آبادی، آگرہ۔ابوالعلائی پریس، تاریخ ندارد، ص ۶۴

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔لاڈ اور پیار کی برائیوں پر مشتمل قصہ ہے۔

۱۲۔یگانہ و بیگانہ

مظہری، محمد شفیع احمد۔لکھنؤ، صدیق بک ڈپو، ۱۹۱۹ء، ص ۱۶

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔دلچسپ انشائیہ ہے۔

غالبیات

ا۔غالب

عبداللطیف ،سید۔مترجم سید معین الدین قریشی۔حیدرآباد دکن،دکن لاء رپورٹ پریس، ۱۹۳۲ء،ص۱۴۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔غالب کی زندگی اور شاعری پر لکھی جانے والی معروف تنقیدی ومخالفانہ تصنیف۔اصل کتاب انگریزی زبان میں شائع ہوئی تھی۔

۲۔غالب شکن

یگانہ،مرزا یاس۔آگرہ،آری پریس۔۱۹۳۵ء،ص۸۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت دوم۔غالب کے رد میں معروف تصنیف ہے۔اسے یگانہ نے مکتوب کی صورت میں تحریر کیا تھا۔یہ مکتوب لاتور،دکن سے ۲۵رد سمبر۱۹۳۳ء کو لکھا گیا تھا۔زیر نظر اشاعت یں جابجا اضافہ کیا گیا ہے اور بقول یگانہ چوریوں کے ثبوت میں ایک جدید باب بڑھایا گیا ہے۔

۳۔فرہنگ غالبیات

عرشی،امتیاز علی خاں،رام پور،کتب خانہ رام پور،ص۲۷+۲۹۸

ناقص الاول۔لیکن صرف سرورق ضائع ہوا ہے۔غالب نے اپنی تحریروں بالخصوص قاطع برہان میں الفاظ کی تحقیق وتشریح پر جو کچھ لکھا اس تصنیف میں اس کو مرتب کیا گیا ہے۔

شروع میں مرتب کا ایک نہایت مفید اور معلومات افزا مقدمہ ہے۔

۴۔مرزا غالب کا روزنامچہ

نظامی،خواجہ حسن۔دہلی،محبوب المطابع،۱۹۴۰ء،ص۲۷

قدرے ناقص الآخر۔اشاعت سوم۔غالب کی مختلف تحریروں کی مدد سے خواجہ حسن نظامی کا مرتب کیا ہوا روزنامچہ غدر ہے۔اس میں جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے دوران پیش آنے والے واقعات کا چشم دید احوال ہے۔یہ کتاب پہلی مرتبہ۱۹۲۲ء میں اور دوسری مرتبہ۱۹۲۴ء میں شائع

ہوئی تھی۔ یہ تیسری اشاعت اس اعتبار سے اہم ہے کہ اس میں ترمیم وتخفیف اور اضافہ کردیا گیا ہے۔

۵۔ دیوان غالب

غالبؔ، اسداللہ خاں۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۸۷۳ء، ص ۱۰۳

ناقص الآخر۔ چند اوراق متاثر ہوئے ہیں۔ شروع میں ایک صفحہ پر غالبؔ کے بارے میں فارسی میں تحریر کردہ ایک شذرہ ہے۔

۶۔ نسخۂ دوم

بہ طرز جدید و بہ تصحیح نظامی بدایونی، نظامی پریس، ۱۹۱۵ء، ص ۱۲+ ۲۶۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شروع میں مرتب کا مختصر دیباچہ ہے، جس میں غالب کی حیات وشاعری پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔

۷۔ نسخۂ سوم

لاہور، مفید عام پریس، ۱۹۱۲ء، ص ۱۰۳

مکمل۔ بہتر حالت۔

۸۔ نسخۂ چہارم

لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۸۸۲ء، ص ۱۰۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شروع میں ایک صفحہ پر غالبؔ کے بارے میں فارسی میں ایک شذرہ ہے۔

۹۔ نسخۂ پنجم

لکھنؤ، مطبع نامی پریس، ۱۹۰۸ء، ص ۱۱۶

مکمل۔ پہلا ورق قدرے ضائع ہوا ہے۔ غالب کی غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔ آخر میں ناشر نے فارسی میں تقریظ تحریر کی ہے۔

۱۰۔ نسخۂ ششم

آگرہ۔ ابوالعلائی پریس، دستیابِ دیوان کے مطابق ہے۔

۱۱۔ نسخۂ ہفتم

برلن۔ مطبع شرکت کاویاں، ۱۹۲۵ء، ص ۲۷۶+۶۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غالب کا اردو دیوان ہے۔ جسے مکتبۂ جامعہ ملیہ دہلی کے لیے جرمنی میں شائع کرایا گیا ہے۔ نہایت نفیس اور خوش نما طباعت ہے۔

۱۲۔ نسخۂ ہشتم۔ نسخۂ حمیدیہ

مرتبہ انوار الحق۔ آگرہ، مفید عام اسٹیم پریس، تاریخ ندارد، ص ۳۴۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غالب کا دیوان ہے جسے مرتب نے نہایت محنت سے ترتیب دیا ہے اور اسے دیوان غالب جدید کا نام دیا ہے۔

۱۳۔ نسخۂ حمیدیہ دوم

ناقص الاول۔ مقدمہ وغیرہ ضائع ہو گئے ہیں۔ محض متن موجود ہے، ص ۱۔۳۳۸

۱۴۔ انتخابِ غالب

غالب، اسد اللہ خاں۔ بہ تصحیح عرشی امتیاز علی خاں بمبئی، مطبع قیومیہ، ۱۹۴۲ء، ص ۳۳۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غالب کے فارسی اور اردو کلام کا انتخاب، جو خود غالب نے نواب حمید اللہ خاں والی بھوپال کی فرمائش پر ۱۸۶۶ء میں کیا تھا۔

۱۵۔ غالب کا روزنامچۂ غدر

غالبؔ، اسد اللہ خاں۔ مرتبہ خواجہ حسن نظامیؔ

ناقص الطرفین۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غالبؔ کی تحریروں سے جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے حالات مرتب کیے ہیں۔

۱۶۔ اردوئے معلیٰ

غالبؔ، اسد اللہ خاں۔ دہلی، اکمل المطابع، ۱۸۶۹ء، ص ۴۶۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غالب کے خطوط کا مجموعہ ہے۔ جوان کی زندگی میں شائع ہوا تھا۔

۱۷۔ نسخۂ دوم۔ حصہ اول و دوم

غالبؔ، اسداللہ خاں۔ دہلی، مطبع مجتبائی، ۱۸۹۹ء، ص ۳۴۷+۵۶

مکمل۔ عمدہ حالت۔ بہ تصحیح و اہتمام مولوی محمد عبدالاحد۔ حصہ اول کے آخر میں۔ جواہر سنگھ جوہر کا قطعۂ تاریخ ہے۔ حصہ دوم ان خطوط پر مشتمل ہے۔ جنھیں حصہ اول کی اشاعت کے بعد مولانا الطاف حسین حالیؔ نے مرتب کو قلمی مسودہ کی صورت میں دیے تھے۔

۱۸۔ نسخۂ سوم۔ حصہ اول

دہلی، مطبع فاروقی، ۱۹۱۰ء، ص ۳۴۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ سرورق پر حصہ اول مع دوم تحریر ہے۔ لیکن زیر نظر نسخہ محض حصہ اول ہے۔

۱۹۔ نسخۂ چہارم

مرتبہ حاجی محمد شفیع۔ کانپور۔ مطبع مجیدی، ۱۹۲۲ء، ص ۳۸۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ خطوط کا مجموعہ ہے۔

۲۰۔ عود ہندی

غالبؔ، اسداللہ خاں۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۷۸ء، ص ۱۸۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ خطوط کا مجموعہ ہے۔

۲۱۔ روح الکلام غالب۔ المعروف بہ تفسیر کلام غالب

مرزاؔ اسہارن پوری، مرزا عزیز بیگ۔ بدایوں، نظامی پریس، ص ۱۹۳۵ء، ۲۵/الف۔ ح + ۲۵۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غالب کے اردو دیوان کی تضمین ہے۔ شروع میں نظامیؔ بدایونی نے مرزا اسہارن پوری کے حالات زندگی اور شاعری پر مقدمہ تحریر کیا ہے۔

۲۲۔شرح دیوان اردو غالب (حصہ اول)

واجدؔ، محمد عبدالواحد۔حیدرآباد دکن، مطبع فخر نظامی، ۱۹۰۲ء، ص ۱۴۰

مکمل۔قدرے خستہ۔اشاعت اول۔غالب کے اردو دیوان کی شرح ہے، شروع میں مصنف تصنیف کیا ہے جس میں توضیحات واشارات تحریر کیے ہیں۔اس کی اشاعت کے وقت تک دوسرا حصہ قلم بند نہیں ہوا تھا۔

۲۳۔وثوق صراحت۔اردو دیوان غالب کی شرح

والہؔ، محمد عبدالعلی۔حیدرآباد دکن، فخر نظامی، ۱۳۱۱ھ، ص ۱۹۲

مکمل۔قدرے کرم خوردہ۔اشاعت اول۔غالب کے اردو دیوان کی شرح ہے۔

مضامین ومقالات

ا۔افادات مہدی

مہدیؔ افادی۔ص ۳۴۲+۶

ناقص الاول۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔آخر میں چھ صفحات پر مشتمل مولانا عبدالماجد دریا بادی کا تعزیتی مضمون ہے۔جو رسالہ ہمدم لکھنؤ میں شائع ہوا تھا۔

۲۔انتخاب مخزن حصہ اول

عبدؔالقادر شیخ۔دہلی، مخزن پریس، ۱۹۰۹ء، ص ۲۶۴

مکمل۔قدرے کرم خوردہ۔اشاعت دوم۔رسالہ مخزن کی نو جلدوں کے منتخب مضامین کا مجموعہ ہے۔

۳۔تہذیب الاخلاق، جلد چہارم

مشتاقؔ حسین، مولوی، وسید محمود۔الطاف حسین حالی۔مولوی ذکا اللہ دہلوی۔لاہور، مصطفائی پریس، ۱۸۹۷ء، ص ۱۲۴

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔تہذیب الاخلاق میں شائع شدہ مضامین کا مجموعہ

ہے۔ جنھیں مندرجہ صدر بزرگوں نے تحریر کیا تھا۔

۴۔ دورِ فلک

صفدر مرزاپوری۔ لکھنؤ، مطبع مجتبائی، ص ۱۰۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ قصص، انشا اور مضامین کا مجموعہ ہے۔

۵۔ سرسید کے اخلاقی مضامین

سیّد احمد خاں، سر۔ مرتبہ عبدالرحمٰن شوق امرت سری، امرتسر، آزاد اسٹیم پریس، ۱۹۱۲ء، ص ۱۰۴۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ سرسید کے چند مشہور اخلاقی مضامین کا مجموعہ ہے۔

۶۔ سی پارۂ دل

نظامیؔ، خواجہ حسن۔ دہلی، حلقۂ مشائخ۔ ۱۹۱۵ء، ص ۴۰۰۔ ناقص الاول۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول، مختلف موضوعات پر مصنف کے انشائیوں اور مضامین کا مجموعہ ہے جو ۱۹۰۹ء اور ۱۹۱۵ء کے درمیان شائع ہوا تھا۔

۷۔ مضامین چکبست

چکبست، برج نرائن۔ مرتبہ کشن پرشاد کول۔ لکھنؤ، ۱۳۴۴ھ، ص ۳۴۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ چکبست کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جو انھوں نے اپنے معاصرین پر تحریر کیے تھے۔

۸۔ مضامین شرر

شررؔ، عبدالحلیم، لاہور، گیلانی بک ڈپو، تاریخ ندارد۔ جلد اول۔ حصہ اول شاعرانہ وعاشقانہ۔ جلد اول، حصہ دوم۔ شاعرانہ وعاشقانہ۔ جلد اول۔ حصہ سوم، شاعرانہ وعاشقانہ۔ جلد دوم حصہ اول تاریخی وجغرافیائی۔ جلد دوم، تاریخی وجغرافیائی۔ جلد سوم حصہ اول۔ سیر نسواں

۹۔ آغاز واختتام سال کے مضامین

شررؔ، عبدالحلیم۔ لاہور، ص ۱۸۹

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ یہ دراصل مضامین شرر جلد اول حصہ سوم ہے۔ اس میں ۱۸۸۷ء سے ۱۹۲۰ء تک ہر سال کے بارے میں ان کے مضامین شامل ہیں۔

خطبات، تقاریر، روداد

۱۔ ارشادالملوک (جلد دوم)

کرزن، لارڈ جارج۔ لکھنؤ۔ منشی نول کشور، ۱۹۰۳ء، ص ۴۹۵

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ کرزن نے اپنے عہد میں ہندستان کے مختلف مقامات میں جو تقریریں کی تھیں اور بیانات دیے تھے، ان کا مجموعہ ہے۔ زیر نظر جلد دوم میں جنوری ۱۹۰۰ء تا دسمبر ۱۹۰۰ء کی تقاریر شامل ہیں۔

۲۔ اسپیچ

مہدی علی خاں۔ نواب محسن الملک۔ علی گڑھ، مطبع العلوم، ۱۸۹۸ء، ص ۶۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ سر سید کے انتقال کے بعد نواب محسن الملک کی وہ تقریر ہے جو انھوں نے سر سید کی یادگار قائم کرنے کے لیے سر سید میموریل فنڈ کے وفد کی روانگی کے وقت لاہور میں ۲۵ رجون ۱۹۹۸ء کو کی تھی۔

۳۔ اقوال اکبر

آسی، عبدالباری۔ لکھنؤ۔ صدیق بک ڈپو، تاریخ ندارد، ص ۴۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اکبر اعظم کے اقوال کا مجموعہ ہے۔

۴۔ رپورٹ کل ہند انجمن ترقی اردو کانفرنس، ناگ پور، جنوری ۱۹۴۴ء

فنا، محمد ابراہیم خاں۔ دہلی، انجمن ترقی اردو، ۱۹۴۴ء، ص ۱۴۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔

۵۔ سالانہ رپورٹ انجمن ترقی اردو ہند۔ دہلی بابت ۱۹۴۲ء

سیکرٹری انجمن ترقی اردو۔ دہلی، انجمن ترقی اردو، ۱۹۴۳ء، ص ۱۰۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔

۶۔ سیاسی تقاریر

بہادر یار جنگ محمد (نواب بہادر یار جنگ) حیدر آباد دکن، دارالاشاعت سیاسیہ، ۱۹۴۱ء، ص ۳۹۹

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نواب بہادر یار جنگ کی سیاسی تقاریر کا مجموعہ ہے۔

۷۔ قول فیصل

آزاد، مولانا ابوالکلام۔ دہلی کتب خانہ علم وادب، تاریخ ندارد۔ ص ۷۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ آزاد کا معروف عدالتی بیان ہے۔ جو انھوں نے تحریک ترک موالات میں شرکت کے جواز میں گرفتاری کے بعد دیا تھا۔

۸۔ کیفیت و روداد کل ہند اردو کانفرنس

انجمن ترقی اردو ہند، دہلی، انجمن ترقی اردو، ۱۹۴۱ء، ص ۱۳۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ کل ہند اردو کانفرنس منعقدہ دہلی، دسمبر ۱۹۳۹ء کی روداد ہے۔ ص ۷۳ اور ۷۴ غائب ہیں۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ جس کے آخر میں ناشر کی تحریر کردہ تقریظ ہے۔

۹۔ لیکچر

سید احمد خاں۔ سر، آگرہ، مطبع مفید عام، ۱۷۹۵ء، ص ۱۲

ناقص الاول والاوسط۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ سرسید کا وہ لیکچر ہے جو انھوں نے ۷، دسمبر ۱۸۹۴ء کو مدرسۃ العلوم کے طالب علموں کو دیا تھا۔

۱۰۔ لیکچر ز اجلاس پنجم، محمدن ایجوکیشنل کانفرنس مقام الٰہ آباد

مہدی علی خاں، سید نواب محسن الملک، لاہور، اسلامیہ پریس، ۱۸۹۱ء، ص ۲۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ دو لیکچروں کا مجموعہ ہے۔ پہلے لیکچر میں مسلمانوں کی ملکی اور علمی ترقیوں کی تاریخ ہے اور پھر ان کے تنزل اور اس کے اسباب پر ہے۔ اور دوسرا یونان کی ترقی اور یورپ کے تنزل پھر اس کی ترقی کی تاریخ اور اسباب پر ہے۔

سوانح (ادبی)

۱۔آپ بیتی

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی، حلقۂ مشائخ۔۱۹۱۹ء، ص۱۴۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ خواجہ حسن نظامی کی دلچسپ آپ بیتی ہے۔

۲۔تذکرۃ الخواتین

آسی، عبدالباری۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، تاریخ ندارد، ص۲۸۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ ہندستان اور ایران کی مشہور شاعرات کا تذکرہ اور نمونہ کلام ہے۔

۳۔تذکرہ خم خانۂ جاوید

سری رام، لالہ۔ جلد اول، لاہور، منشی نول کشور، ۱۹۰۸ء، ص۶۶۹۔ فہرست ۱۷ /تقاریظ ۸۷،
جلد دوم۔ لاہور، رائے گلاب سنگھ پریس، ۱۹۱۱ء، متن ص۵۶۴ + تقاریظ ۴۷ + فہرست ۱۳ /
جلد سوم۔ دہلی، دہلی پرنٹنگ ورکس، ۱۹۷۱ء، ص فہرست ۱۴ + متن ۶۵۱ + تقاریظ ۱۷۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول، شعرائے اردو کا معروف تذکرہ ہے۔ نہایت اہتمام سے طبع ہوا تھا۔ انتساب نظام الملک میر محبوب علی خاں کے نام ہے۔ متن کے علاوہ تقاریظ بالتفصیل شامل ہیں۔

۴۔تذکرۂ ذاکرین

محمد علی خاں۔ حیدر آباد دکن، ۱۹۴۲ء، ص۱۹۱۔ ناقص الآخر، ص۲۳۱

بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مملکت حیدر آباد کے مرثیہ خوانوں کا تذکرہ ہے۔

۵۔تذکرہ ریاض الفصحا

مصحفی، غلام ہمدانی، دہلی، انجمن ترقی اردو، ۱۹۳۴ء، ص، الف۔ نون + ۳۷۸۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شعرائے اردو کا معروف تذکرہ ہے۔

۶۔تذکرہ ریختہ گویاں

گردیزی، سید، فتح علی حسینی۔مرتبہ مولوی عبدالحق ۔اورنگ آباد، انجمن ترقی اردو ۱۹۳۳ء، ص ۱۶۸۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔شعرائے اردو کا معروف تذکرہ ہے۔

۷۔تذکرہ شعرائے اردو

میر حسن دہلوی۔مرتبہ حبیب الرحمٰن شیروانی۔دہلی انجمن ترقی اردو، ۱۹۴۰ء، ص ۲۰۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت دوم، شعرائے اردو کا معروف تذکرہ ہے۔

۸۔محبوب الزمن تذکرہ شعرائے دکن

عبدالجبار خاں ملکاپوری، حیدرآباد دکن، جلد اول، ص ۷۰۱، جلد دوم، ص ۷۰۱۔۱۳۲۴ھ۔

مکمل۔خستہ حالت۔اشاعت اول۔شعرائے دکن کا ضخیم اور معروف تذکرہ ہے۔

۹۔تذکرہ گلشن بے خار

شیفتہ، نواب مصطفیٰ خاں، لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۱۰ء، ص ۲۷۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت دوم۔شعرائے اردو کا معروف تذکرہ ہے۔

۱۰۔تذکرہ مجموعہ نغز

قاسم، قدرت اللہ۔مرتبہ محمود شروانی، لاہور، پنجاب یونی ورسٹی، ۱۹۳۳ء، جلد اول، جلد دوم، ص ا۔ھ + ۴۰۰۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔شعرائے اردو کا اہم اور جامع تذکرہ ہے۔

۱۱۔مخزن شعراء

فائق، نورالدین حسین خاں رضوی، اورنگ آباد، انجمن ترقی اردو، ۱۹۳۳ء، ص ۴+۸+۱۲۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔گجرات کے شعرا کا تذکرہ ہے، جسے مولوی عبدالحق نے اپنے مقدمہ کے ساتھ مرتب کیا ہے۔

۱۲۔ نسخۂ دیگر

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔

۱۳۔ تذکرہ مخزن نکات

قائم چاند پوری۔ مرتبہ مولوی عبدالحق۔ اورنگ، انجمن ترقی اردو، ۱۹۲۹ء، ص ۲۵+۱۔۷۸

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شعرائے اردو کا معروف تذکرہ ہے۔ شروع میں مرتب کا مفصل مقدمہ ہے۔

۱۴۔ تذکرہ ہندی

مصحفی، غلام ہمدانی۔ مرتبہ مولوی عبدالحق۔ دہلی، انجمن ترقی اردو، ۱۹۳۳ء، ص ۲۸۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شعرائے اردو کا معروف اہم تذکرہ ہے۔

۱۵۔ تذکرہ یورپین شعرائے اردو

سردار علی، محمد۔ حیدرآباد دکن، ادارۂ اشاعت اردو، ۱۹۴۴ء، ص ۱۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ یورپین شعرائے اردو کے حالات اور ان کے کلام کے نمونوں پر مشتمل مختصر تذکرہ ہے۔ یہ پہلی مرتبہ ۱۹۳۶ء میں شائع ہوا ہے۔

۱۶۔ جیون چرتر منشی نول کشور

لال جی، لکھنو، منشی نول کشور، ۱۹۰۳ء، ص ۱۵

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ منشی نول کشور کی سوانح عمری ہے۔

۱۷۔ حیات النذیر

افتخار عالم مارہروی۔ دہلی، شمس پریس، ۱۹۱۲ء، ص ۱۶+۱۶۰+۲۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مولوی نذیر احمد دہلوی کی مفصل اور تاثراتی سوانح عمری ہے۔

۱۸۔ حیات جاوید

حالی، الطاف حسین۔ کانپور، نامی پریس، ۱۹۰۱ء، حصہ اول، ص ۸+۳۲۔ حصہ دوم، ص ۵۵۸

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ سرسید کی نہایت مفصل اور مستند سوانح عمری ہے۔

۱۹۔ حیات سعدیؔ

سکندرؔ علی خاں شروانی، لاہور، گلزار محمدی پریس، ۱۹۱۷ء، ص ۷۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شیخ سعدیؔ کے حالات اور کمالات شعری کا مختصر اور سرسری جائزہ ہے۔

۲۰۔ حیات ماہ لقا

گوہرؔ، غلام محمد صمدانی خاں۔ حیدر آباد دکن، نظام المطابع، ۱۹۰۶ء، ص ۳۴

مکمل۔ قدرے بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ ماہ لقاؔ بائی چندا، اردو کی پہلی صاحب دیوان شاعرہ کی سوانح عمری ہے۔

۲۱۔ دہلی کی آخری شمع

فرحتؔ اللہ بیگ، مرزا۔ دہلی، دفتر اخبار منادی، ۱۹۴۰ء، ص ۸۸۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت چہارم۔ مرزا فرحت اللہ بیگ کی معروف تصنیف ہے۔ جسے خواجہ حسن نظامی نے غدر دہلی کی تاریخ کے سلسلے میں شائع کیا ہے۔

۲۲۔ روزنامچہ

خواجہ حسن نظامی، دہلی، حلقۂ مشائخ، ۱۹۲۵ء، ص ۳۴۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ خواجہ حسن نظامی کا روزنامچہ از دسمبر ۲۳ تا دسمبر ۱۹۲۴ء ہے۔

۲۳۔ سلطان محمد قلی قطب شاہ

زورؔ، ڈاکٹر محی الدین قادری، حیدر آباد دکن، سب رس کتاب گھر، ۱۹۴۰ء، ص ۴۹۶

مکمل۔ قدرے کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر قلی قطب شاہ کے مفصل حالات زندگی اور فارسی کلام کے نمونوں پر مشتمل ہے۔ یہ مصنف کا دستخطی نسخہ ہے۔ جو انھوں نے نواب مرزا یوسف علی خاں کی خدمت میں پیش کیا تھا۔

۲۴۔شیخ سعدیؔ شیرازی

حیرت دہلوی، مرزا، دہلی، میور پریس، تاریخ ندارد، ص ۱۰۴

مکمل۔بہتر حالت اول۔شیخ سعدیؔ کی سوانح اور ان کی تصنیف اور شاعری کے تذکرے پر مشتمل ہے۔

۲۵۔گارساں دتاسی اور اس کے ہم عصر بہی خواہان اردو

زورؔ، ڈاکٹر سید محی الدین قادری۔حیدرآباد دکن، سب رس کتاب گھر، ۱۹۴۱ء، ص ۱۲۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت دوم۔گارساں دتاسی اور اس کے معاصر مستشرقین کا تذکرہ ہے۔یہ پہلی مرتبہ ۱۹۳۱ء میں شائع ہوا تھا۔اب عرصہ سے ناپید ہے۔

۲۶۔مرقع سخن۔جلد دوم

زورؔ، ڈاکٹر سید محی الدین قادری، حیدرآباد دکن، مکتبہ ابراہیمیہ، ص ۱۹۳۷، ۴۳۱۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔حیدرآباد دکن کے شعرا کا تذکرہ ہے۔جسے مقالات کی صورت میں مختلف حضرات نے تحریر کیا ہے۔

۲۷۔نظامیؔ بدایونی

کاظمیؔ، محمد احمد۔بدایوں، نظامی پریس، ۱۹۴۹ء، ص ۱۷۵

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔ذوالقرنین کے مدیر اور متعدد کتابوں کے مصنف اور ناشر نظام الدین حسین نظامی بدایونی کے حالات زندگی اور کارناموں پر مشتمل ہے۔

انشا

۱۔انشا

بیگمؔ، صفدر علی۔لکھنؤ، ۱۹۱۵ء، ص ۱۶+۱۱۵

ناقص الاول۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔لڑکیوں کے لیے انشا کے فن، املا کی صحت انشا کی روانی اور عبارت کی سلاست پر خطوط کا مجموعہ ہے۔شروع میں سید محفوظ علی بدایونی کا تبصرہ بطور مقدمہ ہے۔

۲۔ انشائے بشیر

بشیر الدین احمد۔ دہلی، دلی پرنٹنگ پریس، ۱۹۲۴ء، ص ۳۶۳

مکمل۔ لیکن آخر کے کچھ اوراق آب رسیدہ ہیں۔ اشاعت اول۔ خواتین اور لڑکیوں کے لیے خطوط نویسی کے فن پر مشتمل ہے۔ اس کا ایک او نسخہ بھی اس کتب خانے میں ہے۔

۳۔ بہارِ بے خزاں

شہید، غلام امام۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۹۸۹ء، ص ۹۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ انشا اور فن انشا پر ہے۔

۴۔ نسخۂ دوم

شہید، غلام امام۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۹۸۹ء، ص ۹۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ انشا اور فن انشا پر ہے۔

۵۔ جہنم سے

شرف الدین احمد خاں۔ مترجم، امرتسر، روز بازار اسٹیم پریس، تاریخ ندارد

دوسرا خط، ص ۱۲۔ تیسرا خط، ص ۱۲۔ چوتھا خط، ص ۱۶۔ پانچواں خط، ص ۲۱۔ چھٹا خط، ص ۲۰۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ حکمت اور اخلاق کے موضوعات پر انشائیوں کا مجموعہ ہے۔ یہ خطوط یک جا مجلد ہیں۔ پہلا خط شامل نہیں ہے۔

۶۔ خرد افروز

لکھنؤ، مطبع انوار محمد، ص ۱۰۳

ناقص الآخر۔ خستہ و بوسیدہ۔ مصنف نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصے میں اردو کی ماہیت اور اس کی بعض قواعد اور انشا کے طریقے ہیں اور دوسرے حصے میں عرضیاں، پروانے، پٹہ وقبولیت اور سر خط وغیرہ ہیں۔ مصنف کا نام درج نہیں۔

مکتوبات

۱۔ بیگمات اودھ کے خطوط

شہابؔی، انتظام اللہ۔ مرتبہ، دہلی مکتبۂ ادب، ۱۳۶۶ء، ص ۱۴۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ واجد علی شاہ کے نام ان کی بیگمات کے خطوط کا مجموعہ ہے۔

۲۔ خطوط مشاہیر۔ حصہ اول

عبدالماجد دریابادی، مولانا۔ لاہور، تاج کمپنی لمیٹڈ، تاریخ ندارد، ص ۳۸۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مولانا شبلی، اکبرالہ آبادی اور مولانا محمد علی کے خطوط کا مجموعہ ہے۔

۳۔ شاد اقبال

زورؔ، ڈاکٹر محی الدین قادری۔ حیدرآباد دکن، اعظم اسٹیم پریس، ۱۹۴۲ء، ص ۴۰+۱۷۵

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ علامہ اقبالؔ اور مہاراجہ کشن پرشاد کے مابین مراسلت کا مجموعہ ہے۔ شروع میں مرتب کا تفصیلی مقدمہ ہے جس میں دونوں کی ملاقاتوں اور روابط کا ذکر کیا گیا ہے۔

۴۔ مرقع ادب۔ حصہ دوم

صفدرؔ مرزاپوری۔ لکھنؤ، صدیق بک ڈپو، تاریخ ندارد، ص ۸+۳۱۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مشاہیر کے خطوط کا مجموعہ ہے۔

۵۔ مواعظۂ حسنہ

نذیر احمد، مولانا۔ لکھنؤ، قومی پریس، ۱۸۸۷ء، ص ا۔۸۰

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مولانا نذیر احمد کے مکتوبات کا مجموعہ ہے۔ جو انھوں نے اپنے بیٹے بشیر احمد کو تحریر کیے تھے۔

کلیات ودواوین

۱۔ آثار محشر

مطبع حسنی، ص ا۔۱۳۴

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ نعتیہ غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے۔

۲۔ آفتاب داغ

داغ، نواب مرزا۔ لکھنؤ، قاسمی پریس، ۱۹۰۶ء، ص ۱۵۲۔
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ داغ کی غزلیات کا ایک مجموعہ ہے۔
یہ پہلی مرتبہ ۱۳۰۲ھ میں شائع ہوا تھا۔

۳۔ ارمغان احبا۔ دیوان شہرت

شہرت، منشی ہیرالال۔ کانپور، مطبع نظامی، ۱۳۰۴ھ، ص ۱۲۰، مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔
غزلیات کا مجموعہ ہے۔ آخر میں قطعات تاریخ اور تقاریظ ہیں۔

۴۔ ارمغان جدید

احمد، منشی محمد محمود، ہردوئی۔ ہردوئی، مرقع عالم پریس، ۱۳۱۳ھ، ص ۴۰۔
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۵۔ ارمغان عزیز۔ جلد دوم

عزیز یار جنگ، حیدرآباد دکن۔ اعظم اسٹیم پریس، ۱۳۴۲ھ، ص ۲۸۵۔
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نہایت نفیس کاغذ پر خوبصورت شائع ہوئی ہے۔ غزلیات
و منظومات کا مجموعہ ہے۔

۶۔ ارمغان معرفت۔ معروف بہ دیوان سیف ٹونکی

سیف، مولوی محمد شریف۔ آگرہ۔ شیخ ریاض الدین تاجر کتب، تاریخ ندارد۔ ص ۱۳۹
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات و منظومات نعتیہ کا مجموعہ ہے۔

۷۔ الشرح فی المجاز

عبداللطیف [illegible]، مولوی، محمد۔ آگرہ، مطبع آگرہ اخبار، ۱۹۳۰ء، ص ۴۲۲
مکمل۔ لیکن [illegible] ورق قدرے ضائع ہوا ہے۔ اشاعت اول۔ حافظ شیرازی کے دیوان کی

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ نعتیہ غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔

۲۔ آفتاب داغ

داغؔ، نواب مرزا۔ لکھنؤ، قاسمی پریس، ۱۹۰۶ء، ص ۱۵۲۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ داغؔ کی غزلیات کا ایک مجموعہ ہے۔

یہ پہلی مرتبہ ۱۳۰۲ھ میں شائع ہوا تھا۔

۳۔ ارمغان احبا۔ دیوان شہرت

شہرت، منشی ہیرالال۔ کانپور، مطبع نظامی، ۱۳۰۴ھ، ص ۱۲۰، مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔

غزلیات کا مجموعہ ہے۔ آخر میں قطعات تاریخ اور تقاریظ ہیں۔

۴۔ ارمغان جدید

احمد، منشی محمد محمود، ہردوئی۔ ہردوئی، مرقع عالم پریس، ۱۳۱۳ھ، ص ۴۰۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۵۔ ارمغان عزیز۔ جلد دوم

عزیزؔ یار جنگ، حیدرآباد دکن۔ اعظم اسٹیم پریس، ۱۳۴۲ھ، ص ۲۸۵۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نہایت نفیس کاغذ پر خوبصورت شائع ہوئی ہے۔ غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔

۶۔ ارمغان معرفت۔ معروف بہ دیوان سیف ٹونکی

سیفؔ، مولوی محمد شریف۔ آگرہ۔ شیخ ریاض الدین تاجر کتب، تاریخ ندارد۔ ص ۱۳۹

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات ومنظومات نعتیہ کا مجموعہ ہے۔

۷۔ الشرح فی الحجاز

عبداللطیفؔ [illegible]، مولوی، محمد۔ آگرہ، مطبع آگرہ اخبار، ۱۹۳۰ء، ص ۴۲۲

مکمل۔ لیکن [illegible] ورق قدرے ضائع ہوا ہے۔ اشاعت اول۔ حافظ شیزاری کے دیوان کی

شرح ہے۔

۸۔انتخاب سخن

حسرت،موہانی۔مرتبہ۔کانپور،دفتر رسالہ اردوئے معلیٰ،ص ۷۔۱۶،۵۹۔۹۳۔

ناقص الاول والاسط۔صفحہ نمبر۷تا نمبر۱۶۔انتخاب دیوان تعشق لکھنوی ہے۔ص ۵۹تا ۶۷۔

انتخاب دیوان عاصی،ص ۶۸تا ۷۸۔انتخاب دیوان عزیز،ص ۷۹تا ۹۳۔

انتخاب دیوان محشر لکھنوی ہے۔

۹۔انتخاب عظیم المعروف چشمۂ عظیم

حسن،سید عظیم الدین۔ص ۲۴۲۔

ناقص الطرفین۔خستہ وآب رسیدہ۔اشاعت اول۔۳۸۰شعرا کے مختلف اشعار کا انتخاب ہے۔

۱۰۔ایجاد رنگین

رنگین،سعادت یار خاں۔کانپور،مطبع آصفی،۱۲۷۸ھ،ص ۳۶۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔مختلف منظوم حکایات پر مشتمل ہے۔

۱۱۔ایوان تصور

سروجنی نائیڈو،ترجمہ:ظفر قریشی دہلوی۔لاہور،دارالادب،تاریخ ندارد،ص ۳۳۳۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔سروجنی نائیڈو کی انگریزی منظومات کا منظوم ومنثور اردو ترجمہ ہے۔شروع میں اختر دہلوی کا تحریر کردہ مقدمہ ہے جس میں سروجنی کے حالات زندگی اور خصوصیات کلام شامل ہیں۔

۱۲۔بادہ سخن

مائل،احمد حسین۔مرتبہ زور،ڈاکٹر سید محی الدین قادری ،حیدرآباد دکن،اعظم اسٹیم پریس، ۱۹۳۵ء،ص ۱۶۸۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔ڈاکٹر احمد حسین مائل حیدرآبادی کے کلام کا انتخاب ہے۔

شروع میں ڈاکٹر زور کا مفصل دیباچہ ہے۔

۱۳۔ باغ نظر

نظر، محمد علی۔ بجنور، فیض عام، ۱۹۰۸ء، ص ۳۲

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نعتیہ مسدس ہے۔

۱۴۔ بزم پرستان۔ حصہ دوم

مشیت اللہ، ایس۔ آگرہ، ابولعلائی پریس، ۱۹۱۳ء، ص ۳۲

۱۵۔ بزم توحید

شاؔد۔ کشن پرشاد۔ بدایوں، نظامی پریس، ۱۳۴۰ھ، ص ۱۲

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ حمد کے موضوع پر مبنی طویل نظم ہے۔

۱۶۔ بزم خیال

صفدؔر، مرزا پوری، لکھنؤ۔ صدیق بک ڈپو، تاریخ ندارد، ص ۱۵۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شعرائے فارسی و اردو کے کلام کا مجموعہ ہے۔ جن کے ساتھ کوئی دلچسپ قصہ یا لطیفہ وابستہ ہے۔

۱۷۔ بزم عشرت عرف سونگ بک

ہمدؔم اکبرآبادی، کنور گوری پرشاد۔ آگرہ۔ ابوالعلائی پریس، ۱۹۱۴ء، ص ۹۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت ہشتم۔ ہندستان کی معروف طوائفوں اور تھیٹریکل کمپنیوں میں گائے جانے والے نغموں کا مجموعہ ہے۔

۱۸۔ بلبل نغمہ

لکھنؤ، مطبع مجتبائی، تاریخ ندارد، ص ۳۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اساتذۂ اردو اور فارسی کی غزلیات کا انتخاب ہے، مرتب کا نام درج نہیں۔

۱۹۔ بلاغ المبین

سیفؔی، ابومحمد سید حسین۔ حیدرآباد دکن، اعظم اسٹیم پریس، ۱۳۴۰ھ، ص ۷۶

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت سوم۔اخلاقی اور قومی نظموں کا مجموعہ ہے۔ساتھ میں تشریحی و توضیحی حواشی بھی درج ہیں۔

۲۰۔بہارِ بے خزاں جدید، حصہ سوم

یعقوبؔ بنارسی، شیخ محمد۔بمبئی، مطبع دت پرشاد، ص ۳۱۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔اساتذہ کی غزلوں کا انتخاب ہے، جنھیں کشکول قوالی کہا گیا ہے۔

۲۱۔بہارستان سخن

کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۹۱ء، ص ۲۳۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔ناسخؔ، آتشؔ، آبادکی غزلیات کا انتخاب ہے۔
ہر صفحے پر ہر شاعر کی ایک غزل درج ہے، مرتب کا نام درج نہیں۔

۲۲۔پندستان

سیفیؔ، ابومحمد حسین۔حیدرآباد دکن، اعظم اسٹیم پریس، ۱۳۵۳ھ، ص ۸۰

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت سوم۔منتخب دیوان ہے۔

۲۳۔تاج سخن

جلیلؔ، جلیل حسن، حیدرآباد دکن، امیر المطابع، ۱۳۳۵ھ، ص منظوم انتساب ۴+ متن +۳۱۶+ قطعات تاریخ، ص ۴۹

مکمل۔خاصہ کرم خوردہ۔اشاعت دوم۔جلیل حسن، مانک پوری، شاگرد رشید امیر مینائی کے کلام کا مجموعہ ہے۔انتساب نظام الملک میر محبوب علی خاں کے نام ہے۔آخر میں متعدد معاصر شاعروں کے تاریخی قطعات ہیں۔

نسخۂ دوم
ناقص الطرفین کا حسن ملتا ہے۔لیکن منظوم انتساب اور قطعات تاریخ کا حصہ مکمل نہیں ہے۔
نسخۂ سوم

لکھنو، نظامی پریس، ۱۲۵۰ھ، منظوم انتساب ۴+ متن ۳۱۸+ قطعات تاریخ، ص ۵۰۔
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت سوم۔ زیر نظر اشاعت میں قطعات تاریخ کا اضافہ ہے۔

۲۴۔ پیکر نور

دل محمد، خواجہ۔ لاہور، مرغوب ایجنسی، ۱۹۱۵ء، ص ۱۶
مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ طویل نظم جسے شاعر نے انجمن حمایت اسلام کے تیسویں اجلاس میں پڑھا تھا۔

۲۵۔ تحفۂ میران عرف کلام جوش

جوش، علی محمد دریا۔ بمبئی، مطبع مصطفائی، ۱۳۲۸ھ، ص ۱۶
ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ سید علی میران داتار کی شان میں غزلیں، دادرے کافی وغیرہ، اردو، گجراتی، یورپی ومیمن زبانوں میں درج ہیں۔

۲۶۔ ترانۂ شیریں

شیریں لکھنوی، شیریں جان۔ کان پور، مطبع مجیدی، ۱۹۱۶ء، ص ۳۲
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شیریں لکھنوی اور دیگر شعرا کی غزلوں پر مشتمل ہے۔

۲۷۔ ترجمان الغیب

حقی، محمد احتشام الدین، حیدرآباد دکن، شمس المطابع، ۱۳۵۷ھ، ص ۲۲۲
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ حافظ شیرازی کی چھ سو غزلوں کا منظوم اردو ترجمہ، اصل فارسی غزلیات کی بحر، قافیہ اور ہم آہنگ ردیف میں ہے۔

۲۸۔ ترجمہ دیوان سعدی

باقر حسنین، مولوی۔ دہلی، مطبع افتخار، ۱۸۹۳ء، ص ۳۲
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ دیوان سعدی کے انتخاب کا منثور ترجمہ ہے اور آخر میں فرہنگ دی گئی ہے۔

۲۹۔تذکرہ تبسم گل

عظمت الٰہی، ڈاکٹر شیخ۔لکھنؤ۔ص ۱۴۰

ناقص الآخر۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔ظریفانہ کلام کا انتخاب اور ظرافت نگار شعرا کے مختصر حالات پر مشتمل ہے۔

۳۰۔تفسیر العنایت منظوم، جلد اول

عنایت اللہ خاں قادری، بدایونی، مولوی محمد، بدایون۔امیر الاقبال پریس۔۱۳۲۷ھ، ص ۸۔
مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔سورۂ فاتحہ وسورۂ بقرہ کی منظوم تفسیر پر مشتمل ہے۔

۳۱۔توشۂ آخرت

مظفر علی، سید۔لکھنؤ۔منشی نول کشور، ۱۸۸۸ء، ص ۲۴۸۔
مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔نعتوں اور منقبت کا مجموعہ ہے۔

۳۲۔جذبات نادر۔حصہ دوم

نادر کاکوروی، نادر علی خاں، منشی نول کشور، ۱۹۱۰ء، ص ۹۶+۴۶۔
مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت اول۔منظومات کا مجموعہ ہے۔آخر میں تامس مور کی معروف نظم ''لائٹ آف حرم'' کا منظوم ترجمہ لالہ رخ بھی شامل ہے۔

۳۳۔جواہر الانسان

ذکا حیدر آبادی، حبیب اللہ۔حیدر آباد دکن۔دار الطبع سرکار عالی ۱۲۹۳ھ، ص ۴۷
مکمل۔قدرے نقصان رسیدہ۔اشاعت اول۔غالب کے معروف شاگرد ذکا حیدر آبادی کا انسانی کمالات واوصاف کے بیان پر منظوم رسالہ ہے۔اس کا سن تصنیف ۱۲۸۸ھ ہے۔

۳۴۔جدید غزلیات سریلی

کریم الدین، محمد۔حیدر آباد دکن، محمد برہان الدین تاجر کتب، تاریخ ندارد، ص ۳۹
مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔اساتذہ کی غزلوں کا انتخاب ہے۔

۳۵۔ چراغ بزم

بزمؔ، مرزا عاشق حسین۔ ۱۲۹۷ھ، ص ۲۲۸

ناقص الطرفین۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ غزلیات و منظومات پر مشتمل ہے۔ آخر میں منظوم و منثور اردو فارسی زبانوں میں تقاریظ و قطعات تاریخ ہیں۔

۳۶۔ چشمہ فیض

عطارؔ، شیخ فریدالدینؒ، ترجمہ عبدالغفور خاں نساخؔ۔ کانپور منشی نول کشور، ۱۹۰۹ء، ص ۴۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت پنجم۔ پندنامہ عطار کا منظوم ترجمہ ہے۔

۳۷۔ چمنستان شریف

شریف، خواجہ شاہ محمد صادق، مدراس، مطبع اکبری، ۱۹۱۹ء، ص ۲۱۰۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نعتیہ غزلوں اور قصائد کا مجموعہ ہے۔

۳۸۔ حسن انتخاب المعروف بہار مظہر

مظہر علیم، سید۔ ۱۳۵۳ھ، ص ۱۲+۲۰+۱۵۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مختلف عنوانات کے تحت اشعار کا انتخاب ہے۔

شروع میں دیباچہ اور اردو شاعری کے عہد بہ عہد ارتقا کا بیان ہے۔ اس کا ایک اور نسخہ اس کتب خانے میں موجود ہے۔

۳۹۔ حیات وکلیات اسمٰعیل

اسمٰعیل میرٹھی، مولوی محمد۔ مرتبہ سیفی محمد اسلم۔ دہلی، دیال پرنٹنگ پریس ۱۹۳۹ء، ص ۸ + ۱۵۲ + ۲۱۶۔

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت دوم۔ مولوی اسمٰعیل میرٹھی کے کلام کا مکمل مجموعہ ہے۔ مرتب نے مفصل مقدمہ میں حیات و شاعری کا تذکرہ تحریر کیا ہے۔

۴۰۔ خزینۂ خیال

ماہرؔ، سید مہدی حسین۔ لکھنؤ، مطبع دبدبۂ احمدی، ۱۳۱۳ھ، ص ۴۔ ۲۱۴

ناقص الآخر۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۴۱۔خلاصۃ المقالہ

عبدالواحد رامپوری، مولانا۔لکھنؤ مطبع مصطفائی، ۱۳۶۷ھ، ص ۱۶+۶۔

مکمل۔قدرے کرم خوردہ۔اشاعت اول۔عقائد اور احکام ایمان کے مسائل پر منظور رسالہ ہے۔آخر میں فقہی وشرعی مسائل پر ایک مختصر رسالہ "مسائل ثمانیہ" ہے۔

۴۲۔خمخانہ حجاز

حافظ خلیل الدین حسین۔بدایوں، نظامی پریس، ۱۳۱۵ھ، ص ۱۷۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔مصنف کا تیسرا نعتیہ دیوان ہے۔

۴۳۔خیابان

محمود اسرائیلی، لاہور، تاج کمپنی۔۱۹۳۷ء، ص ۲۰۵۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔اصلاحی وقومی نظموں کا مجموعہ ہے۔

۴۴۔خیالی محفل

احمد حسین خاں، لاہور، مرغون ایجنسی، ۱۹۱۷ء، ص ۱۶۔

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت اول۔ایک طویل قومی نظم ہے، جسے شاعر نے انجمن حمایت اسلام لاہور کے تیسویں سالانہ جلسے میں پڑھا تھا۔

۴۵۔در تاج سخن

مظفر، سید محمد علی۔حیدرآباد دکن، مطبع شمسی، ۱۳۲۸ھ، ص ۱-۲۴، ۱۷۷-۲۰۰

ناقص الاوسط۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔غزلیات کا مجموعہ ہے۔شروع میں مصنف کا مقدمہ ہے اور آخر میں معاصرین کی تقاریظ ہیں۔

۴۶۔درپن

دجہن شاہ سندھیلوی، مرتبہ محمد خصلت حسین صابری، بدایوں نظامی پریس، تاریخ ندارد، ص ۸۰

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت اول۔ہندی مسدس ہے۔اور دیوناگری خط میں اصل بھی تحریر ہے۔ساتھ میں شاہ خادم صفی کی شرح بھی شامل ہے۔

۴۷۔دفتر معرفت۔المعروف چمنستان وحدت (جلد دوم)

حاذق، محمد عبدالحکیم خاں۔دہلی، مطبع حقانی، ۱۳۳۰ھ، ص ۳۲۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔معرفت کے موضوع پر مختلف شعرا کے کلام کا انتخاب ہے۔

۴۸۔دوآتشہ

غلام محی الدین شیخ، لاہور، لاہور پرنٹنگ پریس، ۱۹۲۴ء، ص ۱۲۵+۱۲۵۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔انگریزی کی منتخب ومشہور نظمیں اور ان کے تراجم پر مشتمل ہے۔تراجم اردو کے معروف شعرا نے کیے ہیں۔انگریزی نظمیں مقابل کے صفحے پر تحریر ہیں۔

۴۹۔دوازدہ قصہ

مطبع حیدری، ۱۲۸۰ھ، ص ۱۶۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت دوم۔بارہ منظوم قصوں کا مجموعہ ہے۔

۵۰۔دلہن نامہ (تعلیم النسا)

لکھنؤ، مطبع احمدی، ۱۹۱۴ء، ص ۱۶۔

مکمل۔بہتر حالت۔شاعر کا نام درج نہیں ہے۔تعلیم النسا کے موضوع پر تین منظوم حکایتوں پر مشتمل ہے۔

۵۱۔دیوان لطف، وسراپائے سردار انبیا مع معراج نامہ منظوم

لطفؔ، محمد لطف علی خاں۔لکھنؤ، منشی نول کشور۔۱۹۰۶ء، ص ۵۶۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت ششم۔نعتیہ کلام کا مجموعہ ہے۔جس میں معراج النبی کے واقعات کو بھی نظم کیا گیا ہے۔

۵۲۔ دیوان نظم

علی حیدر نظم طباطبائی، حیدرآباد دکن، مطبع اعظم جاہی، تاریخ ندارد۔ ص ۶ + ۲۲۲۔
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ زیر نظر نسخہ جزو اول ہے۔ شاعر کے اس کلام کا مجموعہ ہے
جو ادبی رسالوں اور گلدستوں میں شائع ہوا تھا۔ شروع میں بارہ صفحات کا مقدمہ ہے۔

۵۳۔ دیوان دوم خواجہ حیدر علی آتش

آتش، خواجہ حیدر علی۔ دہلی، مطبع حاجی ولی محمد، ۱۲۶۱ھ، ص ۵۶
مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ آتش کے دیوان کا تتمہ ہے۔ کسی نے بعد میں سیاہ
روشنائی سے حواشی میں اشعار کا اضافہ کیا ہے۔

۵۴۔ دیوان اثر

اثر، سید محمد، مرتبہ: مولوی عبدالحق۔ علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی پریس، ۱۹۳۱ء، ص ۸ + ۷۸۔
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اثر کی غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے۔ شروع مین
مرتب کا مختصر دیباچہ ہے۔

۵۵۔ دیوان احسان

احسان، ۱۳۱۰ھ، ص ۳۔۲۸۰
ناقص الطرفین۔ خستہ و بوسیدہ۔ غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے۔ آخر میں متعدد قطعات تاریخ
شامل ہیں۔

۵۶۔ دیوان اظفری

اظفری، مرزا ظہیر الدین ولی بخت۔ مدراس یونی ورسٹی پریس، ۱۹۳۹ء، ص ۶۴ + ۳۔
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شروع میں طویل مقدمہ اور آخر میں تقاریظ شامل ہیں۔

۵۷۔ دیوان امانت

امانت، سید آغا حسن۔ لکھنؤ، مطبع انوار محمدی، وقومی پریس، ۱۹۳۰ء، ص ۱۷۹
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے۔

یہ پہلے گلدستہ امانت کے نام سے شائع ہو چکا تھا، لیکن زیر نظر اشاعت میں خاصہ اضافہ کیا گیا ہے۔

۵۸۔ دیوان انجم

انجم، مرزا آسمان جاہ۔ ۱۹۰۵ء، ص ۲۰۴، ۲۰۔
ناقص الطرفین۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے۔

۵۹۔ دیوان جان صاحب

جان صاحب، میر یار علی۔ مرتبہ آغا حسن دہلوی بدایوں، نظامی پریس، ۱۹۲۷ء، ص ۸+۸+ ۲۰۰+۲۶۔
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شروع میں ناشر اور مرتب کے نہایت مفصل مقدمات ہیں اور آخر میں فرہنگ ہے۔

۶۰۔ دیوان داغ معروف بہ انتخاب داغ

داغ، نواب مرزا، سہارن پور، مطبع اختر، ۱۹۱۰ء، ص ۱۸۸
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات کا دیوان ہے۔

۶۱۔ دیوان ذوق

ذوق شیخ محمد ابراہیم۔ مرتبہ محمد حسین آزاد، دہلی بک ڈپو، ۱۹۳۲ء، ص ۲۶۲
مکمل۔ عمدہ حالت۔ ذوق کے کلام کا مجموعہ ہے۔ شروع میں مرتب کا مفصل دیباچہ شامل ہے۔

۶۲۔ نسخۂ دوم

کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۹۳ء، ص ۱۰۰
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت نہم۔

۶۳۔ نسخۂ سوم

لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۲۳ء، ص ۲۸۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ غزلیات و منظومات پر مشتمل ہے۔ ناشر کے شذرے کے مطابق غزلیات میں مزید اضافہ کیا گیا ہے۔

۶۴۔ دیوان رندؔ، موسوم بہ گلدستۂ عشق

رندؔ، سید محمد خاں۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۲۴۸ھ، دیوان اول، ص ۱۲۸۔

دیوان ثانی۔ ناقص الآخر۔ ص ۲۱۰۔ اشاعت اول۔ غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے۔

۶۵۔ نسخۂ دیگر

مطبع مصطفائی، ۱۹۶۲ء، ص ۶۱۶

ناقص۔ نہایت کرم خوردہ۔ پہلے اور آخری ورق کو زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ متن کے متعدد الفاظ ناقابل مطالعہ ہیں۔

۶۶۔ نسخۂ سوم

لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۳۰ء، ص ۳۱۶

۶۷۔ دیوان شاداں

شاداںؔ، چندولال۔ مرتبہ کشن پرشاد، شادؔ۔ حیدرآباد دکن، محبوب پریس، ص ۳۔۲۴+۱۔۲۳۲

ناقص الطرفین۔ عمدہ حالت۔ اشاعت دوم۔ غزلیات پر مشتمل ہے۔ شروع میں مرتب کا تفصیلی مقدمہ ہے۔

۶۸۔ دیوان شجاع

شجاعؔ الدین، حکیم محمد۔ ص ۱۲۴

مکمل۔ لیکن سرورق نہیں ہے۔ بہتر حالت۔ غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے۔

۶۹۔ دیوان شہیدیؔ

شہیدیؔ، کرامت علی خاں۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۰۳ء، ص ۹۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت چہارم۔ غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے۔

۷۰۔ نسخۂ دوم

لکھنؤ، منشی نول کشور، ص ۸۸

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ غزلیات پر مشتمل دیوان ہے۔

۷۱۔ دیوان ضامن

ضامنؔ علی چشتی صابری۔ کلکتہ ۱۳۱۵ھ، ص ۱۰۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات کا مجموعہ ہے۔ آخر میں منظوم تقاریظ ہیں۔

۷۲۔ دیوان لطفؔ

لطفؔ، محمد لطف علی خاں۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۰۶ء، ص ۵۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت ششم۔ نعتیہ غزلیات کا مجموعہ ہے۔ جس کے آخر میں معراج نامہ منظوم ہے۔

۷۳۔ دیوان محبّ

محبؔ حسین۔ حیدرآباد دکن، ۱۹۰۳ء، ص ۱۸۴

ناقص الاول۔ سرورق نہیں ہے۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اخلاقی و اصلاحی غزلیات و منظومات پر مشتمل ہے۔ شروع میں شاعر نے شاعری کی مختلف اصناف اور موضوعات شعری پر اظہار خیال کیا ہے۔

۷۴۔ دیوان موسوی

موسویؔ۔ مطبع ظفر پریس، ۱۳۱۶ھ، ص ۵۔۲۲۴

ناقص الاول۔ خستہ حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات و منظومات پر مشتمل ہے۔

۷۵۔ دیوان ناسخ

ناسخؔ، شیخ امام بخش۔ کانپور، منشی نول کشور، دیوان اول، ۱۳۱۰ھ، ص ۱۳۲

دیوان دوم۔ ۱۳۲۴ھ، ص ۲۲۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت ہشتم۔

۷۶۔ نسخۂ دوم

کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۷۲ء، جلد اول، ص ۱۴۸۔ جلد دوم، ص ۲۴۲

ناقص الاول۔ خستہ حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات ومنظومات پر مشتمل ہے۔

۷۷۔ دیوان واسطی

واسطی، فضل رسول خاں۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۸۷۴ء، ص ۲۶۹+۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔ آخر میں اشاعت اول کی تقریظ ہے۔

۷۸۔ رباعیات رواں

رواںؔ، جگت موہن لال۔ لاہور، اردو مرکز ۱۹۲۶ء، ص ۱۰۱

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شروع میں تاجور نجیب آبادی کا تحریر کردہ اردو مرکز کے قیام، اغراض ومقاصد پر طویل مضمون اور آرا ہیں۔ اردو مرکز کا مقدمہ ''روح رواں'' ہے۔

۷۹۔ رباعیات شاد

شادؔ، سرکشن پرشاد، حیدرآباد دکن، عہد آفریں پریس ۱۳۵۸ھ، ص ۴+۲۱۶۔

ناقص الآخر۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ رباعیات کا مجموعہ ہے جس پر مقدمہ جناب مسعود علی محویؔ نے تحریر کیا ہے۔

۸۰۔ ریاض الافکار

قریشی، ظہور الحسن۔ حیدرآباد دکن، معین دکن پریس، تاریخ ندارد، ص ۲۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔

۸۱۔ زبان داغ، حصہ دوم

داغؔ، نواب مرزا۔ لاہور، مطبع حمیدیہ ۱۹۱۳ء، ص ۱۴۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ داغؔ اور دیگر معاصرین کی غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۸۲۔ زینت الخیل

کانپور، منشی نول کشور، ص ۱+۲۱۶۔

ناقص الآخر۔ خستہ و بوسیدہ۔ علم طب اور علاج معالجہ پر منظوم تصنیف ہے۔

۸۳۔ سخن خوب

سفیرؔ، سید شائق حسین خاں۔ حیدر آباد دکن، مطبع مقنن، ۱۳۱۸ھ، ص ۲۴۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۸۴۔ شرع محمدی

محمدؔ خاں قندھاری، لکھنؤ۔ مطبع انوار محمدی، ۱۸۹۳ء، ص ۱۹۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت پنجم۔ واقعہ کربلا منظوم ہے۔

۸۵۔ شعاع مہر

مہرؔ، نرائن پرشاد ورما۔ لکھنؤ، ۱۹۲۶ء، ص ۲۵۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے جسے بڑے اہتمام کے ساتھ تقاریظ و اکابر کے پیغامات کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

۸۶۔ شہادت نامۂ آل نبی

ناسخؔ، شیخ امام بخش، لکھنؤ، منشی نول کشور ۱۹۱۳ء، ص ۱۹۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت پنجم۔ واقعہ کربلا منظوم ہے۔

۸۷۔ صنم خانۂ عشق

امیر مینائی، حیدر دکن، امیر المطابع، ۱۳۳۹ھ، ص ۳۴۶

مکمل۔ قدرے کرم خوردہ و خستہ۔ اشاعت چہارم۔ امیر مینائی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

۸۸۔ نسخۂ دوم

۱۸۹۶ء، ص ۳۶۴

ناقص الاول۔ سرورق نہیں ہے۔ بہتر حالت۔ ص ۳۵۹ تا ۳۶۴ ۔قطعات تاریخ طبع پر مشتمل ہے۔

۸۹۔ عاشق ومعشوق کی چھیڑ چھاڑ حصہ دوم

بمبئی۔ مطبع مصطفائی، ۱۹۱۳ء، ص ۳۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ معاملہ بندی سے متعلق اشعار کو یکجا کیا گیا ہے۔ مرتب کا نام درج نہیں ہے۔

۹۰۔ عرض حاجات فقیر

فقیر، محمد حسین۔ کانپور۔ مطبع نظامی، ۱۲۸۱ھ، ص ۲۴۔

مکمل۔ کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ مسدس کے باسٹھ بند پر مشتمل مناجات ہے۔

۹۱۔ غزلیات سریلی

مرتبہ کریم الدین، محمد۔ حیدرآباد دکن، برہان الدین تاجر کتب، ۱۳۴۰ھ، ص ۱۱

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔

۹۲۔ فتح سنت الاسلام

جہادیؔ، مولوی عبدالرحیم، دہلی۔ مطبع مجتبائی، ۱۲۹۶ھ، ص ۸۸۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ ردّ بدعات میں مختلف فقہی حکایتوں پر مبنی منظومات کا مجموعہ ہے۔

۹۳۔ فضائے ارم عرف شمیم نسیم

نسیم، میر، میرٹھی۔ رمضان علی۔ ۱۹۰۳ء، ص ۵۸۔

مکمل۔ سرورق نہیں ہے۔ شاعر کی کہی ہوئی نعتوں کا مجموعہ ہے۔

۹۴۔ فیضان ناصرؔ

ناصرؔ، شاہ محمد شفیع۔ آگرہ، مطبع ابوالعلائی، تاریخ ندارد، ص ۱۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔

۹۵۔ فیض سخن

فیض، میر شمس الدین محمد۔ حیدر آباد دکن، شمس المطابع، ۱۹۳۷ء، ص ۱۴۱

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات اور منظومات کا مجموعہ ہے۔ شروع میں ڈاکٹر محی الدین قادری زورؔ نے دکن کی اردو شاعری اور فیض کی شاعری پر مفصل مقدمات تحریر کیے ہیں۔

۹۶۔ قتیل انداز۔ حصہ دوم

واحدؔ شفیع محمد۔ حیدر آباد دکن، مطبع احمدیہ، ص ۴۹

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مرتب کی اپنی اور دیگر شعرا کی غزلوں پر مشتمل ہے۔

۹۷۔ قصائد ذوق

ذوقؔ، شیخ محمد ابراہیم، مرتبہ: مولوی مصطفیٰ حسن، لکھنؤ۔ انوار المطابع، تاریخ ندارد، ص ۸۸۔

مکمل۔ عمدہ حالت۔ شروع میں مرتب نے مقدمہ تحریر کیا ہے۔ اس کا ایک اور نسخہ اس کتب خانے میں ہے۔

۹۸۔ قصیدہ در تہنیت میر محبوب علی خاں نظام الملک آصف جاہ

ناقص الاول۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ دو قصیدے ہیں، پہلا اردو میں اور دوسرا فارسی میں۔

۹۹۔ کاس الکرام

ولی اللہ، میرؔ۔ ۱۹۲۳ء، ص ۴۰۰

ناقص الطرفین۔ محض سر ورق نہیں ہے اور آخری ورق نصف ضائع ہوا ہے۔

عمر خیامؔ کی حیات اور اس کی رباعیات کا ترجمہ اور تشریحات وتوضیحات پر مشتمل ہے۔

۱۰۰۔ کریما (مترجم)

سعدیؔ، شیخ مصلح الدین شیرازیؒ، لاہور، کتب خانہ مقبول، تاریخ ندارد، ص ۳۱۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ فارسی میں سعدی کی مشہور اخلاقی مثنوی ہے۔ ہر شعر کے نیچے اردو ترجمہ

تحریر کیا گیا ہے۔ مترجم کا نام درج نہیں ہے۔

۱۰۱۔ کشکول قوالی (حصہ دوم)

چشتی، عبدالرحمن۔ آگرہ، بمبئی پریس، تاریخ ندارد، ص ۳۲۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت سوم۔ فارسی اور اردو کلام پر مشتمل ہے۔ جو بطور قوالی گایا جاتا ہے۔

۱۰۲۔ کلیات جعفرزٹلی

جعفرزٹلی، دہلی، فنکس پریس، ۱۸۷۳ء، ص ۵۶۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ منثورات، رقعات، غزلیات اور منظومات کا مجموعہ ہے۔

۱۰۳۔ کلیات سلطان محمد قلی قطب شاہ

قلی قطب شاہ، محمد۔ مرتبہ زور، ڈاکٹر سید محی الدین قادری، حیدرآباد دکن، مکتبہ ابراہیمیہ، ۱۹۴۰ء، ص ۱۰۶۸۔

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ قلی قطب شاہ کا کلیات ہے جسے ڈاکٹر زور نے مفصل مقدمہ کے ساتھ مرتب کیا ہے۔

۱۰۴۔ کلام داغ، حصہ اول

داغ، نواب مرزا۔ لاہور، مطبع حمیدیہ، ۱۹۱۳ء، ص ۲۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ داغ اور دیگر نامور معاصر شعرا کی غزلیات پر مشتمل گلدستہ ہے۔ اس میں داغ کی صرف ایک غزل شامل ہے۔ لیکن ناشر نے پورے گلدستہ کا نام کلام داغ رکھا ہے۔

۱۰۵۔ کلام فصیح

فصیح دہلوی، مولوی محمد ذلاور شاہ۔ دہلی، جید برقی پریس، تاریخ ندارد، ص ۳۶

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ کتاب پر سنہ اشاعت درج نہیں ہے۔

شاعر کا انتقال ۱۲ر ستمبر ۱۹۴۴ء کو بہ مقام حیدرآباد دکن ہوا تھا۔ یہ ان کے کلام کا مجموعہ ہے۔

۱۰۶۔کلام مشیر

مشیر حسین، قدوائی۔علی گڑھ، مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۲۲ء، ص ۱۷۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔غزلیات کا مجموعہ ہے۔شروع میں شاعر کا خود نوشتہ مفصل دیباچہ ہے۔

۱۰۷۔کلیات بیخود

بیخود، موہانی۔علامہ سید محمد احمد۔لکھنؤ، نظامی پریس، ۱۹۴۲ء، ص ۲۲۴

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت سوم۔غزلیات ومنظومات پر مشتمل ہے۔ص ۸۹ تا ص ۹۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔اردو فارسی کلام کا مجموعہ ہے۔

۱۰۸۔کلیات سودا

سودا، مرزا محمد۔لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۳۲ء، جلد اول، ص ۱۵+۴۵۹، جلد دوم، ص ۴۵۰

۱۰۹۔نسخۂ دوم

سودا، مرزا محمد رفیع۔کانپور، منشی نول کشور، سنہ ندارد۔

ناقص الآخر۔خستہ وبوسیدہ اور کرم خوردہ۔ابتدائی چند اوراق کی بعض عبارتیں ضائع ہوئی ہیں۔آخر میں تمتمہ موجود نہیں ہے۔اشاعت دوم۔یہ پہلی مرتبہ مطبع مصطفائی، دہلی سے شائع ہوا تھا۔

۱۱۰۔کلیات شائق

شائق، میر اعظم علی۔حیدرآباد دکن، اعظم اسٹیم پریس، ۱۳۶۵ھ، ص ۴۱۷۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔نعتیہ غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔

۱۱۱۔کلیات صفدر

صفدر، نواب محمد صفدر خاں رام پوری۔لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۲۹۵ھ، ص ۱۶+۵۵۷

مکمل۔لیکن آخری ورق نیچے سے آدھا ضائع ہو گیا ہے۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔اشعار

کا مجموعہ ہے۔ شروع میں دیباچہ اور آخر میں تقاریظ شامل ہیں۔

۱۱۲۔ نسخۂ دوم

ناقص الطرفین۔ خستہ و بوسیدہ مجموعہ ہے۔ ص ۵۵۴

۱۱۳۔ کلیات ظفر

ظفؔر، بہادر شاہ۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۱۸ء، جلد اول ۳۹۴، جلد دوم، ص ۱۹۸، جلد سوم ۱۶۹، جلد چہارم، ص ۲۴۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت پنجم۔ بہادر شاہ ظفر کے کلام کا مکمل مجموعہ ہے۔ اس کی ترتیب چار جلدوں میں منقسم ہے۔ لیکن اسے یکجا شائع کیا گیا ہے۔

۱۱۴۔ کلیات مومؔن

مومؔن، حکیم مومن خاں۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۹۰۵ء، ص ۲۹۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت چہارم۔ مومن خاں کی غزلیات و منظومات کا مجموعہ ہے۔

۱۱۵۔ کلیات میؔر

میؔر، میر تقی۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۹۲ء، ص ۶۴۵

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت سوم۔ میؔر کے شعری کلام کا مجموعہ ہے۔

۱۱۶۔ نسخۂ دوم

ص ۲۸۳+۲۵۲

ناقص الاول۔ خستہ و کرم خوردہ۔ میؔر کے دواوین کا مجموعہ ہے۔ دیوان اول کے علاوہ باقی سات دیوان موجود ہیں۔

۱۱۷۔ کلیات واسطؔی

واسطؔی، سید فضل رسول۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۰۸ء، حصہ اول، اشاعت سوم، ص ۲۶۰، حصہ دوم، اشاعت دوم، ص ۲۰۰۰

مکمل۔بہتر حالت۔خستہ۔غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۱۱۸۔کیف سخن

کیفی،سید رضی الدین حسن۔مرتبہ زورؔ،ڈاکٹر محی الدین قادری۔حیدر آباد دکن،اعظم اسٹیم پریس،۱۹۳۵ء،ص۱۲۲۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔کیفی کے کلام کا انتخاب اور ان کی شاعری پر مرتب کا مبسوط مقدمہ ہے۔

۱۱۹۔گلزار ترنم معروف بہ نغمہ زار۔حصہ اول

لکھنؤ،مطبع دبدبہ احمدی،۱۳۰۴ھ،ص۱۸۷

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔کلام موسیقی،دھرپد،ٹپہ اور خیال وغیرہ کا مجموعہ ہے۔

۱۲۰۔گلدستۂ سخن جلد دوم،چمن بیخزاں

جیکسنؔ ولیم۔لکھنؤ،مطبع شگوفۂ گلزار اودھ۔۱۹۰۸ء،ص۹۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔اساتذہ اور دیگر معاصرین شعرا کی غزلوں کا انتخاب ہے۔

۱۲۔گلدستۂ ناظم

ناظمؔ،امیر علی خاں۔مطبع سبحانی،۱۳۲۷ھ،ص۱۶

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔غزلیات اور گیتوں کا مجموعہ ہے۔

۱۲۱۔گلزار سخن

نصرتؔ،محمد نصیر حسین۔کانپور،مطبع قیومی۔۱۹۰۵ء،ص۴۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔غزلیات اور گیتوں کا مجموعہ ہے۔

۱۲۲۔گلزار عشرت انگیز معروف بہ دیوان حامد

حامدؔ،نواب حامد حسین خاں۔لکھنؤ،مطبع انوری،۱۳۲۱ھ،ص۱۲۶+۲۰۔

مکمل۔خستہ و بوسیدہ۔اشاعت اول۔غزلیات پر مشتمل ہے۔آخر میں بیس صفحات پر سلام ہیں۔

۱۲۴۔گلستان امجد

امجدؔ حیدرآبادی، سید امجد حسین۔حیدرآباد دکن، عماد پریس، ۱۳۴۶ھ، ص ۲۴۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت دوم۔گلستان سعدی کا اردو ترجمہ ہے۔

۱۲۵۔گلستانِ شرف

شرفؔ، محمد شرف الدین۔کلکتہ، مطبع ستارۂ ہند، ۱۹۳۷ء، ص ۱۱۶

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت اول۔غزلیات اور منظومات کا مجموعہ ہے۔شروع میں سید اختر حسن اختر کا تحریر کردہ مقدمہ اور آخر میں مختلف حضرات کی تقریظیں ہیں۔

۱۲۶۔گلشن اخلاص

اخلاصؔ، صدیقی، بمبئی، مطبع مرتضوی، ۱۹۱۵ء، ص ۳۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔غزلیات اور گیتوں کا مجموعہ ہے۔

۱۲۷۔گل کدہ

عزیزؔ لکھنوی، مرزا محمد ہادی۔لکھنؤ۔نظامی پریس، ۱۹۲۳ء، ص ۱۲۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۱۲۸۔گل گلشن۔حصہ چہارم

تجرؔ، ایم حفیظ خاں۔لاہور، بھائی دیا سنگھ تاجر کتب۔ص ۱۲۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔معاصر شعرا کی غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۱۲۹۔لوائح جامی و تجلیات دل

جامیؔ مولانا عبدالرحمن، اوردل۔حیدرآباد دکن، قائم پریس، ۱۹۳۱ء، ص ۱۸۷

ناقص الاول۔قدرے نقصان رسیدہ۔اشاعت اول۔لوائح جامی کا منظور اردو ترجمہ ہے۔ فارسی متن ساتھ ساتھ درج کیا گیا ہے۔

۱۳۰۔ متاعِ سخن

عزیز، نواب عزیز یار جنگ، مرتبہ زورؔ، ڈاکٹر محی الدین قادری، حیدر آباد دکن۔ اعظم اسٹیم پریس، ۱۹۳۵ء، ص ۱۲۵۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ انتخاب کلام اور مرتب کے طویل مقدمہ پر مشتمل ہے۔

۱۳۱۔ مجمع الاشعار

کانپور، منشی نول کشور، ۱۳۱۴ھ، ص ۱۳۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اردو اور فارسی غزلیات کا انتخاب ہے۔

فارسی غزلیات حاشیے پر درج ہیں۔ مرتب کا نام درج نہیں ہے۔

۱۳۲۔ مجموعہ مرثیہ میر مونس (جلد اول)

مونسؔ، میر نواب، کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۹۵ء، ص ۳۲۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت چہارم۔

۱۳۳۔ مجموعہ سخن (حصہ دوم)

ابوالحسن، مولوی سید، لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۸۷۶ء، ص ۸۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شعرائے متقدمین و متاخرین کے کلام کا مجموعہ ہے۔ جسے طلبائے مدارس کے لیے بہ اعتبار موضوعات ترتیب دیا گیا ہے۔

۱۳۴۔ مجموعہ نظم شبلی مع سوانح عمری

شبلی نعمانی، دہلی، جی اینڈ سید پریس، ۱۳۳۵ھ، ص ۷۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شبلی کی منظومات کا مجموعہ ہے۔ لیکن جو نظمیں سیاسی موضوعات پر تھیں، وہ خارج کر دی گئیں۔

۱۳۵۔ مخزن محاورات یعنی دیوان ہدا

ہدؔا، سید ہدایت اللہ خاں۔ لکھنؤ مطبع نظامی، ص ۷+۵۳۵۔

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت اول۔غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔شروع میں ہدا کی مختصر سوانح عمری بطور مقدمہ تحریر ہے۔

۱۳۶۔مراۃ الغیب (دیوان امیر)

امیر مینائی۔لکھنؤ،منشی نول کشور،ص ۲۴۴۔

ناقص الآخر۔قدرے کرم خوردہ۔منشی امیر احمد امیر مینائی کا دیوان ہے۔اس کے مزید نسخے اس کتب خانے میں موجود ہیں۔

نسخۂ دیگر

ناقص الطرفین۔مطبع اور سن طباعت شامل نہیں ہے۔ص ۴۰۹-۲۶۔

۱۳۷۔مراۃ المثنوی

تلمذ حسین۔حیدرآباد دکن،اعظم اسٹیم پریس،تاریخ ندارد،ص الف-ن + ۴۲ + ۱۰۹۴۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔مثنوی مولانا روم کے اقتباسات کا مجموعہ ہے۔جو مختلف موضوعات پر مبنی ہے۔

۱۳۸۔مرقع زیبا

زیبا،نواب بندہ علی خاں۔لکھنؤ،مطبع رائے صاحب منشی گلاب سنگھ،۱۳۱۲ھ،ص ۱۴۶۔

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔

۱۳۹۔مشاعرہ

مفتی،خواجہ عبدالباری۔اجمیر،انجمن خدام خواجہ۔۱۹۳۵ء،ص ۹۱۔

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت اول۔شہنشاہ معظم اور ملکہ برطانیہ کی سلور جوبلی کے موقعے پر منعقد مشاعرے میں پڑھی جانے والی غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۱۴۰۔مرثیہ انیس

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت چہارم۔میر انیس کے مراثی کا مجموعہ ہے۔

۱۴۱۔ مظہرِ عشق

قلق، ارشد علی خاں۔ کانپور، منشی نول کشور، ص ۱۹۶۔

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۱۴۲۔ معجزۂ آل نبی

مکمل۔ بہتر حالت۔ شاعر کا نام درج نہیں ہے۔ لاہور، ملک دین محمد تاجر کتب۔ ۱۳۴۷ھ، ص ۸

۱۴۳۔ نظم منتخب

رنجور، مولوی محمد یوسف جعفری۔ (شمس العلما) اور سجاد، مولوی سید علی۔

کلکتہ، بپٹیسٹ مشن پریس، ۱۹۰۹ء، ص ۱۶۲۔

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ شعرا کی غزلیات و منظومات کا انتخاب اور ان کے حالات وکلام کے مختصر تبصروں پر مشتمل ہے۔

۱۴۴۔ نعتستان

سیفی ابو محمد سید حسین۔ حیدر آباد دکن، اعظم اسٹیم پریس، تاریخ ندارد، ص ۸۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت پنجم۔ نعتیہ دیوان ہے۔

۱۴۵۔ نغمۂ بلبل

اثیم، لکھنؤ۔ مطبع مجتبائی، ص ۳۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ متقدمین اور متاخرین کی غزلوں کا انتخاب ہے۔

۱۴۶۔ نغمۂ بلبل

دلؔ، شاہ جہاں پوری۔ حکیم ضمیر حسن خاں۔ لکھنؤ، مختار پرنٹنگ ورکس، تاریخ ندارد، ص ۱۸۸۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ متقدمین اور متاخرین کی غزلوں کا انتخاب ہے۔

۱۴۷۔ نغمۂ عشق المعروف بہ راگ چمن

نظمؔ، محمد عبداللہ۔ کانپور، مطبع مجیدی، ص ۴۰

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ گانے کے لیے غزلوں، گیتوں اور ٹھمریوں پر مشتمل ہے۔

۱۴۸۔ نغمۂ جانفزا معروف بہ قوت روح

مبتہج، سیتل پرشاد، لکھنؤ، مطبع مجتبائی، ۱۳۱۹ھ، ص ۳۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلوں، گیتوں، ٹھمریوں وغیرہ کا مجموعہ ہے۔

۱۴۹۔ نہال سخن یعنی جزئیات مخمور

مخمورؔ، برہان علی شاہ۔ ص ۲۸

مکمل۔ سرورق نہیں ہے۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ داغ کے دکنی شاگرد کی غزلیات کا مجموعہ ہے۔

۱۵۰۔ وسیلۂ شفاعت، معروف بہ اصلی دیوان کیف

کیفؔ، حافظ عالم گیر خاں ٹونکی۔ آگرہ، مطبع، ابوالعلائی، ۱۳۴۲ھ، ص ۱۶۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات ومنظومات کا مجموعہ ہے۔

۱۵۱۔ وفات نامہ

آگرہ۔ شیخ ریاض الدین تاجر کتب، تاریخ ندارد، ص ۱۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ آنحضرتؐ کی وفات کے واقعہ پر مشتمل ہے۔

۱۵۲۔ یادگار نصیر

نصیر الدین علوی، محمد۔ مرتبہ: سید ظہیر الدین احمد علوی۔ علی گڑھ، شروانی پرنٹنگ پریس ۱۹۴۰ء، ص ۳۶+ ۱۲۴۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ غزلیات ومنظومات کا انتخاب ہے۔ شروع میں شعری محاسن اور شخصیت پر چند مضامین ہیں۔

مثنویات

۱۔ باغ ارم

سبحانؔ، شاہ مستعان۔ بمبئی، مطبع حیدری، ۱۲۷۷ھ، ص ۱۷۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ مثنوی مولانا روم کا منظوم اردو ترجمہ ہے۔

۲۔ حزن اختر

اختر، واجد علی شاہ، لکھنؤ، مطبع سلطانی، ۱۲۷۶ھ، ص ۱۵۴

مکمل۔ صرف سرورق نہیں۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ معروف مثنوی ہے۔ جس میں نواب واجد علی شاہ نے اپنی زندگی کے حالات اور اپنے انجام کا تذکرہ کیا ہے۔

۳۔ دریائے تعشق

اختر، واجد علی شاہ۔ کانپور نول کشور، ۱۸۸۵ھ، ص ۶۴۔

مکمل۔ قدرے کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ عشقیہ کہانی پر مبنی مثنوی ہے۔ آخر میں فدا علی عیش کی تحریر کردہ تقریظ ہے۔

۴۔ سحر البیان (مثنوی میر حسن)

حسن، میر۔ لکھنؤ، مطبع نامی، ۱۹۰۳ء، ص ۱۳۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ محسن کی ایک مثنوی ہے جو انھوں نے اپنے ایک دوست پر سرکاری معاملے میں گرفت ہونے پر لکھی تھی۔

۵۔ قصہ فغفور چین مع خمسہ قصائد نعتیہ

صنعتی، بمبئی، مطبع محمدی، تاریخ ندارد، ص ۸۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ سبق آموز عشقیہ مثنوی ہے۔ آخر میں چند شاعروں کے نعتیہ قصائد درج ہیں۔

۶۔ قمقام اسلام

شہید، سید ابوالقاسم۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۹۰۰ء، ص ۴۹

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نام وران اسلام کی شجاعت اور فتوحات پر مشتمل ایک طویل مثنوی ہے۔

۷۔ گلزار ابراہیم

لکھنؤ، منشی نول کشور، ص ۴۷

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ شاعر اور طباعت کی تفصیلات شامل نہیں۔ حضرت ابراہیم سے متعلق عشقیہ مثنوی ہے۔

۹۔ معجزۂ آل نبی

نسیم، پنڈت دیا شنکر۔ کانپور، مطبع حسینی، ۱۲۷۲ھ، ص ۳۴

تکمل۔ بہتر حالت۔ معروف منظوم داستان ہے۔

۱۰۔ مثنوی تحفۃ العشاق

امداد اللہ مہاجر مکی، حاجی۔ ساڈھورہ، بلدنی، دخانی پریس، ۱۳۲۱ھ، ص ۳۱

تکمل۔ بہتر حالت۔ طویل تمثیلی اور اصلاحی مثنوی ہے۔

۱۱۔ مثنوی تحفۃ العاشقین

عبد الصمد، محمد۔ لکھنؤ۔ منشی نول کشور، ۱۹۱۴ء، ص ۴۴

تکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت ششم۔ طریقت کے مراحل کے بیان میں ہے۔

۱۲۔ مثنوی ثمر عشق

عالی، سید محمد رضی۔ بدایوں، نظامی پریس، ۱۹۳۰ء، ص ٦٦

تکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ ایک عشقیہ مثنوی ہے۔

۱۳۔ مثنوی حیرت افزا

قاسم، محمد قاسم علی۔ لکھنؤ۔ منشی نول کشور، ۱۸۸٦ء، ص ۲۴

تکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ عشقیہ مثنوی ہے جس کے بعد غزلیات و مسدس وغیرہ درج ہیں۔

۱۴۔ مثنوی درس عشق

جنتی، سید حسن علی۔ گوالیاری۔ آگرہ، مطبع آگرہ اخبار، ۱۳۴۰ھ، ص ۵٦

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عشقیہ مثنوی ہے۔

۱۵۔ مثنوی زہر عشق، مثنوی خنجر عشق

شوقؔ لکھنوی، نواب مرزا۔ حیدر آباد دکن، شمس المطابع۔ تاریخ ندارد، ص ۴۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ شوق کی معروف عشقیہ مثنویاں ہیں۔ بعض صفحات مصور ہیں۔

۱۶۔ مثنوی سعدین

تسلیمؔ، محمد انوار حسین۔ لکھنؤ۔ مطبع اودھ اخبار، ۱۹۷۱ء، ص ۳۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عشقیہ مثنوی ہے۔

۱۷۔ مثنوی طلسم جہاں

فرخؔ، سید فرض حسین، لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۷۷۶ء، ص ۹۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عشقیہ مثنوی ہے۔

۱۸۔ مثنوی عالم

لکھنؤ، مطبع نامی، ۱۸۹۱ء، ص ۲۵، ۱۴۰

ناقص الاول۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عشقیہ مثنوی ہے۔

۱۹۔ مثنوی غنیمت اردو، معروف بہ بہارستان

غنیمتؔ، منشی کامتا پرشاد۔ لکھنؤ۔ منشی نول کشور، ص ۱۔۶۴

ناقص الآخر۔ بہتر حالت۔ عشقیہ مثنوی ہے جو اصل میں فارسی زبان میں ہے۔

۲۰۔ مثنوی فریب عشق

شوقؔ، نواب مرزا۔ مطبع علوی، ص ۲۰

ناقص الاول۔ بہتر حالت۔ شوق کی معروف عشقیہ مثنوی ہے۔

۲۱۔ مثنوی گوہر یعنی موتیوں کا ہار

محمد حسین، پیرزادہ۔ دہلی، رحمانی پریس، ۱۳۰۶ھ، ص ۱۶۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مثنوی مولانا روم کی بعض حکایتوں کا مجموعہ ہے۔

۲۲۔ مثنوی گلدستہ معنی

حب علی خاں، محمد۔ لکھنؤ۔ منشی نول کشور ۱۸۸۴ء، ص ۴۵

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ معرفت اور اخلاقی مضامین پر مبنی مثنوی ہے۔

۲۳۔ مثنوی مظہر عشق

مظہر علی، سید شاہ، عرف شاہ دھومن، لکھنؤ۔ انوار محمد پریس، ۱۳۱۹ھ، ص ۲۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اخلاقی موضوعات پر مبنی مثنوی ہے۔

آخر میں بہادر شاہ ظفر کی ایک غزل اور محسنؔ کا ایک نعتیہ قصیدہ بھی شامل ہے۔

۲۴۔ مثنوی نلدمن اردو (منظوم)

کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۹۸ء، ص ۲۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت ہشتم، مشہور منظوم داستان کا منظوم ترجمہ ہے۔

۲۵۔ موجۂ غم و نالۂ حزیں

حزیں، گوپال سہائے۔ لکھنؤ۔ منشی نول کشور، ۱۸۸۴ء، ص ۱۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ دو عشقیہ مثنویاں اور ایک واسوخت مسدس کا ترجمہ ہے۔

۲۶۔ نلدمن ہندی

بھگونت رائے کاکوری۔ لکھنؤ۔ مطبع مصطفائی، ۱۲۷۱ھ، ص ۴۹

ابتدائی اور آخری اورق قدرے ضائع ہوئے ہیں۔ اشاعتِ اول۔ معروف قصے کو نظم کیا گیا

ہے۔

تاریخ عام

ا۔ تاریخ قدیم

اکمل، ضیاء الدین۔ لاہور۔ پیسہ اخبار، ۱۹۰۴ء، ص ۱۹۱

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ بنی نوع انسان کی تاریخ طوفان نوح سے سکندر اعظم کے دور تک ہے۔

۲۔ تاریخ مصر جدید ملقب بہ تحفۂ مصریہ

والیس، میکنزی۔ مترجم سید ابوالحسن۔ کانپور، منشی نول کشور، ۱۸۹۵ء، ص ۴۳۷ + ۴ + ۱۶ + ۵، انگریزی سے اردو ترجمہ۔

ناقص الطرفین۔ سرورق موجود ہے لیکن شروع میں مقدمہ اور آخر میں فہرست مضامین کے کچھ حصے ضائع ہوئے ہیں۔ اشاعت دوم۔ مصر اور مسئلہ مصر کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں مصر کے جغرافیائی، تاریخی، تمدنی حالات اور خدیو خاندان کا تذکرہ، اعرابی پاشا کی بغاوت کے واقعات کا تفصیلی جائزہ ہے۔

۳۔ تاریخ ممالک چین

کارکرن، جیمز۔ لکھنؤ۔ منشی نول کشور، ۱۸۶۴ء، جلد اول دفتر، ص ۸۵، دفتر دوم۔ ص ۲۱۲ جلد دوم، دفتر اول و دوم، ص ۳۱۶

ناقص الطرفین۔ خستہ و کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ عہد قدیم سے ۱۸۴۲ء تک چین کے مختلف ممالک اور اقوام کی تاریخ ہے۔ مترجم کا نام درج نہیں ہے۔

۴۔ اعمال نامۂ روس یعنی ترجمۂ تاریخ روسیہ

والیس، میکنزی۔ لکھنؤ، منشی نول کشور، ۱۸۸۷ء، ص ۱۲ + ۶۲۸ + ۱۴۔

مکمل۔ خستہ و کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ انگریزی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ مترجم کا نام درج نہیں۔ روس کی مکمل اور مفصل تاریخ ہے جو اہتمام سے شائع ہوئی ہے۔ شروع میں انگریزی مقدمہ اور انتساب ہے۔ اور آخر میں فہرست مضامین درج کی گئی ہے۔

۵۔ تاریخ جاپان

دینا ناتھ، لالہ۔ لاہور، جنرل بک مرچنٹ، ۱۹۱۴ء، ص ۲۳

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ جاپان کی مختصر تاریخ ہے۔

۶۔ آئینہ لندن

وجاہت علی خاں، محمد۔ میرٹھ، مطبع دارالعلوم، تاریخ ندارد، ص ۱۰۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ انگلستان کے جغرافیائی، معاشرتی اور تعلیمی احوال وکوائف پر مشتمل ہے۔ جو مختلف اخباروں اور تاریخی کتابوں کی مدد سے تالیف کی گئی ہے۔

۷۔ درۂ دانیال

منرو، سی سی۔ ص ۱۵۶

ناقص الاول۔ بہتر حالت۔ درۂ دانیال کے تاریخی فوجی جائزہ پر تصنیف ہے۔

جس کا انگریزی سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ مترجم کا نام درج نہیں ہے۔

۸۔ تاریخ سلاطین آل عثمان

قریشی، محمد حفیظ اللہ۔ لاہور، قریشی بک ایجنسی، ۱۹۲۴ء، ص ۲۴۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت دوم۔ سلطنت عثمانیہ کی تاریخ اور یونان وترکی کی جنگوں کے واقعات پر مشتمل ہے۔

۹۔ نفائس التواریخ

دیبی پرشاد، منشی۔ دہلی، مطبع رضوی، ۱۸۹۴ء، ص ۵۲

مکمل۔ قدر کرم خوردہ۔ اشاعت دوم۔ فی الاصل کتاب تاریخ التواریخ ایران کے اس حصے کا اردو ترجمہ ہے۔ جو حکمائے قدیم یونان، فارس، عرب، روم، مصر اور ہند سے متعلق ہے۔

تاریخ ہند

۱۔ آئین اکبری۔ جلد اول

ابوالفضل، علامہ۔ ترجمہ، مولوی محمد فدا علی۔ حیدرآباد دکن، دارالطبع جامعہ عثمانیہ، ۱۹۳۹ء، ص ۵۷۷ تا ۱۱۲۲۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عہد اکبری پر مبنی معروف تاریخ کا اردو ترجمہ ہے۔

۲۔ احکم التاریخ المعروف بہ محبوب السلاطین

محمد حسین خاں، منشی۔ حیدر آباد دکن، مطبع عزیز دکن، ۱۳۱۱ھ، ص ۱۳۔۵۰۰

ناقص الطرفین۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ ابتدائے اسلام سے مملکت حیدر آباد کے قیام اور اس کی تاریخ پر مشتمل ہے۔

۳۔ اسانید الصنادید

معنی اجمیری، علامہ خواجہ۔ ۱۹۵۲ء، ص ۲۴۴

سرورق موجود نہیں ہے۔ طباعتی تفصیلات شامل نہیں۔ کتاب کے دونوں جانب مصنف کے بارے میں احمد رئیس کی، جنھوں نے یہ کتاب اس کتب خانے کو دی ہے، قلمی تحریر ہے۔ مغل حکمرانوں کے فرامین و اسانید اور ان کے ان کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔

۴۔ بہادر شاہ کا مقدمہ

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی، حلقۂ مشائخ، ۱۹۳۷ء، ص ۲۴۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ بہادر شاہ پر چلائے جانے والے مقدمے کی روداد تفصیلات پر مبنی ہے۔

۵۔ پانی پت کے میدان میں ہندو مسلمان کی آخری لڑائی

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی، اہل بیت پریس، ۱۹۴۵ء، ص ۸۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مختصر تاریخ ہے جسے مدارس کے طلبا کے لیے تحریر کیا گیا ہے۔

۶۔ پرانی دہلی کے حالات

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی، محبوب المطابع، ۱۹۴۹ء، ص ۹۶

مکمل۔ عمدہ حالت۔

۷۔ تاریخ ہند (جلد سوم)

ہاشمی، فرید آبادی، حیدر آباد دکن۔ دار الطبع جامعہ عثمانیہ، ۱۹۲۱ء، ص ۲۸۶+۴+۲

ناقص الاول۔فہرست اور پہلا ورق موجود نہیں۔اشاعت اول۔سلطنت مغلیہ کے عہد پر مشتمل ہے۔

۸۔تاریخ منظوم سلاطین بہمنیہ

سہیلؔ،مرتبہ محمد عبداللہ چغتائی،دہلی،انجمن ترقی اردو،۱۹۴۱ء،ص۱۰۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔تاریخ امجدیہ مصنفہ ابوالفتح ضیاء الدین محمد کے باب چہارم پر مشتمل ہے۔جس کا سہیل نامی شاعر نے اردو میں منظوم ترجمہ کیا ہے۔

۹۔تاریخ یادگار دربار دہلی

۱۹۰۳ء،ص۷۷

نہایت خستہ و بوسیدہ۔آخری دو اوراق قدرے ضائع ہوئے ہیں۔سرورق بھی نہیں ہے۔مصنف اور ناشر کا نام درج نہیں۔

۱۰۔حکومت اورنگ زیب کی اصلی تاریخ

سمیع اللہ بیگ (مرزا یار جنگ) مرتبہ نظامیؔ،خواجہ حسن۔دہلی،حلقہ مشائخ،۱۹۲۵ء،ص۱۴۴

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت دوم۔اورنگ زیب کی شخصیت اور اس کے عہد حکومت پر لگائے جانے والے الزامات کی تردید میں ہے۔

۱۱۔حیدرآباد نامہ

نظامیؔ،خواجہ حسن۔حیدرآباد دکن۔۱۹۳۹ء

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔حیدرآباد کے متعلق مختلف کتابچوں کا مجموعہ ہے۔جن کی تفصیل یہ ہے۔حیدرآباد کے ڈگری یافتہ،حیدرآباد کے قانون داں،اطبائے حیدرآباد،حیدرآبادی جاگیرداری،حیدرآبادی صنعتکار،حیدرآبادی بنک کار،تجار حیدرآباد اور حیدرآبادی دکاندار۔

۱۲۔دہلی کی جاں کنی

نظامیؔ،خواجہ حسن۔دہلی،حلقہ مشائخ،۱۹۲۵ء،ص۱۰۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت سوم۔ ۱۹۵۷ء کی جنگ آزادی کے دوران دہلی میں پیش آنے والی مصیبتوں کا بیان ہے۔

۱۳۔ غدر دہلی کے اخبار

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی، حلقہ مشائخ، ۱۹۲۰ء، ص ۴۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے دوران شائع ہونے والے اخبارات کے اقتباسات پر مشتمل ہے۔

۱۴۔ غدر کی صبح و شام

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی، مشائخ بک ڈپو، ۱۹۲۶ء، ص ۲۶۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ خواجہ حسن نظامی کا مرتبہ غدر دہلی سلسلہ۔ دسواں حصہ، مٹکاف کی کتاب Two Native Narratives of the Mutiny in Delhi انگریزی ترجمہ ہے، جس میں جیون لال اور معین الدین حسن خاں کے روزنامچے میں شامل ہیں۔ اس کتاب کا ایک اور نسخہ اس کتب خانے میں موجود ہے۔

۱۵۔ گزیٹر ممالک محروسہ سرکار عالی

مہدی خاں، مرزا۔ آگرہ، مطبع شمسی ۱۹۰۸ء، حصہ اول، ص ۱۶۲، حصہ دوم ص ۲۹۹

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مملکت حیدر آباد کی جغرافیائی، معدنی، اقتصادی اور معاشرتی معلومات پر مشتمل ہے۔

۱۶۔ محاصرۂ دہلی کے خطوط

نظامی، خواجہ حسن۔ دہلی، مناوی بک ایجنسی، ۱۹۴۰ء، ص ۳۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت چہارم۔ محاصرۂ دہلی کے دوران انگریزوں کے مابین جو خط و کتابت ہوئی تھی، اس کا ترجمہ ہے۔

۱۷۔ محبوب الوطن، تذکرہ سلاطین دکن (حصہ اول)

عبدالجبار خاں ملکاپوری، حیدر آباد دکن۔ فخر نظامی، ۱۳۲۸ھ، ص ۶۹۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔سلاطین دکن کی مفصل تاریخ کاایک حصہ ہے۔اس میں سلاطین بہمنیہ کا تذکرہ ہے۔

۱۸۔مراۃ السلاطین ترجمہ سیر المتاخرین

طباطبائی،غلام حسین۔ترجمہ گوکل پرشاد لکھنوی،منشی نول کشور،۱۸۹۸ء،جلداول،ص ۴۰۱
جلددوم،ص ۵۳۶،جلدسوم،ص ۱۲۰
مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت دوم۔عہد مغلیہ کے دورزوال کی معروف اور مفصل تاریخ کا ترجمہ ہے۔تینوں جلدیں یکجا طبع ہوئی ہیں۔

۱۹۔نسخہ دوم

ناقص الطرفین۔شروع کے چالیس صفحات اور آخر کے بائیس صفحات ضائع ہوئے ہیں۔

۲۰۔مرقع ہند

ولیم،رشبروک۔ترجمہ چودھری واجد حسین۔فیض آباد۔تعلقدار پرنٹنگ پریس،۱۹۱۹ء
مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔ہندستان کی مادی اور تعلیمی ترقی کے بارے میں رشبروک ولیم کی مرتبہ سرگزشت کا اردو ترجمہ ہے۔

۲۱۔مکمل تاریخ ضلع سیالکوٹ

ناقص الاول۔غالباً آخر سے بھی ناواقص ہے۔سرورق،تتمہ وغیرہ موجود نہیں۔لیکن کسی نے جلد پر یادداشت تحریر کی ہے۔جس کے مطابق اس کا زمانہ تصنیف ۱۸۶۶ءاور سنہ طباعت ۱۸۶۷ء ہے۔متن کے لحاظ سے یہ گزیٹر کے انداز پر ضلع سیالکوٹ کی تاریخ،جغرافیہ،اقتصادیات، زراعت،صنعت وحرفت اور رسم ورواج پر مشتمل ہے۔
متعدد شجرہ ہائے انساب اور نقشہ جات کے سبب نہایت قیمتی معلومات کا ذخیرہ ہے۔

۲۲۔نذر دکن

سکینہ بیگم،حیدر آباد دکن،ادارۂ ادبیات اردو،۱۹۳۹ء،ص ۱۰۱
مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔دکن اوراس کی تہذیب کے بارے میں خواتین کے

تاثرات پر مشتمل ہے۔

۲۳۔ واقعات مملکتِ بیجاپور۔ حصہ سوم

بشیر الدین احمد۔ دہلوی، آگرہ، مطبع مفید عام، ۱۹۱۵ء، ص ۱۶+۷۲۱

۲۴۔ واقعات ہند

کریم الدین، مولوی۔ لاہور، مطبع سرکاری، ۱۸۶۶ء، ص ۹۷

مکمل۔ سرورق نہیں ہے۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ ہندستان کی عہد قدیم سے تاریخ تصنیف تک کی مختصر تاریخ ہے۔

۲۵۔ نسخۂ دوم

لکھنؤ۔ منشی نول کشور، ۱۹۱۷ء، ص ۱۹۲

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت پنجم

۲۶۔ نسخۂ سوم

سررشتہ مترجمی، سنٹرل بک ڈپو، لاہور، ۱۸۷۵ء، ص ۷۔۱۸۰

ناقص الاول۔ اشاعت دوم

تاریخی آثار

۱۔ آثار الصنادید

سید احمد خاں، کانپور۔ نامی پریس۔ ۱۹۰۴ء

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت سوم۔ سرسید کی خاص، اہم اور معروف تصنیف ہے۔ اسے نہایت اہتمام سے رنگین سرورق اور عمدہ کاغذ پر شائع کیا گیا ہے۔ عمارات، آثار اور کتبات کی تصاویر کو کمال محنت و خوبی سے بنایا گیا ہے۔ صفحات کے نمبر شمار مجموعی ترتیب سے نہیں بلکہ ہر باب کے علاحدہ صفحات نمبر درج کیے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں کتبات کی نقول اور تصاویر شامل کی گئی ہیں۔

۲۔ اجنتا کی تلاش

غلام یزدانی، میونخ (جرمنی) مطبع ریگمان، ۱۹۳۵ء، ص ۱۲+۱۱

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ اجنتا کے تعارف اور اس کے نقاشی کے فن، اس کی خصوصیات اور امتیازات کے بیان پر مبنی ہے۔ اجنتا کی بارہ رنگین تصاویر بھی اس میں شامل ہیں۔ یہ کتاب نہایت نفاست واہتمام سے شائع ہوئی ہے۔

۳۔ کیفیت نامۂ صنادید

لدھیانہ، لدھیانہ مشن پریس، ۱۸۸۴ء، ص ۴۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ امریکہ کے ایک عیسائی فرقے کے متعلق ہے، جو ہندستان میں موجود ہے۔

۴۔ مآثر دکن

بلگرامی، سید علی اصغر۔ حیدرآباد دکن، دارالطبع عثمانیہ، ۱۹۱۴ء، ص ۱۲۴+۹+۴

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ یہ کتاب مصنف نے انگریزی میں بھی تحریر کی ہے۔ دکن کے حالات پر مبنی عمارات وآثار حیدرآباد ومضافات پر مبنی ہے۔

۵۔ معین الآثار۔ معروف بہ تاریخ تاج محل، حصہ اول تاریخ آگرہ

معین الدین احمد اکبرآبادی۔ آگرہ۔ مطبع آگرہ اخبار، ۱۹۲۸ء، (۱۸۶) ص

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت دوم۔ آگرہ تاج محل کی مبسوط تاریخ اور دیگر عمارات ملحقہ کے حالات درج ہیں۔

معاشرت

۱۔ بزم آخر

فیاض الدین، منشی۔ دہلی، رحمانی پریس، ۱۹۲۰ء، ص ۱۱۱

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت سوم۔ سلطنت مغلیہ کے آخری بادشاہوں کے دربار کے حالات اور ان کے طرز معاشرت کی عکاسی پر مشتمل ہے۔

۲۔ پھول والوں کی سیر

حیرت دہلوی، مرزا۔ دہلی، مطبع جیون پرکاش، ۱۸۸۹ء، ص ۸۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ دہلی کے میلۂ گل فروشاں کے تعارف پر ہے۔ میلہ کا تعارف چشم دید کے طور پر کیا گیا ہے۔ تا کہ جو لوگ اس میلے کی سیر نہ کر سکے ہوں، وہ اس سے لطف اندوز ہو سکیں کتاب باتصویر ہے۔

۳۔ راجپوت اور مغل زن وشو کی معاشرت

صمدانی، مقبول احمد۔ الٰہ آباد پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۴۷ء، ص ۴۰۹

مکمل۔ قدرے کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ مصنف نے موضوع کا معاصر و متاخر اسناد کی مدد سے تحقیقی مطالعہ کیا ہے۔

۴۔ سرگزشت

زہرہ بیگم، ایچ۔ فیضی۔ آگرہ، مطبع مفید عام، ۱۹۱۵ء، ص ۶۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ ہندستانی گھرانوں کی بعض غیر متمدن حالتوں کی تصویر کشی پر مشتمل ہے۔

۵۔ مملکت آصفی میں نشریات کی ترقی

محکمہ نشریات لاسکی، حیدرآباد دکن، دار الطبع سرکار عالی، ۱۹۴۳ء، ص ۱۴۴

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ کتاب نستعلیق ٹائپ میں اہتمام و نفاست کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

<u>سیاسی و قومی مسائل: ترکی</u>

۱۔ ترک و مصلحات معاشرت مسلمانان

سید احمد خاں، سر۔ مرتبہ شوق، منشی عبدالرحمن، امرتسر، اردو بازار اسٹیم پریس، تاریخ ندارد، ص ۲۰

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ سید احمد خاں کا مضمون ہے، جو ابتداً رسالہ تہذیب الاخلاق میں شائع ہوا تھا۔

۲۔ترکی میں عیسائیوں کی حالت

مودودی ابوالاعلی، سید۔ دہلی دارالاشاعت، سیاسیات، ۱۹۲۲ء، ص ۳۵

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔انگریزی سے ترجمہ ہے لیکن مصنف کا نام درج نہیں۔یورپ کی جانب سے ترکوں کو بدنام کرنے کی کوششوں کی زد میں ہے۔اس میں بتایا گیا ہے کہ ترکی میں عیسائیوں کو عام حقوق ومراعات حاصل ہیں۔

۳۔شریف ترک

ابن خرم، دہلی، عبدالقدیر والاخوان تاجر کتب، ۱۹۲۰ء، ص ۴۰

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔ترکوں کی جانب سے انگریزوں کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ان دونوں طاقتوں کو ایک دوسرے کے مقابل کرنے کی ریشہ دوانیوں کے بیان پر مبنی ہے۔

سیاسی وقومی مسائل: ہندستان

۱۔تاریخ دستور ہند

یوسف حسین خاں، ڈاکٹر۔ دہلی، انجمن ترقی اردو، ۱۹۴۴ء، ص ۲۵۰

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت دوم۔ایسٹ انڈیا کمپنی کی ابتدا سے ۱۹۳۵ء تک برطانوی دستور و آئین کی تاریخ پر مشتمل ہے۔

۲۔تحریک ترقی مملکت آصفیہ

حمید احمد، خواجہ۔ حیدر دکن، عہد آفرین پریس۔ ۱۳۴۷ ف، ص ۱۲۷

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔ریاست حیدرآباد دکن کی ہر جہتی فلاح و بہبود کی تدابیر اور مسائل متعلقہ کے تدارک کی تجاویز پر مشتمل ہے۔

۳۔رپورٹ جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی

ارکین کمیٹی، دہلی پولیٹیکل بک ہاؤس، ۱۹۳۵ء، ص ا۔و+ ۳۴۴

جلد اول۔ حصہ اول۔ مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اصطلاحاتِ ہند ۱۹۳۵ء پر برطانوی پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کی رپورٹ ہے۔ اسے انگریزی سے ار[illegible]ک گیا ہے۔

۴۔ مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش

مودودیؔ، مولانا سید ابوالاعلیٰ۔ پٹھان کوٹ، مکتبۂ جماعت اسلامی۔ تاریخ ندارد۔ حصہ اول ص ۱۰۳، حصہ دوم، ص ۲۲۳، حصہ سوم، ص ۱۸۴

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت سوم۔ تحریک آزادیٔ ہند کے دوران لکھی جانے والی معروف اور اہم سیاسی و قومی مسائل پر مشتمل تصنیف ہے۔

۵۔ مسلمانوں کا روشن مستقبل

طفیل احمد منگلوری، سید۔ بدایوں، نظامی پریس، ۱۹۳۸ء، ص ۶۰۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ ہندستانی مسلمانوں کے قومی سیاسی مسئلہ پر اہم تصنیف ہے۔

سفر نامہ

۱۔ ارژنگ چین۔ حصہ دوم و سوم

عمرؔ علی خاں، حاجی۔ محمد (فیروز جنگ متخلص بہ رئیس) لکھنؤ، نول کشور، ۱۸۹۱ء، ص ۸۲

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مصنف کا سفر نامہ ہے۔ اس میں چین کے جغرافیائی، تاریخی اور معاشرتی حالت بھی درج ہیں۔

۲۔ گلگشت فرنگ

مہدیؔ حسن خاں، ترجمہ عزیز مرزا، مولوی محمد، آگرہ، مطبع مفید عام۔ ۱۸۸۹ء، ص ۲۳۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نواب مہدی حسن خاں فتح نواز جنگ کے روزنامچۂ یورپ کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ سفر نامہ فروری ۱۸۸۸ء کے حالات سفر اور یورپ کی عام تاریخی، معاشرتی اور سیاسی زندگی کی تفصیلات پر مبنی ہے۔

شخصیات (عالمی)

۱۔ تزک عبدالرحمٰن۔ جلد اول و دوم

سلطان محمد خاں، مرتبہ محمد حسن خاں آگرہ۔ مطبع مفید عام، جلد اول ۲۹۲، ص ۲۹۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ امیر عبدالرحمٰن خاں فرمانروائے افغانستان کی آپ بیتی کا اردو ترجمہ ہے۔

۲۔ حیات ارسطو

ساغر اکبر آبادی۔ منو خاں، لاہور۔ منشی اگروال، تاریخ ندارد، ص ۳۱

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ معروف فلسفی کی سوانح عمری پر مشتمل ہے۔

۳۔ سوانح عمری حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند

راجا لال، دہلی، مطبع انوار محمدی، ۱۸۸۷ء، ص ۴۴

مکمل۔ خستہ و بوسیدہ۔ اشاعت اول۔ انگریزی سے ترجمہ ہے۔ مصنف کا نام درج نہیں۔ متن کے درمیان کہیں اردو اشعار بھی ہیں۔ اور آخر میں ایک قدرے طویل قصیدہ ہے۔

۴۔ سوانح عمری حکیم لقمان

حیرت دہلوی، امراؤ مرزا۔ دہلی میور پریس۔ تاریخ ندارد، ص ۱۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ حکیم لقمان کی سوانح حیات ہے۔

۵۔ سوانح محمد علی پاشا

محمد بیگ، ایل۔ ترجمہ محمد بشیر۔ لاہور، حمیدیہ اسٹیم پریس، تاریخ ندارد، حصہ اول۔ ص ۱۴۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ بانی خاندان خدیو مصر کے حالات بطرز ناول تحریر ہیں۔

۶۔ غازی انور پاشا

عبداللہ اعوان، محمد۔ لاہور، اعوان بک ایجنسی، تاریخ ندارد، ص ۲۱۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ انور پاشا کے حالات و کارنامے اور ترکی کی سیاسی صورت

حال کے اظہار پر ہے۔

۷۔ کارنامہ سکندری

رسا، گوکل پرشاد۔ لکھنؤ۔ منشی نول کشور، ۱۸۸۸ء

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ سکندر اعظم کی رزم و بزم کی داستان ہے۔

۸۔ مصطفیٰ کمال اور تاریخ ترکی و فلسطین

اظہر علوی کاکوروی، محمد۔ لکھنؤ، سلطانیہ برقی پریس، ۱۹۳۸ء، ص ۲۲۴

مکمل۔ خستہ۔ اشاعت دوم۔ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ ترکی کی تاریخ اور دوسرا حصہ مصطفیٰ کمال کی سوانح اور اس کے عہد کے احوال و کوائف پر مبنی ہے۔

شخصیات (ہندوستانی)

۱۔ آفتاب دکن

شیدا، حمید اللہ خاں، حیدرآباد دکن، اعظم اسٹیم پریس، ۱۹۴۴ء، ص ۱۶۵

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نواب بہادر یار جنگ کی مفصل سوانح عمری ہے۔ چند خطوط اور تقاریر کے اقتباسات بھی شامل ہیں۔

۲۔ ابوالحسن ملا دو پیازہ

فوق، محمد الدین، لاہور، حافظ آباد پریس، ۱۹۰۴ء، ص ۳۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عہد اکبری کے معروف و دلچسپ مزاح گو کی سوانح عمری اور اس کی ظرافتوں پر مشتمل ہے۔

۳۔ ابوالفضل علامی کی سوانح عمری

غلام الثقلین، لاہور۔ خادم التعلیم پریس، ۱۹۰۲ء، ص ۲۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شہنشاہ اکبر کے مشہور اور مدبر وزیر کے حالات زندگی پر مشتمل ہے۔

۴۔ اقبال نامہ جہانگیری

معتمد خاں، مرزا محمد۔ ترجمہ محمد زکریا مائل۔ حیدرآباد دکن، دارالطبع جامعہ عثمانیہ، ۱۹۲۸ء، ص ۳+ ۲+۲۱۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عہد جہانگیر کی معروف تاریخ کا اردو ترجمہ ہے۔

۵۔ امیر تیمور

حیرت دہلوی، مرزا۔ دہلی، میور پریس، تاریخ ندارد، ص ۴۷

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ تیمور کی سوانح عمری اور اس کی فتوحات کا حال ہے۔

۶۔ بیگمات کے آنسو

نظامی خواجہ حسن۔ دہلی، دفتر خواجہ حسن نظامی، ۱۹۵۲ء، ص ۲۰۸

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت چہاردہم۔ جنگ آزادی، ۱۸۵۷ء میں شاہی خاندان اور دہلی کے مسلمانوں کو پیش آنے والی مصیبتوں کا بیان ہے۔

۷۔ تذکرۂ بابر

شروانی، محمد حبیب الرحمٰن خاں، حیدرآباد دکن، شمس الاسلام پریس، ۱۹۴۵ء، ص ۶۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ ظہیر الدین بابر کی سوانح عمری پر مشتمل ہے۔

اولاً یہ ماہانہ "حسن" حیدرآباد دکن کے مسلسل چار نمبروں از جون تا ستمبر ۱۸۹۰ء میں شائع ہوا تھا۔

۸۔ تزک محبوبیہ جلد اول

گوہر غلام صمدانی۔ حیدرآباد دکن، مخزن نظامی پریس، ۱۳۱۹ھ، دفتر اول، ص ۲۷۲، دفتر دوم، ص ۱۳۲

ناقص الاوسط۔ ۱۵۳ سے ۱۵۸ تک صفحات پھٹ چکے ہیں۔ میر محبوب علی خاں سلطان دکن کے پینتیس سالہ عہد حکومت کے حالات و کوائف پر مشتمل ہے۔

۹۔ جلد دوم

صفر صحت نامہ ۱۲+ دیباچہ (۔ ل+

دفتر اول! فہرست ۱۰+ ۴۔ ۵+ ضمیمہ ۲۸۔ دفتر دوم! فہرست ۳+ متن ۴۷۔

دفتر سوم! فہرست ۲+ متن ۔ ۶۱۔ دفتر ہفتم! فہرست ۴+ ضمیمہ ۲۷+ قطعات تاریخ ۸

ناقص الاول۔ ناشر کا نام اور سن اشاعت موجود نہیں۔ زیر نظر جلد حیدر آباد کے امراء، عہدیدار، مشائخ، علما، وکلا، حکما اور شعرا کا مفصل تذکرہ ہے۔

۱۰۔ تلاش حق۔ حصہ اول

گاندھی، موہن داس کرم چند۔ ترجمہ ڈاکٹر سید عابد حسین، دہلی۔ مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ تاریخ ندارد، ص ۳۶۲۔

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ گاندھی کی آپ بیتی کا اردو ترجمہ ہے۔

۱۱۔ چھٹا قلزم

گوری شنکر، منشی۔ دہلی، مطبع ستارۂ ہند، ۱۸۷۷ء، ص ۶۸

مکمل۔ سرورق نہیں ہے۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ ہندستان کے مہاراجگان و نوابان کے مفصل حالات و تصاویر پر مشتمل ہے۔

۱۲۔ حالات نواب دبیر الدولہ

فوق، محمد الدین۔ لاہور، ہندوستان اسٹیم پریس، ۱۹۱۲ء، ص ۵۳

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ سرسید کے نانا خواجہ فرید الدین کی سوانح عمری اور سرسید کی والدہ عزیز النسا بیگم کے حالات پر مشتمل ہے۔

۱۳۔ حیات سلطانی

زبیری، محمد امین، آگرہ عزیزی پریس، ۱۹۳۹ء، ص ۶۳۶+۲۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نواب جہاں بیگم فرمانروائے بھوپال کی مبسوط سوانح عمری ہے۔ آخر میں نواب احتشام الملک کے حالات بھی بطور ضمیمہ شامل کیے گئے ہیں۔

۱۴۔حیات نور جہاں و جہانگیر

فوق، محمد الدین۔لاہور، منشی اگروال، تاریخ ندارد، ص ۴۸

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔ملکہ نور جہاں اور شہزادہ جہانگیر کے حالات زندگی پر مشتمل ہے۔

۱۵۔دبدبۂ نظام۔حصہ اول

عبدالرؤف، مولوی۔حیدرآباد دکن، قاسم پریس، تاریخ ندارد۔

ناقص الآخر۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔آصف جاہ سادس کی یادگار جوبلی کے موقع پر شائع شدہ خاندان سرکار نظام، وزرا، امرا، مشائخ، علما، وکلا اور شعرا کا تذکرہ ہے۔

۱۶۔دربار اکبری

آزاد، محمد حسین۔لاہور۔شیخ مبارک علی، ۱۹۲۷ء، ص ۸۴۸

ناقص الطرفین۔اشاعت دوم۔سرورق نہیں ہے۔اور آخری ورق قدرے ضائع ہوا ہے۔اکبر کے عہد اور اس کے عہد کے احوال و شخصیات پر معروف تصنیف ہے۔

۱۷۔سر سالار جنگ اعظم

فیض محمد، ابوالمکارم۔حیدرآباد دکن، ادارۂ ادبیات اردو، ۱۹۳۹ء، ص ۴۸

مکمل۔عمدہ حالت۔اشاعت اول۔سالار جنگ کی سوانح اور ان کے کارنامے آسان زبان میں بچوں کے لیے تحریر کیے گئے ہیں۔

۱۸۔سوانح عمری جہانگیر و نور جہاں

حیرت دہلوی۔امراؤ مرزا، دہلی میور پریس، تاریخ ندارد، ص ۵۶

مکمل۔بہتر حالت۔جہانگیر اور نور جہاں کی سوانح عمری ہے۔

۱۹۔سوانح عمری نواب اکبر جنگ، اکبر الدولہ، اکبر الملک

منصور محمد احمد اللہ خاں۔آگرہ، مطبع شمسی، ۱۹۰۷ء، ص ۵۶

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ نواب اکبر جنگ کوتوال حیدرآباد کے حالات زندگی اور ان کے کارناموں کی تفصیل ہے۔

۲۰۔ تذکرۂ دکن

سکینہ بیگم، حیدرآباد دکن، ادارۂ ادبیات اردو، ۱۹۳۹ء، ص ۱۰۱
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔

۲۲۔ سیرۃ المحمود

عزیز مرزا، محمد۔ حیدرآباد دکن، مطبع مقنن، ۱۳۱۴ھ، ص ۱۰۰
مکمل۔ نہایت کرم خوردہ۔ اشاعت اول۔ وزیر سلطنت بہمنیہ محمود گاوان کی سوانح عمری ہے۔

۲۱۔ شروانی نامہ

شروانی، عباس خاں، علی گڑھ، شروانی پرنٹنگ پریس، ۱۹۵۳ء، ص ۱۸+۴۷۶
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ شروانی خاندان کے عہد ماضی اور حال کے تاریخی حالات اور شجرات پر مشتمل ہے۔

۲۲۔ قاموس المشاہیر

نظامی، بدایونی، نظامی پریس، جلد اول، ۱۹۲۴ء، ص ۳۲۳، جلد دوم ۱۹۲۶ء، ص ۲۶۹+۱۶
مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مشاہیر کے مختصر تذکرہ پر مشتمل ہے۔ ان میں زیادہ تر نام برعظیم پاک و ہند سے تعلق رکھتے ہیں۔

۲۳۔ مآثر عالمگیری

ساقی، محمد مستعد خاں۔ ترجمہ، حیدرآباد دکن، دارالطبع سرکار عالی، ص ۳۹۶
ناقص الاول۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ عہد عالمگیر پر معروف تاریخی تصانیف کا اردو ترجمہ ہے۔

۲۴۔ مسٹر محمد علی کی سوانح عمری

آئر، سی۔ پی۔ رام سوامی، ترجمہ مرزا ابوالحسن لکھنوی۔ کلکتہ بنگال آرٹ اسٹوڈیو، تاریخ ندارد

ص ۸۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ آ ر کی انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے۔ جو ۱۹۱۸ء میں شائع ہوئی تھی۔

۲۵۔ مولانا محمد علی جوہر

عشرت رحمانی رامپوری، دہلی محبوب المطابع، ۱۹۳۱ء

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ مولانا محمد علی جوہر کی سوانح عمری مع خودنوشت حالات اور اہم واقعات وضروری تفصیلات پر مبنی ہے۔

۲۶۔ مرقع عالمگیری

ساغر اکبر آبادی، منور خاں۔ لاہور، منشی رام اگروال۔ تاجر کتب، تاریخ ندارد، ص ۶۰

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت اول۔ اورنگ زیب کی سوانح حیات اور فتوحات پر مشتمل ہے۔

۲۷۔ مقدمہ رقعات عالمگیری

نجیب اشرف ندوی، سید۔ دارالمصنفین، تاریخ ندارد، ص ۴۸۷

مکمل۔ عمدہ حالت۔ اشاعت اول۔ اورنگ زیب کے رقعات کا مفصل سوانحی، تاریخی وسیاسی مقدمہ ہے۔

۲۸۔ نواب زیب النساء بیگم

اظہر دہلوی، حکیم مظفر حسین لاہور، مطبع انقلاب اسٹیم پریس، ۱۹۲۸ء، ص ۸۴

مکمل۔ بہتر حالت۔ اشاعت سوم۔ پہلی مرتبہ ۱۹۱۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ اورنگ زیب کی علم دوست اور باذوق شہزادی کی سوانح عمری ہے۔

۲۹۔ نو بہار دکن

نظام الدین احمد خاں لکھنؤ۔ مطبع گلشن محمدی، ۱۲۹۸ھ، ص ۸۸

مکمل۔ خستہ وبوسیدہ۔ اشاعت اول۔ مصنف کی آپ بیتی اس عہد کے سلاطین دکن اور ان کا نظم ونسق اور شہر گلبرگہ کا حال ہے۔

۳۰۔نور جہاں بادشاہ بیگم کی سوانح عمری

شہرتی امجد علی۔آ گرہ، مطبع آ گرہ اخبار، ۱۹۰۳ء، ص ۱۱۲

مکمل۔بہتر حالت۔اشاعت اول۔نور جہاں کی باتصویر سوانح عمری ہے، جسے مصنف نے دیگر مورخین کی آرا اور نور جہاں پر اعتراضات کے جواب دلائل سے مفید بنانے کی کوشش کی ہے۔

۳۱۔وقائع عالمگیری

نبی احمد سندیلوی، الہ آباد، نیشنل پریس، تاریخ ندارد۔ص ا۔ل + ۱۰۴

مکمل۔قدرے کرم خوردہ۔اشاعت اول۔اورنگ زیب کے وقائع زندگی کو خود اورنگ زیب کے خطوط اور مستند مورخین کی روایات کی بنیاد پر مرتب کیا گیا ہے۔شروع میں مقدمہ ہے، جسے کیفی چڑیا کوٹی نے تحریر کیا ہے۔

فہرست مصنفین

فہرست کتب

ہماری چند اہم مطبوعات

اردو ادب میں سفرنامے	ڈاکٹر انور سدید	۱۵۰/-
مرثیہ خوانی کا فن	ڈاکٹر نیر مسعود	۶۰/-
میراجی	ڈاکٹر رشید امجد	۱۵۰/-
دلی کا شاعرانہ ماحول	ڈاکٹر الف د نسیم	۲۰۰/-
لسانی رشتے	ڈاکٹر گیان چند	۱۵۰/-
لسانی جائزے	ایضاً	۲۰۰/-
سرسید کی صحافت	ڈاکٹر اصغر عباس	۱۵۰/-
کلیات نثر عزیز احمد	ڈاکٹر صدیق جاوید	۴۵۰/-
اقبالیات خواجہ	خواجہ عبدالوحید	۲۵۰/-
اردو ناول کے بدلتے تناظر	ڈاکٹر ممتاز احمد خان	۲۰۰/-
امتیاز علی تاج	ڈاکٹر سلیم ملک	۲۵۰/-
فرہنگ اصطلاحات تصوف	قاضی عبدالکبیر منصور پوری	۲۰۰/-
اردو کے نئے، اہم اور بنیادی الفاظ	حافظ صفوان محمد چوہان	۲۰۰/-
دی ویسٹ لینڈ (ٹی۔ایس۔ایلیٹ) کے اردو تراجم	مرتبہ ڈاکٹر صدیق جاوید	۳۰۰/-
اردو کا بہترین انشائی ادب	مرتبہ ڈاکٹر وحید قریشی	۳۰۰/-
اردو میں اصول تحقیق (ایک جلد میں مکمل نیا ایڈیشن)	مرتبہ ڈاکٹر سلطانہ بخش	۵۰۰/-

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی